677

اولٰئک الذین ھدی اللہ فبھداھم اقتدہ

الحمد للہ والمنۃ کہ منجملہ تعلیمات مشتہرہ حضرت مولائی
مرشدی مولوی صوفی شاہ سید محمد حسین صاحب
مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز کے یہ رسالہ

مسمےٰ بہ

سلاسل اربعین

عنوان

نائبان حضرت سید المرسلین

جو

تصحیح وحسن ترتیب وسعی اہتمام جناب حافظ ابو الفیض
محمد عبد الرحمن شاہ صاحب چشتی قادری محمدی
منصورپوری خلیفہ اعظم واکمل حضرت صوفی صاحب ممدوح کے

در مطبع بیت الشرف طبع گردید

قیمت ۔۔۔۔۔ ۱۳ر

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

39572

حصہ اول

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین [illegible]

حمد بے حد و بیحد اوس ذات اقدس کے لیے جو رب العالمین [illegible]

شیئی معرا اور مبرا ہے تشبیہات سے اور درود نا محدود [illegible]

رحمانی رحمۃ للعالمین تمام عالم آفاق و انفس کے لیے [illegible]

کل شیئی کا عرفان جمیع موجودات سے بسیط [illegible]

اور لائق صلوٰۃ و سلام فی الکونین ہو علیہ من [illegible]

نیز صلوٰۃ و سلام اون کی آل [illegible]

نجوم الاقتداء والاہتداء کے [illegible]

الوسیلۃ [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] قدوسی [illegible] بادان طریقت کی خدمت مین خاص [illegible]

[illegible] مین تمام طور پر مس ہو اگرچہ ارباب ظاہر اور احباب باطن کی [illegible]

[illegible] اصطلاحات سمجھنے سے بوجہ اپنی بے علمی کے یہ حقیر قاصر ہو الا فیض آب

[illegible] السالکین [illegible] العارفین اعظم اولیا، ربانی گنجور، توحید یزدانی فرید الوقت

[illegible] دوران جنید زمان جامع کمالات نا متناہی منبع فیوضات الٰہی مستفیض

[illegible] کل مجدد طریقت امام الصوفیا والامراتب والاقطاب [illegible]

[illegible] مقبول [illegible] حضرت مولوی صوفی شاہ سید محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی

[illegible] حنفی حجازی سبزواری، احترام خواجگان مرادآبادی [illegible] کی

تعلیم اور فیوضات کی برکت سے اونکی حیات مین علی [illegible] تعلیم کچھ ذخیرہ فراہم کرنا

شروع کیا تھا اوسکا سلسلہ ہنوز انجام کو نہ پہونچا تھا کہ آہ جوا [illegible] ارشاد

[illegible] اسلام بر رحمت پیوستہ منصب دار فضل ایزدی جانشین مسند آرا عالم ہوش [illegible]

[illegible] وصال آقائے نامدار حضرت صوفی صاحب ممدوح کے خود بخود نیز دیگر احباب

[illegible] خیال ہوا کہ حضور صوفی صاحب کی تعلیمات جس ترتیب سے مجھ تک

[illegible] جس قدر منقل ہو کر آئی بطور یادگار صفحہ قرطاس پر جمع کرکے جو مجھے پہنچے کے طبقہ

[illegible] مریدین با وجود فضل کے لحاظ سے جواہرات تعلیمی کے لیے [illegible]

[illegible] ما تقدم سے [illegible] رہی ہین اور ہنوز تعلیم اور تکمیل کے خواہان ہین [illegible]

[illegible] صاحب ممدوح کی تعلیم کا آئینہ محبت کے دلوں کا عکس [illegible]

[illegible] حسب التحریر اشتہار کے اول رسالہ سلاسل الیقین معہ

[illegible] طبع ہو کر ہدیہ احباب ہو جو کچھ اس رسالہ میں درج کیا گیا ہے

Marfat.com

اور آیندہ جو کچھ اشاعت ہوگی اسمین [illegible]

اقدس صوفی صاحب ممدوح کی تعلیم اور فضل و کمال کا احصا [illegible]

مشکل اور اہم ہے۔ بعض اکابر خلفا حضرت ممدوح اس دولت [illegible]

تصوف سے جس قدر مالا مال ہین اون کی حد و غایت تک بھی رسائی قریبا [illegible]

طرفہ تر یہ ہی کہ ہر شخص کی تعلیم جداگانہ تھی۔ منجملہ تیرہ لاکھ مریدین کے سوا [illegible]

تعلیم کو بحیثیت ہر شخص کی تعلیم اور تربیت مخصوص ہال [illegible] تمیز ہونیکے جمع کرنا جس قدر

اہمیت رکھتا ہی احباب خود اوسکا اندازہ فرما سکتے ہین بالخصوص حضرت صوفی صاحب

کو اپنے علوم و معلومات کا حامل بنانیکے لیے آخر وقت تک لائق مرد اور

طالب کی خواہش اور تلاش رہے۔ باوجود خلفاء و مریدین مین بڑے بڑے علما

فاضل اور اجل موجود تھے اور ہر متعلم اسکے اعتبار سے آپکا [illegible] اجل شمار ہوتا تھا

علی قدر اہلیت جس قدر تعلیم ہوئی اوسکا نصف بھی فی زمانہ کہا [illegible]

حضور اقدس کی بے انتہا علوی مرتبت اور بیحد وسیع علمی [illegible]

اور خیال کو اپنی جولانی کے لیے کافی میدان ملتا ہے اور یہ تو [illegible]

ضرب المثل تھا کہ تصوف صوفی صاحب ممدوح کے ہمراہ [illegible]

باقی آئندہ

و ما اللہ [illegible]

Marfat.com

حق حق حق

کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ

حصہ اول

سلسلہ عالیہ قادریہ امامیہ منوریہ کریمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عـه الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب
حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز

عـه مولد مبارک مسکن پاک حضرت شہنشاہ قبلہ حاجات سلطان الواصلین برہان العاشقین سیدی وسندی مولائی ومرشدی قدس اللہ سرہ العزیز کا مراد آباد شریف ہے۔ اور خانقاہ چشتی حافظی یعنی وہ مکان جو تعلیم طریقت اور تدریس کتب متصوفہ اور حدیث اور تفسیر فقہ کے لیے خصوصاً طلبہ اور درویشوں کے رہنے کے لیے آپ کے زمانہ میں خاص تھا۔ زنانہ مکان کے سامنے ہے اور حضور کا مزار پاک زنانہ مکان کے عقب میں قدیمی محل سرا کے سامنے ہے غرض یہ سب موقع محلہ مغل پورہ میں واقع ہیں۔ اور سلسلہ محمدیہ اسی نام نامی و اسم گرامی سے جاری ہوا ہے اور تمام عالم میں مشہور اور معروف ہے۔ اور حضور کے خلفا رشد دین کامل مکمل اکثر ازدہ سو میں بعد خلق اللہ کے واسطے مادر زاد مختار ہو کر قصبات اور شہروں میں مختلف اطراف میں مسکن پذیر ہیں۔ اور ہر شخص خانوادہ کی تعلیم مع سلسلہ چشتیہ قادریہ سہروردیہ نقشبندیہ مداریہ اور اویسیہ ان سے جاری ہے۔ غرض فیضان حضور کا متعدی اور متعدی المتعدی قرینہ سے بظاہر نگی رنگ وجود عالم میں مثل روح رواں کے جاری وساری ہے علاوہ بہت نسبتوں کے حضور انور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے بلا واسطہ مستفیض تھے اور ذات باری تعالیٰ سے بلا واسطہ آپ کو اویسیت تھی اسی لیے آپ قطب الارشاد تھے۔ آپ کو علم و عمل اور طریقت میں جو کمال تھا آپ کے جاننے والے مخالف موافق سب دوراں ہیں جس قدر آپ کی ذات سے اس زمانہ میں ہدایت ہوئی ہے مشائخین زمانہ میں سے کسی سے نہیں ہوئی یعنی تیرہ لاکھ آدمیوں نے آپ کے دست پاک پر بیعت کی جن میں اکثر فاضل علما ہیں۔ اور تعلیم آپکی ایسی وسیع تھی کہ آخر وقت تک ہر متعلم اپنے آپ کو مبتدی جانتے رہے۔ غائبانہ دکھائے

Marfat.com

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

ع حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب مرید شاہ غلام حسین صاحب ابن ملا فقیر آخون صاحب رحمۃ اللہ علیہما ہستند و تعلیم ذکر از وشان یافتہ اند و تکمیل از صحبت و خدمت خلیفہ اوشان حضرت محمد محمود شاہ صاحب یافتہ اند و خرقہ خلافت خاندان چشتیہ صابریہ از والد ماجد خود محمد فقیر شاہ صاحب کہ اوشان ہم خلیفہ شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز بودہ اند میدارند و نسبت سلوک ہر خاندان علیحدہ میداشتند و بر مستفیضان حسب طلب و استعداد فیض میرسانیدند و نسبت صابریہ بر اوشان غالب بود۔ شاہ غلام حسین صاحب رحمۃ اللہ ابن ملا فقیر اخوند صاحب ہم از اکثر جا فیضان حاصل کردہ اند از دہر کجا استفاضہ نمودہ اند و از کشتہ خلقت۔ والد ماجد خود استفاضہ کردہ اند فیض روحی از والد ماجد خود و غوث الاعظم میداشتند ۱۲۔

شاہ منور صاحب بلا واسطہ خلیفہ غوث الاعظم ہستند و خدمت وضو کنانیدن آنحضرت بر خود لازم گردانیدہ بود روزی در خاطر خواہش آب حیات پیدا شد و این خطرہ بر حضرت غوث الاعظم رح منکشف شد و فرمود کہ پس ماندہ آب وضوی این فقیر کم از آب حیات نیست۔ بستان و نوش کن۔ شاہ منور صاحب آب وضو بنوشید و بہ برکت آن آب عمر پانصد سال یافتہ اند ۱۲

الراقم

فقیر سید محمد حسین عفی عنہ بقلم خود

۳۰۔ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۰ ہجری نبوی صلعم

Marfat.com

حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز؛ حضرت فقیر دریا خان صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا اخوند فقیہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز؛ حضرت شاہ منور صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت شاہ دولہ صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت سید میران محی الدین ابی محمد شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت شیخ ابو سعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز؛ حضرت شیخ ابوالحسن علی بن شیخ محمد یوسف القریشی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز؛ حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز؛ حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطائفہ قدس اللہ سرہ العزیز؛ حضرت سید امام حسن عسکری صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت سید امام علی النقی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت سید امام علی تقی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ حضرت سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز؛ حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز؛ حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز؛ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید امام حسین[1] شہید کربلا علیہ السلام؛ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہٗ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین خاتم النبیین حبیب رب العالمین

[1] حضرت امام حسین علیہ السلام را نسبت با امام حسن علیہ السلام ہم ہست و اتفاقاً خدمت فاطمہ علی بود؛ ...

Marfat.com

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و ازواجہ وسلم ۵ ٭

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ خلفائیہ منوریہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہٗ العزیز الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت فقیر دریا خان صاحب قدس اللہ سرہٗ حضرت شیخ عبدالکریم الملقب اخوند فقیر صاحب شیخ قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شاہ منور صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شاہ دولہ صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت سید غوث الثقلین میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوسعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز حضرت ابوالحسن علی بن محمد یوسف القریشی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز یمنی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطائفہ قدس اللہ سرہٗ العزیز

Marfat.com

حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت خواجہ داؤد طائی صاحب قدس سرہٗ العزیز ٭ حضرت خواجہ حبیب عجمی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید الانبیاء سند الاصفیا حبیب کبریا شفیع روز جزا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ امامیہ رزاقیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہٗ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس سرہٗ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت ملا دیان خان صاحب قدس سرہٗ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالکریم معروف اخوند [illegible] صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت ملا نظام الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شاہ عبدالرزاق بانسوی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت سید عبدالصمد خدانما صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شاہ ہدایت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ حسین خدانما صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ امان اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ ابراہیم بھکڑی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ ابراہیم ملتانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید بخش فرید بھاکڑی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شاہ جلال الدین قادری صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت سید محمد قادری صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شیخ بہاؤالدین قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شاہ ابوالعباس احمد قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ موسیٰ قادری صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت سید حسن قادری صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت سید علی قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید احمد قادری صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت سید محمد قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید ابوصالح قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید عبدالرزاق بن غوث الاعظم قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت سید ابی محمد میران محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوسعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوالحسن علی بن محمد یوسف القریشی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز ٭

Marfat.com

حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطائفہ قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام ٭ الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت سید المرسلین خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ٥

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ خلفائیہ رزاقیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت فقیر دریا خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبدالکریم عرف اخوند فقیر صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت ملا شیخ نظام الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ عبدالرزاق بانسوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ عبدالصمد خدانما صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ ہدایت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ حسین خدانما صاحب حضرت شاہ امان اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ ابراہیم بھکڑی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ ابراہیم ملتانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید بخش فرید بھکڑی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شاہ جلال الدین قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید محمد قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ بہاؤ الدین قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ ابوالعباس احمد قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ موسیٰ قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید حسن قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید علی قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید احمد قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید محمد قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید ابوصالح صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید عبدالرزاق صاحب بن حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز + حضرت سید غوث الثقلین میران محی الدین ابی محمد شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوسعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوالحسن بن محمد یوسف قریشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز +

Marfat.com

حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطائفہ قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ داؤد طائی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ حبیب عجمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی کرم اللہ وجہہٗ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت سید انبیا حبیب کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ٭

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ اما میہ صادقیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت مولوی صوفی شاہ سید محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت حافظ عبدالرحمن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت میاں عبدالقدوس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت اخوند شاہ زمان خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت ملا شیخ عبدالکریم عرف اخوند فقیر صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شاہ غیاث اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت سید ابوسعید عرف میران سید شاہ بھیک صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شاہ ابوالمعانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ داؤد گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ محمد صادق گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ عبدالمجید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت سید احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ شمس الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ شہاب الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت میران محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ ابوسعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ ابوالحسن علی بن محمد یوسف الہکاری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سیدالطائفہ قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت سید امام جعفر صادق

Marfat.com

صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام ✤ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی کرم اللہ وجہہ ✤ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ۞

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ خلفائیہ صادقیہ کریمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہٗ حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت میاں عبدالقدوس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت اخوند شاہ زمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شیخ عبدالکریم المعروف بہ اخوند فقیر صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ عنایت اللہ صاحب قدس سرہ العزیز ✤ حضرت سید ابو سعید المعروف بہ پیران

Marfat.com

سید شاہ بھیک صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ ابو المعالی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت داؤد گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد صادق گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبد المجید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ شمس الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ شہاب الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت میران محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابو سعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابو الحسن علی بن محمد یوسف القریشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابو الفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبد الواحد بن شیخ عبد العزیز التمیمی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطایفہ قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ داؤد طائی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ حبیب عجمی صاحب صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین خاتم النبین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ شفیع یوم جزا حبیب کبریا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ٭

Marfat.com

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ ابراہیمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ صابر علی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت غلام سادات صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ نصیر الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید محمد دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ ابراہیم رامپوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی قطب عالم گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ ابراہیم درویش ابن قاسم اودھی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ بڈھن بہرائچی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید اجمل بہرائچی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت جلال بخاری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ محمد بن ... الغیثی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شیخ شمس الدین عبید ابن فاضل الغیثی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت ابوالمکارم فاضل ابن عبید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ قطب الدین ابوالغیث صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ شمس الدین علی ابن افلح صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ شمس الدین علی الحداد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید غوث الثقلین پیران محی الدین ابی محمد شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوسعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شیخ ابوالحسن علی بن محمد یوسف القریشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطایفہ قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ داؤد طائی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ حبیب عجمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ + الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ حبیب خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

Marfat.com

سلسلہ عالیہ قادریہ شطاریہ از حافظ محمد صاحب محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت حافظ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت خلیفہ عبدالقادر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت میاں عبدالرحمن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ محمد سعید لاہوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ محمد اشرف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ فرید ثانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ بایزید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ وجیہ الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ محمد غوث صاحب گوالیاری قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت حاجی حضور صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ ابوالفتح صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ ہدایت اللہ سرمست صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ محمد قاضن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ عبدالوہاب قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ عبدالرؤف قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ عبدالغفار صدیقی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شیخ علی احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت شیخ ابراہیم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت عبداللہ شطار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت سید عبدالرزاق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت میران محی الدین ابی محمد شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت شیخ ابوسعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت شیخ ابوالحسن بن محمد یوسف القرشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطایفہ قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❖ حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام ❖ الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔ الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؁

Marfat.com

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ شطاریہ جیلانیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت مولوی غلام جیلانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شاہ نوازش علی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت میر سید عنایت اللہ قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ محمد رضا سرہندی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ برہان الدین راز الٰہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت سید الیاس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ مجتبیٰ رومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت قطب عالم عیسیٰ برہانپوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ لشکر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ محمد عارف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ محمد غوث حمید الدین ظہور گوالیاری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت حاجی حضور صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ ابوالفتح شاہ ہدایت اللہ سرمست صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ محمد قاضن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالوہاب قادری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبد الرزاق صاحب قادری قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبدالغفار صاحب صدیقی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ علی احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابراہیم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبداللہ شطاری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ عبدالرزاق بن غوث الاعظم قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابو سعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوالحسن علی بن محمد یوسف قریشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطائفہ قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام + الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ + الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین

Marfat.com

خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ حبیب کبریا شفیع یوم جزا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہ

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ رفیعیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت حاجی محمد رفیع الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت محمد طٰہٰ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد شاکر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت قاضی عصمت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید نور محمد اورنگ آبادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ شرف الدین حموی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید محمد غوث بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ نصیر الدین بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید احمد [illegible] صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید یحییٰ ترمذی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید محمد ہاشم بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید علی جبلی صاحب

Marfat.com

قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید محی الدین بن سید افضل بغدادی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید محمد ابن سید لطیف بغدادی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت سید عبدالرزاق صاحب بغدادی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
غوث الاعظم میران محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
شیخ ابو سعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوالحسن علی بن
محمد یوسف القریشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ معروف کرخی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز +
حضرت سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام
محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام زین العابدین صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام + الٰہی بحرمت
ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ + الٰہی بحرمت
ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ط

Marfat.com

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ مجددیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ عبدالکریم الحنفی المقلب ملا اخوند فقیر اخوند صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ محمد زبیر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ محمد نقشبند صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ اسکندر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ کمیل کیتھلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ فضیل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید گدارحمٰن بن سید محبوب علیصاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید شمس الدین العارف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید گدارحمٰن صاحب بن سید ابوالحسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ شمس الدین صحرائی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ عقیل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید شاہ بہاؤ الدین

Marfat.com

صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ عبدالوہاب صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شاہ شرف الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ عبدالرزاق
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت میران محی الدین ابی محمد شیخ عبد القادر جیلانی
قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ ابوسعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ ابوالحسن علی بن محمد یوسف القرشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ
عبدالواحد بن شیخ عبد العزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ
ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب
سید الطایفہ قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ سری سقطی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید
امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید امام جعفر صادق
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ✤ حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام ✤ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا
حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ✤ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا
حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ✤

39572

Marfat.com

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ اویسیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب
حسنی حسینی چشتی قدسی اویسی رحمانی حنفی مجازی مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت محمد محمود شاہ
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ عبدالکریم الملقب ملا اخوند فقیر صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت
میانجی نتھی خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت حسن رسول نما صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہزادہ دارا شکوہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شاہ میر لاہوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید محی الدین
شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ ابوسعید مخزومی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ ابوالحسن علی بن یوسف قرشی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ عبدالواحد بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت
شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب
سید الطائفہ قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام ٭ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

دیگر

سلسلہ عالیہ ثانی قادریہ اویسیہ کریمیہ محمدیہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا اخوند فقیر صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت میاں شاہ عنایت صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت میاں شاہ روشن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ نور محمد رابران صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید حسن رسولنما صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شاہزادہ داراشکوہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ میر لاہوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ میران محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابو سعید مخزومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوالحسن علی بن شیخ عبدالعزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سیدالطائفہ خواجہ جنید بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام زین العابدین قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام ٭ حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ۵

دیگر

سلسلۂ عالیہ قادریہ خلفائیہ رزاقیہ برکاتیہ محمدیہ قدیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب

Marfat.com

حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت سید شاہ آل احمد عرف اچھے میاں صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت سید شاہ حمزہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت سید شاہ آل محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت سید شاہ اویس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید شاہ عبد الجلیل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت سید عبد الواحد بلگرامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شاہ حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت مخدوم شاہ صفی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ سعد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ مینا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ سارنگ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت سید راجو قتال صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ نور الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت محبوب صالح صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ کمال الدین کوفی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ سعد الدین ابو الفتوح بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی محبوب سبحانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ احمد اسود دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ♦ حضرت شیخ ابو العباس نہاوندی

Marfat.com

صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز + حضرت شیخ عبداللہ خفیف صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز
حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب سید الطایفہ قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ معروف
کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ داؤد طائی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ حبیب عجمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز +
حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ + الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت
سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ؐ +

دیگر

سلسلہ عالیہ قادریہ امامیہ رزاقیہ برکاتیہ محمدیہ از سید احمد کالپوی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب
حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد محمود
شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت سید شاہ آل احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
سید شاہ حمزہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ آل محمد صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت سید شاہ فضل اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ احمد
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شاہ مخدوم جمال اولیا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ
ضیاء الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ محمد بھکاری صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابراہیم ایرجی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ بہاؤ الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید احمد جیلانی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید حسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
سید موسیٰ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید علی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت محی الدین ثانی بن ابی نصر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید
ابو صالح صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید عبد الرزاق بن حضرت غوث الاعظم
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت غوث الثقلین سید میران محی الدین شیخ
عبد القادر جیلانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت ابو سعید مخزومی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابو الحسن علی بن محمد یوسف قریشی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت شیخ ابو الفرح طرطوسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
شیخ عبد الواحد بن شیخ عبد العزیز تمیمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ
ابو بکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب
سید الطایفہ قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
سید امام علی موسیٰ رضا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام علی موسیٰ کاظم

Marfat.com

صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام محمد باقر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭
حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید
امام حسین شہید کربلا علیہ السلام ٭ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ ۔
الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم ٭

Marfat.com

حق حق حق

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

سلسلہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ کریمیہ محمدیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت ملا دریا خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا فقیر اخوند صاحب جی رامپوری قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ نصراللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ داؤد گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ محمد صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابو سعید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ نظام الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔
حضرت قطب العالم شیخ عبدالقدوس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عارف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مخدوم شیخ احمد عبدالحق ردولوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شیخ جلال الدین جیب پانی پتی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ شمس الدین
ترک پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت مخدوم علاؤ الدین
صابر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ حاجی شریف
زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ یوسف ناصر الدین چشتی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمد زاہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ ابی احمد ابدال اولین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ علو ممشاد
دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
خواجہ فضیل ابن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ عبد الواحد بن
زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ + الٰہی بحرمت
ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ و آلہ
وسلم کا

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ صابریہ دیگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرالعزیز۔ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید صابر علی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید غلام سادات صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ نصیرالدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید محمد دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ ابراہیم رامپوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت قطب العالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی صاحب قدس اللہ سرالعزیز۔ حضرت شیخ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ عارف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت مخدوم شیخ احمد عبدالحق ردولوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔

Marfat.com

حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت شیخ فریدالدین شکر گنج صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ یوسف ناصرالدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ محمد زاہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ ابی احمد ابدال اولین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ علو دومشا دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت سلطان ابراہیم ابن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ فضیل ابن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ‫+‬ حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ ‫+‬ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ‫۞‬

دیگر

سلسلہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ کریمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد فقیر شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ عنایت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت میراں سید شاہ بھیک صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ ابوالمعالی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ داؤد گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ محمد صادق گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت قطب العالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عارف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت مخدوم شیخ احمد عبدالحق ردولوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ فریدالدین شکر گنج صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ محمد زاہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ ابی احمد ابدال اولین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ خذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سلطان ابراہیم ابن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ ۔ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ نوازش علیصاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ عبدالہادی امروہوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ عضید الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ محمد مکی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ محمدی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ محب اللہ الہ آبادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت قطب العالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭
حضرت شیخ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عارف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مخدوم شیخ احمد عبدالحق ردولوی کا قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت مخدوم علاء الدین علی احمد صابر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ محمد زاہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ ابی احمد ابدال ادلین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ ۔ الٰہی بحرمت ہادینا و مولنا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۔

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ نظامیہ کریمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی حضرت شاہ سید محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس سرہ العزیز۔ حضرت شاہ حافظ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ عبدالباقی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ محمد صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شیخ محمد عاشق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ فرخ شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ قطب الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ نظام الدین نارنولی قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت خواجہ خانون علی الاگوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ اسمٰعیل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ حسن سرمست صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ سالار سرمست صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شیخ ضیاء الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز٭ حضرت شیخ مسادی صاحب

Marfat.com

قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید نظام الدین محبوب الٰہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ یوسف ناصر الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمد زاہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ابی احمد ابدال اولین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ فضیل ابن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ الٰہی بحرمت نبینا

ومولانا ومرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٭

Marfat.com

دیگر

سلسلۂ چشتیہ نظامیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ آل احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ حمزہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ آل محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ اویس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید عبد الجلیل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید عبد الاحد بلگرامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ صفی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ سعد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ مینا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ سارنگ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید راجو قتال صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت مخدوم جہانیاں صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ نصیر الدین صاحب

Marfat.com

قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید نظام الدین محبوب الٰہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ فریدالدین شکر گنج صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمد زاہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ابی احمد ابدال دلین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سلطان ابراہیم ابن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا

حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم ٭

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ نظامیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدیری اویسی رحمانی حنفی حجازی مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید شاہ آل احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید شاہ حمزہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید شاہ آل محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ فضل اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مخدوم جمال اولیا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مخدوم جہانیان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ بہاؤ الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ سالار بڈہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ بہاؤ الدین جونپوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ محمد عیسیٰ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ فتح اللہ بدایونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭

Marfat.com

حضرت شیخ صدر الدین حکیم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید نظام الدین محبوب الٰہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمد زاہد مقبل چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابی احمد ابدال ابن چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ابن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ فضیل بن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت امیر المؤمنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ + الی حضرت ہادی دنیا و دین مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﷺ

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ نظامیہ نصیریہ گیسو درازیہ قدوسیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ محمد محمود صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شاہ عنایت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت میران سید شاہ بھیک صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شاہ ابوالمعالی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ داؤد گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ محمد صادق گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت قطب عالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت درویش ابن قاسم اودھی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت میاں بن حکیم اودھی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت سید صدر الدین او دہے صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت سید محمد
گیسو دراز صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ نصیر الدین صاحب روشن
چراغ دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت سلطان المشائخ نظام الدین
محبوب الٰہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ قطب الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ عثمان
ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ✦ حضرت یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ
محمد زاہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ ابی احمد ابدال چشتی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت
خواجہ عبد الواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت خواجہ امام حسن بصری
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✦ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب
کرم اللہ وجہہ ✦ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ نظامیہ فلحیہ قدوسیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ عبدالکریم معروف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ عنایت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت میران سید شاہ بھیک صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ ابو المعالی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ داؤد گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ محمد صادق گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ ابو سعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی صاحب قطب عالم قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت درویش ابن قاسم اودھی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شیخ سعد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ اقلیح اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ صدر الدین طبیب و لہا صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سلطان المشائخ نظام الدین محبوب الٰہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ فرید الدین شکر گنج صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ محمد زاہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ ابی احمد ابدال ادین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ ✤ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ؎

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ قلندریہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبدالکریم معروف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبداللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شکر اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد ماہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد عاشق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت مجتبیٰ قلندر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت عبدالقدوس جونپوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت عبدالسلام صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد قطب صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت قطب الدین بینادل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت نجم الدین قلندر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خضر رومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ عثمان
ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت
خواجہ محمد ناصر مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ ابی احمد
ابدال اولین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت
خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت سلطان ابراہیم
بن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ فضیل ابن عیاض
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ⁂ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ⁂ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ
الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ⁂

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ قلندریہ کریمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شاہ عنایت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت میران سید شاہ بھیک صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شاہ ابوالمعالی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ داؤد گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ محمد صادق گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ عبدالقدوس صاحب گنگوہی قطب العالم قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز * حضرت شیخ عارف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔
حضرت مخدوم شیخ احمد عبدالحق ردولوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ شرف الدین بوعلیشاہ قلندر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ شہاب الدین عاشق اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت امام الدین ابدال صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ بدرالدین غزنوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد ناصر مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ابی احمد ابدال اولین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ابن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ اسداللہ الغالب کرم اللہ وجہہٗ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا مولانا ومرشدنا حضرت سیدالمرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ٭

Marfat.com

دیگر

سلسلہ چشتیہ قلندریہ کریمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مراد آبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا فقیہ آخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ عنایت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت میران سید شاہ بھیک صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ ابوالمعالی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ داؤد گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ محمد صادق صاحب گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عارف صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ احمد عبدالحق ردولوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ
شرف الدین بو علی قلندر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ شہاب الدین
عاشق الہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت امام الدین ابدال صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ بدر الدین غزنوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ قطب الدین دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ
معین الدین چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمد زاہد
مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابی احمد ابدال اولین
چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز +
حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ حذیفہ المرعشی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ابن ادہم بلخی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ فضیل بن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ
امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ
اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ + آہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت
سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

دیگر

سلسلۂ قلندریہ کریمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ المشائخ شیخ عبدالکریم عرف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت عبدالرزاق قلندر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت مجتبیٰ قلندر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت عبدالقدوس جونپوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت عبدالسلام صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت محمد قطب صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت قطب الدین بینا دل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت نجم الدین قلندر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خضر رومی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت عبدالعزیز مکی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

Marfat.com

حق حق حق

کشجرۂ طیبۃ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء

سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا ومولانا ومرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدسی اویسی رحمانی حنفی مجددی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد مہدی شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت ملا دریا خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا اخوند فقیر صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبدالرحیم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبداللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید آدم بنوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مجدد الف ثانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ امکنگی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمد درویش صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمد زاہد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت خواجہ عبید اللہ احرار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ یعقوب
چرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امیر کُلال صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
خواجہ علی رامیتنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمود ابن ابی الخیر
فغنوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ عارف ریوگری صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
خواجہ یوسف ہمدانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابو علی فارمدی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ بایزید بسطامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر
صدیقی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سلمان فارسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق صاحب رضی اللہ عنہ + الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا
و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۵

Marfat.com

دیگر

سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ اویسیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شیخ عبدالکریم عرف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت اخوند صدیق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت اخوند مومن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت اخوند شہباز صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت میاں حبیب اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید آدم بنوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت مجدد الف ثانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجگی امکنگی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمد درویش صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت محمد زاہد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ عبید اللہ احرار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ یعقوب چرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امیر کلال

حضرت شاہ غلام حسن صاحب شیخ قدس اللہ سرہ العزیز +

Marfat.com

صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمد باباسماسی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ علی رامیتنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت
خواجہ محمود بن ابی الخیر فغنوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ
عارف ریوگری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ یوسف ہمدانی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ علی فارمدی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت
خواجہ ابوالحسن خرقانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ بایزید بسطامی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما ٭ حضرت سلمان فارسی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ ۱
الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم ٥

دیگر

سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ اویسیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب
حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز حضرت میاں عبد القدوس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبد الکریم معروف ملا فقیر اخوند صاحب جی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد شاہ سدمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت اخوند نعیم کامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ مامون منصوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبد اللہ بہادر کوٹی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید آدم بنوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجگی املکگی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمد درویش صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمد زاہد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عبید اللہ احرار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ یعقوب چرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید امیر کلال صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمد باباسماسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ علی رامتینی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ محمود بن ابی الخیر فغنوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ عارف ریوگری صاحب قدس اللہ سرہٗ العزیز۔ حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ یوسف ہمدانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ ابو علی فارمدی صاحب

Marfat.com

قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ بایزید بسطامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امام جعفر
صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہما + حضرت سلمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت امیر المومنین
علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ + الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا
حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہ +

دیگر

سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ اویسیہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب
حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد محمود شاہ
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت مولوی عبدالقادر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت مولانا شاہ
عبدالعادل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمد زبیر صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمد نقشبند صاحب قدس اللہ سرہ العزیز +

Marfat.com

حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت شیخ احمد سرہندی
مجدد الف ثانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت باقی باللہ صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ÷ حضرت خواجگی امکنگی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ
محمد درویش صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ محمد زاہد صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ عبید اللہ احرار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ یعقوب چرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ بہاؤ الدین
نقشبند صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت سید امیر کلال صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ محمد بابا سماسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت
خواجہ علی رامیتنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت محمود بن ابی الخیر فغنوی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ عارف ریوگری صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ یوسف ہمدانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ
ابو علی فارمدی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ÷ حضرت خواجہ بایزید بسطامی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ÷ حضرت سید امام جعفر صادق صاحب علیہ السلام ÷ حضرت قاسم
بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما ÷ حضرت سلمان فارسی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ÷ حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ÷ الٰہی بحرمت ہادینا
ومولانا ومرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ÷

Marfat.com

دیگر

سلسلۂ نقشبندیہ ابوالعلائیہ برکاتیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید شاہ آل احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید شاہ حمزہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید شاہ آل محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید شاہ فضل اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید ابوالعلا اکبرآبادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید عبد اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ محمد یحیی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ عبد الحق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ عبید اللہ احرار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ یعقوب چرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔

Marfat.com

حضرت سید امیر کلال صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت خواجہ محمد بابا سماسی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت خواجہ علی رامیتنی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ؛ حضرت خواجہ محمود بن ابی الخیر فغنوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ عارف ریوگری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت خواجہ عبدالخالق
غجدوانی قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت خواجہ یوسف ہمدانی صاحب قدس سرہ العزیز
حضرت خواجہ ابو علی فارمدی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت خواجہ ابوالقاسم
گرگانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ؛ حضرت خواجہ بایزید بسطامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت
سید امام جعفر صادق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت امام محمد باقر صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ؛ حضرت سید امام زین العابدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ؛
حضرت سید امام حسین شہید کربلا علیہ السلام ؛ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ
اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ ؛ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین
احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؛

٢٠/١٢

Marfat.com

دیگر

سلسلہ نقشبندیہ جامیہ احراریہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت سید صابر علی صاحب دہلوی قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید غلام سادات صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ نصیر الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت محمد قطب مدار دہلوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ محمد ابراہیم صاحب رامپوری قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی قطب عالم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت درویش ابن قاسم اودھی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ تاج الدین احمد شرقی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوسعید کاشغری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت مولانا عبدالرحمن جامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت خواجہ عبید اللہ احرار سمرقندی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ یعقوب چرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید امیر کلال صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ محمد بابا سماسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ علی رامیتنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ محمود بن ابی الخیر فغنوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ عارف ریوگری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ یوسف ہمدانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ بو علی فارمدی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ ابو القاسم گرگانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ ابو عثمان مغربی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز حضرت خواجہ ابو علی کاتب صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ ابو علی رودباری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید الطائفہ خواجہ جنید بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ داؤد طائی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ حبیب عجمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ ✤ الٰہی بحرمت ما دینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ ✤

Marfat.com

دیگر

سلسلہ نقشبندیہ جامیہ احراریہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید صابر علی صاحب دہلوی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید غلام سادات صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ نصیر الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ محمد قطب مدار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ محمد ابراہیم رامپوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت قطب العالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت درویش ابن قاسم اودہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ تاج الدین احمد شرقی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ ابوسعید کاشغری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭

Marfat.com

حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ
عبید اللہ احرار سمرقندی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ یعقوب
چرخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید امیر کلال صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمد بابا سماسی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ علی رامینی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ محمود
بن ابی الخیر فغنوی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت عارف ریوگری صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ یوسف ہمدانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابو
علی فارمدی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ امام ابو القاسم
قشیری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابو علی دقاق صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابو القاسم نصیر آبادی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ ابوبکر شبلی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔
حضرت سید الطائفہ خواجہ جنید بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ معروف کرخی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ داؤد طائی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
خواجہ حبیب عجمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ + الٰہی بحرمت ہادینا
و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؎

Marfat.com

حق حق حق

كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

سلسلہ مداریہ برکاتیہ محمدیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ آل احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ حمزہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ آل محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید شاہ فضل اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت سید محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت مخدوم جمال الاولیاء صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت شیخ قیام الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت قطب الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔

Marfat.com

حضرت سید جلال عبد القادر صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید مبارک
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید اجمل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭
حضرت سید شاہ بدیع الدین مدار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبد اللہ
شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ عبد اللہ الاول صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ امین الدین شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭
حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ٭ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا
حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٭

دیگر

سلسلہ مداریہ کرمیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب
حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز ٭
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ٭ حضرت ملا رحم خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ
عبد الکریم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ عنایت اللہ صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت میران سید شاہ بھیک صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭

Marfat.com

حضرت شاہ ابوالمعالی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ داؤد گنگوہی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ محمد صادق گنگوہی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت شیخ ابوسعید گنگوہی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
شیخ نظام الدین بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت قطب عالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت درویش ابن قاسم اودھی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید بڈھن بھرائچی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت سید اجمل بھرائچی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شاہ بدیع الدین
مدار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت طیفور شامی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت عین الدین شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت امین الدین شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
عبداللہ علمبردار صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت امیر المومنین
ابوبکر صدیق صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + الٰہی بحرمت ما دینا و دلانا و مرشدنا
حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے +

Marfat.com

حق حق حق

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

سلسلۂ دعائے سیفی سہروردیہ رفیعیہ اویسیہ محمدیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت حاجی محمد رفیع الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مولوی غلام طیب صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مولوی غلام فرید صاحب دیوان ارشاہ قدرت اللہ صفی پوری فی الباطن و فی الظاہر شاہ عبد اللہ بن دیوان شاہ صفی شیخ سعد بن قاضی بڈھن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ قطب صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ میاں بایزید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت مخدوم حسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ حاجی شرف الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد بغدادی

Marfat.com

صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم ❊

دیگر

سلسلۂ عالیۂ سیفی برکاتیہ سہروردیہ اویسیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت سید شاہ آل احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت سید شاہ حمزہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت سید شاہ آل محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت شاہ ابوالبرکات صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت میر سید اویس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت سید عبدالجلیل صاحب بلگرامی قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت مخدوم شاہ صفی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت شیخ سعد بن قاضی بڈھن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊ حضرت شیخ میاں بایزید صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊

حضرت میر سید عبدالواحد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ❊

Marfat.com

حضرت مخدوم حسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت
شیخ حاجی شرف الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭
حضرت محمد بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ٭ الٰہی
بحرمت ہادینا و مولٰنا و مرشدنا
حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ
محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ٭
٭

دیگر

سلسلہ سہروردیہ برکاتیہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت سید شاہ آل احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ حمزہ
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ آل محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید شاہ فضل اللہ
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت سید احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت سید محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت مخدوم جمال اولیا صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ قیام الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
شیخ قطب الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ادہن جونپوری صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ بہاؤ الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت
حضرت شیخ علاؤ الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت مخدوم جہانیان
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ رکن الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ صدر الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ بہاؤ الدین
ذکریا ملتانی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ ضیاء الدین ابو نجیب سہروردی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ وجیہ الدین ابو الحفص صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز + حضرت شیخ محمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت شیخ احمد اسود
دینوری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ جنید بغدادی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز +
حضرت خواجہ سری سقطی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ معروف کرخی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز + حضرت خواجہ داؤد طائی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت خواجہ حبیب عجمی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت امیر المؤمنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ .... الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ٭

دیگر

سلسلہ سہروردیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت [illegible] صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حجازی عراقی [illegible] قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت [illegible] شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ [illegible] حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید شاہ آل احمد صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید شاہ [illegible] قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت سید شاہ آل [illegible] صاحب [illegible] حضرت سید اویس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت [illegible] قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شاہ حسین صاحب [illegible] حضرت شاہ [illegible] صاحب قدس اللہ سرہ العزیز [illegible] قدس اللہ سرہ العزیز ٭ حضرت شیخ شاہ [illegible]

Marfat.com

حضرت شیخ سارنگ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید راجو
قتال صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت سید جلال بخاری صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ رکن الدین صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ صدر الدین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ بہاؤالدین ذکریا ملتانی صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز ✤ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز الی آخرہ
الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا
حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ
محمد مصطفیٰ صلے اللہ
علیہ و آلہ وسلم ✤

✤ ✤ ✤

✤

Marfat.com

حق حق حق

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

سلسلہ اویسیہ کریمیہ محمدیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٰہی بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا حضرت مولوی صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی مرادآبادی قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت حافظ شاہ علی حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت محمد محمود شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شاہ غلام حسین صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت میاں عبدالقدوس صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت شیخ عبدالکریم صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت میاں نعمتی خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید حسن رسولنما صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت سید اسماعیل صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت شیخ عبدالعزیز یمنی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز ۔ حضرت خواجہ یوسف چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز

Marfat.com

حضرت خواجہ محمد ناہد مقبول چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت خواجہ
ابی احمد ابدال اولیں چشتی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت خواجہ ابواسحاق
شامی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری
صاحب قدس اللہ سرہ العزیز۔ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری صاحب قدس اللہ
سرہ العزیز۔ حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم بلخی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز +
حضرت خواجہ فضیل ابن عیاض صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ ابو عمران راعی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت موسیٰ راعی صاحب قدس اللہ سرہ العزیز
حضرت خواجہ اویس قرنی صاحب
قدس اللہ سرہ العزیز +

حضرت

امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ + آگے بحرمت ہادینا و مولانا و مرشدنا
حضرت سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

حق حق حق

ہدایت و ارشاد نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اول لباس مسنونہ و طعام زاہدانہ و خواب درویشانہ چاہیے۔ بعد میں تعمیر اوقات بقرائن مشائخ سلف رضوان اللہ علیہم اجمعین معمولات ظاہری میں اول نماز فرائض اوسط وقت میں باجماعت مسجد میں اور جمعہ جامع مسجد میں و عیدین مصلی عیدگاہ میں۔ اور عبادت مریض شرکت نماز جنازہ وغیرہ معہ دیگر حقوق و قبول دعوت بشرائط دعوت ہر کہ ومہ کے و نوافل اشراق و چاشت و زوال و تہجد و اوابین و سنت ہائے عصر و عشا و صلوٰۃ التسبیح جس وقت میسر آئے و صلوٰۃ الحاجت و کل نیکیوں و استخارہ و ایصال ثواب نوافل بارواح مشائخ سلسلہ رضوان اللہ علیہم اجمعین و صلوٰۃ المعکوس صلوٰۃ العشق و صلوٰۃ الصلوٰۃ و صلوٰۃ القلب صلوٰۃ الروح وغیرہ و روزہ دوشنبہ و پنجشنبہ و ایام بیض و ماہ محرم و ذی الحجہ و شعبان و شوال وغیرہ و قرأت قرآن شریف روزانہ کم از کم سوا پارہ و منزل دلائل الخیرات و پابندی سنت مع محبت شیخ و درس و تدریس کتب سلوک و اخلاق و تصوف و فقہ و حدیث و تفسیر و قیام لیلہ و سحر خیزی و خدمت و خبر گیری فقرا اہل صفہ و زیارت علما و صلحا و مشائخ و حاضری مجالس مولود شریف و وعظ و حلقہ ذکر و اعراس بزرگان عظام و اطعام طعام عام و اجرائے طریقہ رشد و ہدایت انام و کثرت ذکر لسانی و قلبی و روحی و مراقبات گاہ خلوت و عزلت و اعتکاف و اربعین کے ساتھ لگا [illegible] ساتھ مرغوبات شیخ کو مرغوب و مکروہات کو مکروہ جانے تاکہ مناسبت باطنی [illegible] ورنہ سد باب فیض متصور ہے۔ تزکیہ نفس اخلاق و ریاضت تصفیہ قلب اوصاف حمیدہ سے

Marfat.com

تجلیۂ روح انوار و اسرار آلہیہ سے کرتا ہی محاسبہ و مواعظہ و مراقبہ و محاضرہ و مکاشفہ و مشاہدہ و معاینہ و سیر من اللہ و الی اللہ و فی اللہ و مع اللہ و جذب و سلوک و فیض ولائت و نبوت و امتیاز اقسام ولائت و نسبت و ادراک مشرب و اسم مربی و درک استعدادہائے طلاب و توجہ الی فوق الفوق و تنزیہ و تشبیہ معاً و غلبہ صحو ظاہر مین و استیلائی سکر باطن مین ترجیح فقر غنا پر و توکل بے اسباب کے افضلیت توکل با سامان پر ملحوظ رہے سکونت شہر و آمیزش خلق سے رعایت اہل حقوق مدنظر خاطر ہو طلب میں کمی و حد کبھی کسی وقت نہ ہو جمیع حصول و وصول بے حصول و بے وصول ہیں ہر روز روز اول ہر شان علیحدہ ہر آن جدا ہو صدق و اخلاص و محبت سے رضا و حیرت موجب یقین و جمعیت خاطر ہو۔ مجاہدہ تا لب گور سے عجز و انکسار و ترک ایثار شعار رہے طالبان حق پر کبھی نفس میں فوقیت نہ ملحوظ ہو بے تکلف و تصنع خلوت و جلوت و صحبت مین معاملات و عبادات جاری رکھے دعوت و خدمت خلق اگر بطور باطن نہ ہو سکے۔ یعنی اگر طالب حق نہ پاوے تو بارے دعوت و خدمت ظاہر سے باز نہ رہے یعنی لنگر وغیرہ جاری رکھے۔ فقط برائے حافظ عبدالرحمن منصور پوری ثم الاہوری محررہ سید محمد حسین حسنی حسینی چشتی قدسی حنفی اویسی الرحمانی یکم ربیع الثانی ۱۳۱۳ھ روز دوشنبہ بمقام میرٹھ مکان منشی انتظام علی صاحب ✦

چند عبادات و معاملات بقید اوقات شبانہ روزی

اول وقت خواب سے اٹھکر بعد فراغ ضروریات و نماز تہجد صلوۃ العشق و صلوۃ القلب و صلوۃ الروح و گاہ ایام سرما مین صلوۃ التسبیح و صلوۃ الصلوۃ و صلوۃ المعکوس معمول رہے بعد ذکر جہر اور درمیان سنت اور فرض فجر نماز کے سورۃ المزمل شریف و الحمد شریف اور اسم

Marfat.com

دویم چہل اسمار کا معہ موکلات اور یا باسط معہ موکلات ورد رہے۔ بعد نماز فرض فجر آیۃ الکرسی ورد
اور حزب البحر اور دہ نام شریف معہ اعتصام اور شجرہ ہائے ہر شش خانوادہ و دعائی مخبرہ
آیۃ الکرسی بترکیب کلان و صلوٰۃ الاشراق اور حلقہ توجہ اور دعائی برہتی اور دعائی اقدف
اور دعائی قریشہ اور دعائے کبیر اور دعائی بشیخ اور چہل اسمار اور حیدری شریف اور دعائی سیفی
شریف اور چہل کاف و درود مستغاث و لیٰسین شریف و سورۃ یوسف شریف وغیرہ وغیرہ
معہ نقوش و صلوٰۃ چاشت معمول ہو و ضروریات خانگی و اہتمام مہمانداری و کاروبار جائداد و تجارت
و ملاقات اہل غرض و طالبان و جواب خطوط و کتب بینی و طعام دوپہر خانقاہ مین عادت
رہی قیلولہ اور نفل زوال و صلوٰۃ الحاجۃ و استخارہ و نماز فرض ظہر و صلوٰۃ نفل حفظ الایمان
و صلوٰۃ خضر و سورۃ اخلاص و سواپارہ کلام مجید معتبر رہو۔ درس تصوف و سلوک و فقہ و حدیث
و تفسیر و تعلیم اذکار و اشغال و عیادت بیمار و مریض و ملاقات احباب وغیرہ متعین ہو۔ و صلوٰۃ
عصر حزب البحر و ذکر جہر بطور چہل و سیر دریا و حاضری مزارات و ختم اللہ الصمد قرینہ رہی نماز مغرب
صلوٰۃ الاوابین و ظیفہ تجدد۔ نماز حفظ الایمان و نوافل ہدیۃ الروح امامان ستا ئل اسم اعظم
و اوراد قسمہ و حزب البحر و آیۃ الکرسی بترکیب خاص و دائرہ ولی الاجابت و حصار پنج گنج و اسمہ
ذات و حلقہ توجہ ورد رہو۔ صلوٰۃ العشار ترتیب شریف درود شریف ہر خانوادہ دعائی قطب
و سورۃ مزمل شریف و قصیدہ غوثیہ اور کھانا شب اندرون مکان اور سونا گاہ گاہ خانقاہ
مین اور گاہ مکان مین اور تفتیش جز و کل خانقاہ و مکان سماع ذکیہ عاشقان وحصہ وقت
خواب اور یاد باب متعاد رہی۔ کشف الاستار کہ جملہ اوراد ہر شش خاندان کے شامل ہے
مطالعہ میں رکھیں حسب ضرورت تعلیم و تلقین کے کام مین لاوین فقط +
دیگر۔ منجملہ اذکار و اشغال شبانہ روزی وقت تہجد پاس انفاس و ذکر ارہ و ذکر جاروب و سلطان الاذکار

وصدائی سرمدی وآورد۔ وبرد۔ ورُود وبرُود وذکر ہو۔ وذکر آنا وسہ پایہ و دو نیم شغل ونفی اثبات نقشبندیہ وقادریہ رزاقیہ ومنوریہ وسہروردیہ واویسیہ واسم ذات بلطائف ستہ شغل ہفت دروہا واسم ذات بطوق مداریہ وحبس کبیر بعد نماز صبح واشراق اشغال خمسہ واسم ذات خاندان منوریہ گاہ برنگ نقرہ گاہ برنگ طلاو گاہ سبزہ گاہ سیاہ وگاہ سرخ وسبز وشنگرفی وغیرہ وشغل خط تعلقہ منصوری۔ وقت چاشت ذکر ہو دو توف قلبی وحبس دم۔ وقت ظہر اشغال خمسہ وخلط لطائف وسلطان الاذکار نقشبندیہ بعد عصر نفی اثبات وذکر شش اقوام یعنی اقدف وشغل آئینہ وذکر مشاہدہ وقت مغرب ذکر روحی وسیر لطائف عشرہ وذکر صفات امہات وذکر مبدأ ومعاد۔ وقت عشار اشغال خاندان شطاریہ آتش خوار واشغال خاندان اویسیہ شاہ میر لاہوری وشغل سویدا واستیلار ذکر اقسام ذکر ؎

لسانی

جہر خفی بطور لقلقہ

قلبی۔

پاس انفاس۔ حبس دم۔ ارّہ۔ جاروب۔ حال۔ مکاشفہ۔ تفہیم معانی۔ حضور۔ محاسبہ مراقبہ۔ مواعظہ۔ ملاحظہ۔ محاربہ ؎

رُوحی

سلطان الاذکار۔ صدائی سرمدی۔ کلمۃ الحق۔ نور۔ صفا۔ سرور۔ مشاہدہ ؎

تجلی

آثاری۔ افعالی۔ صفاتی۔ ذاتی ؎

Marfat.com

مراقبہ

صفا۔ ہوا۔ فنا۔ بقا۔ مبدا۔ معاد۔ ذات۔ توحید۔ وحدت واحدیت وجمع الجمع ٭

الفاظ

لاالہ الا اللہ۔ الا اللہ۔ اللہ۔ ہو۔ حق آنا۔ انت ٭

برائی حافظ عبدالرحمن صاحب منصورپوری ثم الاہوری محررہ سید محمد حسین حسنی حسینی چشتی قدوسی حنفی اویسی الرحمانی۔ یکم صفر المظفر ۱۳۱۴ھ ہجری ازمرادآباد ٭

فہرست قواعد تقسیم خدمات برخدام وخلفائی خانقاہ چشتی مرادآبادی

مرقوم ذیل کی مدات کے لیے ہر کارکن جدا ہو۔ تاکہ ہر کام بسہولت ادا ہوتا رہی ورنہ صاحب خانقاہ خود یا اورکسی سے جیسے آسان اورممکن ہو ہر کام مین اپنے اپنے وقت پر کاربند رہین ٭

تفصیل مدات کی یہ ہی

عطای شجرہ وکلاہ۔ ابتدائی تعلیم اورادمعمولی۔ تعلیم آداب نشست وبرخاست۔ تعلیم جمیع معمولات سلسلہ۔ اجازت لباس رنگین۔ درس کتب سلوک وتصوف وتفسیر مروجہ خاندان۔ اجازت لبس خرقہ قادریہ وغیرہ۔ اجازت تحریر وظائف ودعائی کلان وغیرہ طریق تحریر مثال وارشادنامہ معتقدہ متعلق۔ تعلیم علم نقوش واستخراج موکل وعزیمت

تعلیم اذکار جہر وغیرہ۔ تعلیم شغل قلبی۔ اجازت جمیع اوراد۔ اجازت جمیع اشغال اجازت مہر و مثال۔ خرقہ تبرک اجازت۔ اجازت خرقہ خلافت وارشاد۔ توجہ و تصرف باطن۔ تعلیم حلقہ حدادی۔

یہ امورات بشرط میسر آنے اہل کے عمل میں لائے جائیں ؏

۲۶۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۷ھ

فقیر سید محمد حسین چشتی قدوسی

مرادآبادی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قصیدہ درشان مرشدنا جناب مولنا مولوی صوفی شاہ سید محمد حسین صاحب حسنی حسینی چشتی قدوسی اویسی رحمانی حنفی حجازی سبزواری مرادآبادی دام افضالہم

حمد ہے اوسکو کہ جو ذات ہے اپنی ہے قدیم ۔ لاکلام اوسکا نہیں کوئی شریک اور سہیم
حق نے سرمایۂ درجات کو روز اول ۔ سب پہ [illegible] اون پہ کیا حسب مراتب تقسیم
نطق عیسیٰ سے کیا اوسنے حیات اموات ۔ ابن آذر پہ [illegible] نار کو گلزار شمیم
انبیا آئے پس و پیش جہان مین بکیہ ۔ چل [illegible] اسلام کے کرنے تنظیم
بعد ان سب کے عالم ہوئے مبعوث ۔ نام پاک [illegible] محمد ہے علیہ التسلیم
ہجر سے اون کے ہوا ممیسر جو پئی نالان ۔ ماہ انگشت مبارک سے ہوا اون کی دو نیم
باغ عالم مین کھلا لالۂ وحدت ہر سو ۔ آپکے گلشن احسان سے چلی ایسی نسیم
اون کی داروئی ہدایت سے شفایاب ہوئے ۔ تھے جو بیمار گمراہی سے رنجور سقیم
اون کی قامت پہ ہوئی راست قبائے ایمان ۔ [illegible]
اون کو قسم حقیقت مین کیا [illegible] ۔ [illegible]
اور اصحاب نے [illegible] بعد رسول [illegible] ۔ [illegible]
ہوگیا اون کے سبب [illegible] روشن ۔ [illegible]
اولیا حق کے ہوئے راہ نما [illegible] عالم ۔ [illegible]
شاہ واقیم [illegible] عصمت [illegible] ۔ [illegible]

Marfat.com

فی زمانہ قلم فیض ہے اون کی بیشک — صفحۂ دہر پہ ہے حرف تصوف ترقیم
نور یزدان سے منور ہے جبین اقدس — سینۂ پاک مصفا ہے ترا دُرِ یتیم
پشت پر اونکی مزین ہو نطاق طاعت — فرق والا پہ مزین ہو رضا کا دیہیم
کیسۂ حال ہے پر اون کا گل عرفان سے — مغز عالم مین رہی آپ کی بوئی تکریم
مثل کعبہ کے چلے آتے ہین مردان خدا — اونکے دروازۂ عالی پہ برائے تعلیم
آجکل سلسلۂ چشت کو جو رونق ہے — کرۂ ارض پہ ہے اونکا یہ فیضان عمیم
ابتدا ر نام کا ہی شاہ محمد اونکے — اور حسین اون کے ہی انجام مین بحیر تفخیم
سید پاک نسب صوفی عالی منزل — گوہر درج شرف معدن اخلاق عظیم
ای فصیح لولوئے اوصاف کو کر نذر تمام — بہر مقبولی خدام ملائک تعظیم
نقد تحسین سے لبریز تو کر جیب مراد — تا رہے جمع شب و روز ترا قلب سلیم

اے خدا آرزوئی دل ہے کہ روز محشر
حلقۂ چشت مین داخل رہے یہ زار اثیم

Marfat.com

اشتہار ضروری

یہ دستور العمل تعلیمی جو حضرت صوفی صاحب قبلہ کی تعلیم سے مرتب ہوا ہے جسکے پڑھنے اور عمل کرنے سے فقیر صوفی عارف درویش بنجاتا ہے بشرطیکہ طلب اور صدق اور عشق اور تسلیم کے صفت کے ساتھ موصوف ہو اسلیئے اس سلسلہ کا دستور العمل تعلیمی بموجب خلقت انسان کے چار حصے مرتب ہے اور پانچوین چیز جس سے اکمل ہونا مراد ہے وہ تحریرات تعلیمی مین قلم بند ہوگی اور وثوق اور رسوخ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء اس دستور العمل کا ہر شائقین کو ملاحظہ سے واضح ہوگا۔ بیان کی حاجت نہین۔ چونکہ سلوک اکتسابی جمال وجلال کا متقاضی ہوتا ہے اس لیئے مفصل اوسکا سلسلہ قائم کیا ہے۔ اول بیعت یعنی توبہ اور توسل جو باعث حصول نسبت ہے اس سلسلہ کو ہم نے سلاسل اربعین کے نام سے نامزد کیا جس مین ہر شش خاندان کے شجرے معہ شاخون کے تحریر ہین جن سے حضرت صوفی صاحب ممدوح قدس سرہٗ کا چالیس سلسلون سے نبی کریم صلعم تک توسل ہے دوم اوراد وظائف پڑھنے کے قرینہ اتباع شرع شریف کے ساتھ جو موجب حصول کمال نماز اور مناسبت باطنی ادراک مین ترقی کرنے والے ہین۔ اسمین وظیفے کی کتاب جو معمولات دعاؤن کے حامل ہی اور مروجہ خاندان ہے یعنی دعائی برہتی ودعائی سیفی شریف

Marfat.com

معہ حرز امیرین بشرح وبسط ودعائی گنج ودعائی کبیرودعائی قرشیہ وغیرہ وغیرہ نیز کاشف الاستار جو جمیع اوراد اور اعمال ادعیات کلان معہ شرح وبسط وتسخیر وجب وانبض ودفعیہ امراض وغیرہ کے عملیات کی حاوی ہے۔ ہمارے پیران طریقت سے یہ نادرالوجود کتاب منتقل ہوتی چلی آتی ہے سوئم مرتبے مین اذکار اور چوتھے مرتبے مین افکار یعنی مراقبات جس سے تزکیہ۔ تصفیہ۔ تخلیہ۔ تجلیہ حاصل ہوتا ہے اور سیر الی اللہ۔ فی اللہ۔ من اللہ مع اللہ مین رسائی اور روانی ہوتی ہے اور انوار او فیضان آلٰہی کا مورد بن جاتا ہے۔ اسکے لیئے کچکول شریف مسمّٰی بہ ارشاد المریدین جس مین ابتدا سے انتہا تک ہر چہار خاندان کی تعلیم اذکار مراقبات بالتفصیل درج ہین یہ بھی ایک نادرالوجود کتاب بیش بہا کمیاب ہے۔ ان چار کتب کی تعلیم کیے بعد دیگرے لازم اور ملزوم ہے جس کی تعلیم سے مشرب تصوف مین انسان کامل ہوجاتا ہے جن صاحب کو مطلوب ہون۔ ملنے کا پتہ۔ حاجی ملک محمد خان صاحب ذاکر ساکن جھجھر یا

سید مبارک علی صاحب پٹواری جھجر ضلع

رہتک سے طلب فرمائین

قیمت رسالہ سلاسل اربعین

بارہ آنے (۱۲/)

حصۂ دوم

حق حق حق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و نعت کے واضح ہو کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین اور آئمہ معصومین اور اولیا متقدمین اور متاخرین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اتباع مین کمال حاصل کرنا۔ کمال انسانی ہے بلکہ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کے موافق اتباع کرنا ہر مومن عاقل پر فرض ہے۔ اور اس اتباع کے دو طریقہ ہین۔ ایک اتباع ظاہری۔ دوسرا اتباع باطنی۔ اتباع ظاہری مرتبہ نبوت کی متابعت ہی۔ اور اتباع باطنی مرتبہ ولایت کی متابعت ہی۔ اصطلاح صوفیہ صافیہ ناجیہ مین نبوۃ کا مرتبہ وہ ہی۔ جو شریعت کے احکام کا فیضان جبرائیل علیہ السلام کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچا۔ اور حضور صلعم نے عام طور پر خلق کو پہونچایا اور صراط مستقیم کی راہ نمائی فرمائی۔ اور ولایت کا مرتبہ وہ ہے جو مقام لی مع اللہ مین توحید کے اسرار کا فیضان بلا واسطہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے حضرت رسالت پناہ صلعم نے حضرت حق سے حاصل فرمایا اور رجال اور خاص الخاص قلوبون مین بطلب صدق ارادت حضور انور صلعم نے اون اسرار باقی اور راز نہانی کو تفویض فرمایا۔ نبی کا مقام ولایت مقام نبوت سے افضل ہی۔ چونکہ اتباع ظاہری سہل الاصول تھا اسلئے عام طور پر جماعت کثیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت ظاہری مین کمال حاصل کرکے ارباب

Marfat.com

ظاہر کہلائے۔ اور خاص لوگون مین فرقہ قلیل بمشاء یہدی من یشاء اسرار ولایت سے بہرہ مند ہو کر رسول اللہ صلعم کی متابعت باطنی مین کمال حاصل کر کے ارباب باطن کہلائے۔ ارباب ظاہر کا مدار اجماع اور دلایل اور قیاس پر ہے اور ارباب باطن کا مدار نصوص اور اجازت اور اخلاص پر ہے۔ اور فرقہ صوفیہ صافیہ ناجیہ مین صورتاً اور معناً یعنی ظاہری اور باطنی دو نو طرح کی متابعت مین کمال حاصل کرتے ہین اور ہر طرح سے سنت نبوی کے موافق اور اولیاء اور مشائخین طریقت کی پیروی مین راہ روی اختیار کرتے ہین۔ طالب سلوک پر لازم اور واجب ہے کہ احوال اور اقوال اور عقاید صوفیہ کما حقہ معلوم کر کے اونھین کے قدم بقدم موافق ارشاد شیخ صراط مستقیم کی راہ روی اختیار کرے۔ تا سلوک مین کامیابی نصیب ہو۔ جیسا کہ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ فتوحات مکی مین۔ اور علاؤ الدولہ سمنانی نے عروۃ الوثقیٰ مین مفصل ذکر فرمایا ہے۔ اور حضرت قدوۃ الابرار خواجہ عبید اللہ احرار اپنے رسالہ اشتغال مین ارقام فرماتے ہین۔ کہ حضرت رسالت پناہ صلعم مامور تھے کہ مرتبہ ولایت اور توحید کے اسرار جو مقام لی مع اللہ مین بلا واسطہ جبرئیل علیہ السلام حضرت حق سبحانہ سے اخذ فرماتے تھے۔ بغیر صدق طلب کسی پر ظاہر نہ فرماوین۔ یہ سنت فرقہ صوفیہ مین عملاً جاری ہے۔ اور مرتبہ نبوت کے احکام کہ جو بواسطہ جبرائیل علیہ السلام اونکو پہونچے۔ خاص و عام کو حضور صلعم نے پہونچائے۔ خواہ طلب کرے یا نہ کرے ایک روز حضرت رسالت پناہ صلعم کمال مغموم تشریف فرما تھے۔ اور حضور کو خیال تھا کہ ہر آدمی مجھسے احکام شریعت دریافت کرتا ہے۔ اور اسرار باطن

Marfat.com

کوئی سوال نہین کرتا۔ شاید یہ راز مین اپنے ساتھ لیجاؤن۔ اتفاقاً بحکم اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ شَیْئًا ھَیَّأَ اَسْبَابَہٗ یہ خطرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دلمین گزرا کہ تک جو احکام آنحضرت صلعم سے مجھے پہونچے وہ متابعت ظاہری تھی۔ مین بجالایا۔ اور باطن کے حال سے بالکل بے خبر ہون۔ پس کمال صدق اور اخلاص سے حضرت رسالت پناہ صلعم کی خدمت اقدس مین حضرت علی رضی اللہ عنہٗ حاضر آئے۔ اور اسرار ربانی باطنی کی طلب حضور پر ظاہر کی۔ آنحضرت صلعم نہایت خوش ہوئے۔ اور فرمایا مجکو یہی حکم تھا کہ بے صدق طلب اِس راز کو کسی پر افشا نہ کیا جاوے۔ الحمد للہ کہ آپ کو اِس اسرار کی خدا تعالیٰ نے ہدایت فرمائی۔ اور فرمایا کہ اے علی مرتبہ ولایت مین تو میرے مانند ہے جس سے معائنہ حق اور مشاہدہ حق عبارت ہے۔ پس وہ راز حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے حضرات فرقہ صوفیہ کو پہونچا۔ العلماء ورثۃ الانبیاء۔ اسکی تصدیق ہے پس اے عزیز خرقہ خلافت اور فقر کے بارہ مین ارباب تصوف کا اِس بات پر اتفاق ہے۔ چنانچہ حضرت سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء نے اسرار الاولیاء اور راحت القلوب مین حضرات خواجگان چشت رحمۃ اللہ علیہ سے روایت فرمائی ہے کہ خرقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین حضرت رب العزت سے عنایت ہوا تھا۔ آپ نے بعد مراجعت معراج شریف وہی خرقہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔ اور وہ سیاہ کمبل کا تھا۔ اور نیز حضرت سید گیسو دراز صاحب قدس سرہٗ جوامع الکلم مین خرقہ کے سند کی بابت یون روایت فرماتے ہین کہ خواجہ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے معراجکی

Marfat.com

رات کو بہشت مین ایک حجرہ دیکھا۔ جسکا دروازہ زرین تھا۔ اور زمردین قفل اوسکو لگا ہوا تھا۔ حضور خواجہ عالم صلعم نے جبرائیل علیہ السلام سے اوسکے کھولنے کے لیئے ارشاد فرمایا۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اگر حق تعالے سے اجازت پاؤن تو کھولون۔ خواجہ عالم صلعم نے درگاہ باری مین درخواست کی۔ فرمان ہوا کہ دروازہ کھولا جاوے۔ جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ وا کیا۔ آپنے اوسکے اندر ملاحظہ فرمایا کہ ایک بہت بڑا صندوق سونے کا جسمین سونے کا قفل لگا ہوا ہے رکھا ہے۔ اسی طرح صندوق در صندوق تہ بہ تہ پانچ تھے۔ ہر ایک صندوق بعد راز و نیاز کے کھولا گیا۔ آخری صندوق مین خرقہ مشائخ نظر آیا۔ دیکھتے ہی حضور خواجہ کائنات صلعم کے دل مین آرزو پیدا ہوئی۔ فرمان باری ہوا کہ کتنے ہزار پیغمبر ہوئے۔ یہ کسی کو دکھایا ہی نہین گیا۔ اور آپ کو عطا کیا جاتا ہے اسی لیئے یہ امانت تھا آپ زیب تن فرمایئے۔ خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا۔ خداوندا یہ میرے ساتھ ہی مخصوص ہے یا میری امت مین سے کسی کو پہونچیگا۔ فرمان ہوا کہ پہونچیگا۔ اوسی وقت حضرت رب العزت نے حضرت صلعم کو کچھ اسرار اور راز تلقین فرمائے۔ اور فرمان ہوا کہ آپ کے چارون یارون مین سے جو کوئی اس اسرار پوشیدہ کو ظاہر کرے اوس کو ہی یہ خرقہ دینا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج سے تشریف لائے۔ تو چارون یارون کو جمع کیا۔ وہ اسرار تلقین شدہ دریافت فرمائے سوائے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اور کسی سے اوسکا اظہار نہ ہوا۔ لہذا وہ خرقہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔ اور ارشاد فرمایا کہ مجھکو فرمان ہوا تھا جو یہ بات کہے اوسکو

خرقہ دینا۔ اسلیئے یہ خرقہ تمکو عطا کیا گیا۔ اور حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانی لطائف اشرفی مین فرماتے ہین کہ مشائخ رضوان اللہ علیہم کا اسپر اتفاق ہے کہ جبرائیل علیہ السلام جامہ خانقاہ صمدیت سے لائے تھے۔ اور حضرت رسالت پناہ نے چارون یارون کو تقسیم فرمایا۔ ایک قطعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔ اور ایک قطعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اور ایک قطعہ حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کو اور ایک قطعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا اور وصیت فرمائی۔ اسکو حفاظت سے رکھنا۔ اور وقت ضرورت کے لے آنا۔ چنانچہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون قطعات کو طلب فرمایا۔ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین سے تین صاحب تشریف نہین رکھتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ چارون قطعہ خدمت اقدس مین پیش کیے حضور صلعم نے وہ چارون حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عنایت فرمائے۔ اور فرمایا مبارکباد پوشش و بپوشان۔ اور شیخ سید کرمانی قدس سرہ سیر الاولیاء مین لائے ہین۔ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ باوصاف بذل و عطا و رزم و غزا و فقہ و بعضا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین مین ممتاز تھے۔ اور مناسبت اور قوت اور شوکت و تجمل مین قوی تھے۔ حضرت رب العزت سے اسد اللہ الغالب کا خطاب پایا تھا۔ اور کثرت علم مین آپ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین مین مخصوص ہوئے۔ اور خلعت خرقہ فقر جو حضرت رب العزت سے حضرت رسالت پناہ نے ایک روایت مین معراج مین پایا تھا۔ اوس سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مشرف فرمایا۔ لاجرم قیامت کے روز تک یہ سنت سینہ بسینہ لباس خرقہ مشائخ قدس

Marfat.com

اسراہیم انھیں مین باقی رہے گا۔ اور اس سے دینی کامونکو استقامت حاصل ہوگی
باعتبار عقاید کے سب صحابہ برابر ہین۔ لیکن بعض بعض خصوصیات مین ہرایک کو
ہرایک پر فضیلت ہی۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تصوف مین اور علم تصوف
مین مقام رفیع اور فقر مین شان عظیم رکھتے تھے۔ الغرض وہ خرقہ منتقل ہوتا ہوا
واسطہ بواسطہ پیران چشت قدس اللہ اسراہم کو پہونچا۔ اسلیئے اوس خرقہ نے خرقہ
چشتی نام پایا۔ حتی کہ وہی خرقہ حضرت سلطان المشائخ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ
علیہ دہلوی تک پہونچا۔ اور وہ اپنے ساتھ قبر مین لے گئے اور مریدان کامل
کو خلافت مین صحبت کا خرقہ اپنے پاس سے دیا۔ اور بعض اقوال سے یہ ثابت
ہوتا ہے کہ وہ خرقہ حضرت خواجہ مخدوم نصیر الدین صاحب چراغ دہلوی
چشتی تک پہونچا۔ اور وہ اپنے ساتھ قبر مین لے گئے۔ اور یاران کامل
کو بعد تکمیل سلوک خلافت مین اپنے لباس سے خرقہ عطا فرمایا۔ چنانچہ خاندان
چشتیہ مین یہ رسم ابتک جاری ہے (درفوائد الفواد وغیرہ مین اسی طرح ذکر
ہے۔ اب مدعا اصلی پر آتا ہون۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چار خلیفہ
ہوتے۔ کہ اونکو چار پیر بھی کہتے ہین۔ اول حضرت امام حسن صاحب علیہ السلام
دوسرے حضرت امام حسین صاحب علیہ السلام۔ تیسرے خواجہ کمیل بن زیاد صاحب
علیہ السلام۔ چہارم حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب علیہ السلام اور
حضرت خواجہ امام حسن بصری صاحب نے حضرت امام حسن علیہ السلام اور خواجہ
کمیل بن زیاد صاحب علیہ السلام کی صحبت سے فیض پایا ہے۔ اور حضرت علی رضی اللہ
عنہ کے مقبول نظر ہونے کے باعث خواجہ حسن بصری مشائخ کے پیشوا

Marfat.com

ہوئے۔ کہ اکثر سلسلہ اون کے واسطے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملتے ہین۔ چنانچہ چودہ خانوادہ اور دیگر خانوادون کی اصلیت اور شاخین مجملاً لکھی جاتی ہین ✤

اوّل خانوادہ زیدیانؒ

جو منسوب ہین خواجہ عبدالواحد بن زید کے ساتھ اور خواجہ مذکور حضرت خواجہ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور خلیفہ تھے۔ اور خدمت حضرت خواجہ کمیل بن زیاد سے بھی تربیت اور خرقہ خلافت حاصل کرکے ارشاد وہدایت کی مسند پر بیٹھتے تھے۔ عبداللہ بن عوف کی اولاد مین سے پانچ آدمی آکر مرید ہوئے اور نہایت خلوص اور محبت کی وجہ سے باپ دادا اور اپنے شہر کی نسبت کو چھوڑکر زیدی کہلائے۔ اوس وقت سے یہ خانوادہ زیدیان مشہور ہوا۔ زیدی جنگل مین ہمیشہ تنہا رہتے تھے۔ اور کمال مجاہدہ سے تین چار روز کے بعد جنگلی میوہ یا گھانس سے افطار کرتے تھے۔ شہر یا بستی مین نہین جاتے تھے جب حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید کا آخر وقت پہونچا۔ جو خرقہ کہ حضرت خواجہ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پایا تھا۔ خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کو عطا فرمایا۔ اور جو خرقہ حضرت خواجہ کمیل بن زیاد سے ملا تھا۔ وہ ابو یعقوب الیوسی کو دیا۔ دونون بزرگان سے دو سلسلے جاری ہوئے ✤

Marfat.com

دویم خانوادہ عیاضیان

یہ خانوادہ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض کے ساتھ ملتا ہے جو حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید کے مرید اور خلیفہ تھے۔ اکثر مشائخ وقت سے فیض حاصل کیا تھا۔ ترک و تجرید اور مریدان کی ترتیب مین بڑی شان تھی۔ جو کوئی اپنی ارادہ سے اونکی خدمت مین حاضر ہوتا اپنے باپ دادا اور شہر وطن کی نسبت منحو کرکے اپنے آپ کو اون کے ساتھ منسوب کرتا تھا۔ خانوادہ مذکور اوس وقت سے ظاہر ہوا۔ عیاضی ہمیشہ مسافر اور تنہا اور مجرد رہتے تھے۔ نہ گھر بناتے تھے نہ نکاح کرتے تھے۔ نہ کپڑا پہنتے تھے۔ گرے پڑے لتے اوٹھا کر پاک کرکے خرقہ کو پیوند لگا لیتے تھے۔ اور کسی سے سوال کرنے کو روا نہین رکھتے تھے۔ جو کچھ بے مانگے غیب سے پہونچ جاتا خرچ کر لیتے ورنہ فاقہ کھینچتے۔ اکثر کھانا مہمان کے ساتھ تناول فرماتے۔ لوگون سے میل جول نہین رکھتے تھے۔ اور رات کی نماز کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اکثر حال پابرہنہ رہتے تھے۔ جو کوئی اون کے ساتھ محبت اختیار کرتا۔ زن و فرزند کو خدا کے سپرد کرکے اون کی محبت سے الگ ہو جاتا تھا۔ جو کچھ اوسکی ملک و قبضہ مین ہوتا تھا۔ فقرا اور ساکین کو دیتا آپ فقر و فاقہ اختیار کرتا۔ اور حق کے ساتھ لو لگاتا۔ اور غیر اللہ سے دلبستگی نہ کرتا۔ اوس وقت اون کا مرید ہوتا تھا۔

Marfat.com

تیسرا خانوادۂ ادہمیان

یہ خانوادہ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم سے منسوب ہے۔ خواجہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کو تین بزرگون سے خرقہ خلافت پہونچا تھا۔ اول سبب ترک دنیا حضرت خضر علیہ السلام ہوئے۔ مدتون خضر علیہ السلام کے ہم صحبت رہے اور اون کے ہاتھ سے خرقہ پہنا۔ اوس کے بعد بخدمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض پہونچے۔ اون سے تربیت اور خرقہ خلافت پایا۔ ازان بعد سیر سلوک امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے خدمت مین تمام کرکے حضرت امام کے دولت خلافت سے سرفراز ہوئے۔ اون کا مرتبہ نہایت عالی ہے ایک عالم نے اون کی ہدایت سے ہدایت پائی۔ جو کوئی اون کے حلقہ مریدان مین داخل ہوا۔ باپ دادا شہر کی نسبت کو چھوڑ کر اون کے ساتھ منسوب ہوا اوس وقت سے یہ خاندان پھیلا۔ ادہمی مجرد اور مسافر رہتے۔ ذکر جلی بہت کرتے۔ جو کچھ بے سوال غیب سے پہونچ جاتا۔ کھا لیتے۔ اور اہل دنیا سے میل ملاپ نہ فرماتے۔ ریاضت و مجاہدہ شدید فرماتے تھے۔ ایک شجرہ ادہمیون کا بواسطہ امام محمد باقر کے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہم پر ختم ہوتا ہے۔ دوسرا شجرہ بواسطہ خواجہ فضیل بن عیاض کے خواجہ امام حسن بصری رضی اللہ عنہ کو پہونچتا ہے ؛

Marfat.com

چہارم خانوادہ ہبیریان

خواجہ ہبیرۃ البصری کے ساتھ منسوب ہی۔ خواجہ موصوف مرید وخلیفہ حضرت خواجہ خذیفۃ المرعشی کے تھے۔ اور وہ حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم کے آخرتک۔ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری کا ارشاد مریدان مین قبول عظیم تھا جوکوئی اونکی خدمت مین ارادت کی نیت سے حاضر ہوتا تھا۔ باپ دادا اور شہر کی نسبت کو محو کرکے ہبیری کہلانے لگتا تھا۔ اوس وقت سے یہ خانوادہ آشکارا ہوا ہبیرہ گردہ کے لوگ بستی مین قیام نہین فرماتے تھے اور راتدن باوضو میدان مین مجرد رہتے تھے۔ نماز حضور دل سے پڑہتے تھے خلقت سے نہین ملتے تھے۔ نذرو نیاز تحفہ وہدایا نہین لیتے تھے تین چار روز کے بعد جنگلی میوہ یا گھانس کے ساتھ روزہ افطار کرتے تھے۔ اور ہمیشہ دل کی پاسبانی کرتے تھے +

پنجم خانوادہ چشتیان

یہ خانوادہ حضرت خواجہ علو ممشاد دنیوری سے ملتا ہے۔ وہ حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری کے مرید تھے۔ وہ حضرت خواجہ خذیفۃ المرعشی کے۔ وہ خواجہ ابراہیم ادہم کے۔ جو نعمتین دامانت کہ خدمت حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین علیہم السلام سے

Marfat.com

اور حضرت خواجہ فضیل بن عیاض سے حضرت خواجہ ابراہیم کو پہونچی تھی۔ آخر عمر مین وہ سب خواجہ حُذیفۃ المرعشی کو عطا و مرحمت فرمائی۔ اوس سے ابتک وہ امانت بطریق سلک صحیح اس فرقہ مین معمول ہے۔ الغرض چشتیون کے ابتدار خواجہ ابُواسحاق سے ہے۔ وہ حضرت قدس سرہٗ ارادت کی نیت سے ملک شام سے بغداد مین بخدمت حضرت خواجہ علومشاد دینوری پہونچے حضرت خواجہ ممشاد نے نام پوچھا کہا ابواسحاق شامی۔ خواجہ نے فرمایا کہ آج سے آپ کو چشتی کہین گے۔ آپ خواجہ چشت ہونگے۔ اور چشت کا اسلام آپ سے ہوگا اور جو کوئی آپ کے سلسلے مین ہوگا۔ اوسکو قیامت تک چشتی بولین گے پھر ابواسحٰق کو مرید کیا۔ تربیت فرمائی۔ پھر خرقہ خلافت دے کر چشت مین بھیجدیا۔ حضرت خواجہ ابو احمد چشتی کہ چشت کے اشراف اور رئیس تھے حضرت خواجہ ابواسحٰق کے مرید ہوئے۔ اوس ملک کے تمام لوگ حضرت خواجہ کیطرف متوجہ ہوئے۔ اور خواجہ تربیت مریدان مین مشغول ہوئے۔ عظیم الشان اور قوی ہمت تھے۔ ابدالون کیطرح گزارتے تھے۔ جب حضرت خواجہ کا وقت آخر پہونچا۔ خرقہ خلافت ابو احمد ابدال کو عنایت فرما کر اپنا جانشین کیا اور اون سے خواجہ ابو محمد چشتی کو پہونچا۔ اوس سے خواجہ ابو یوسف چشتی کو اون سے۔ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی کو چشت مین یہ پنجتن ہین قدس اللہ تعالےٰ اسرارہم اسی طرح اون کے خلفار مین سے ہندوستان مین بھی پنجتن ہین اوّل حضرت خواجہ معین الدین چشتی۔ دوم حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اُوشی چشتی۔ سوم حضرت خواجہ فرید الدین چشتی۔ چہارم حضرت خواجہ نظام الدین چشتی

Marfat.com

پنجم حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی چشتی قدس اللہ اسرارہم۔ ان پنجتن مین سے
جس کسی کے ساتھ کسی کا شجرہ ملکر ان پنجتن سے جا ملتا ہے۔ اوس کو چشتی بولتے
ہین۔ خانوادہ مذکور اونہین سے ظاہر ہوا۔ ہر ایک صاحب ریاضت و مجاہدہ و صاحب
سماع و ذوق تھے۔ اہل سماع کو دوست رکھتے تھے۔ اور پیران عظام کا عرس
کرتے تھے۔ فقرا کو دولتمند دن سے اونچی جگہ دیتے تھے۔ آبادی مین مسکن رکھتے
تھے۔ اور ہر فرقہ سے تواضع کے ساتھ پیش آتے تھے۔ مریدون کی تربیت
مین نفس قومی اور شان عظیم رکھتے تھے۔ چنانچہ خواجہ بزرگ معین الدین رحمۃ اللہ
علیہ نے انیس الارواح مین لکھا ہے۔ کہ ہمارے خانوادہ میں یک شبانہ روز مجاہدہ
باقی ذوق و مشاہدہ۔ لطایف اشرفی مین لکھا ہے کہ جسکو دعوے دوستی و ارادت
خاندان قدیم و دودمان کریم اہل چشت کا ہو۔ اوسمین دو صفت ہونی چاہئین۔
ایک ترک و ایثار۔ دوم عشق و انکسار جسمین یہ دو صفتین نہون۔ اوس کو
چشتی بہشتیون کے مذہب و مشرب سے کچھ حصہ نہیں۔ لطایف اشرفی مین
ہے۔ کہ چشت دو ہین۔ ایک نواحی ہرات ملک خراسان مین شہر ہے دوسرا
ہندوستان مین ملتان اور اوچ کے درمیان ایک بستی ہے۔ خواجگان خراسان
کے چشت سے تھے ؛

ششم خانوادہ عجمیان

یہ خانوادہ حضرت خواجہ حبیب عجمی کے ساتھ ملتا ہے۔ خواجہ موصوف مرید
اور عظیم القدر خلیفہ حضرت خواجہ امام حسن بصری کے تھے۔ صاحب مقامات

Marfat.com

ترک تجرید اور قبول دعا مین نظیر نہین رکھتے تھے۔ یہ حلقہ اکثر مشائخ تھے جو کوئی
اونکی طرف رجوع ہوا۔ تمام نسبتون سے نکلکر اپنے آپ کو اون کے ساتھ منسوب
کیا۔ اوسوقت سے خانوادہ مذکور ظاہر ہوا۔ عجمیان اکثر پہاڑون مین مجرد اور
اکیلے رہتے تھے۔ فتوح قبول نہین کرتے تھے۔ جامہ بقدر ستر چھپانے کے
پاس رکھتے تھے۔ ہفتہ کے بعد ایک یا تین چھوہارے یا کھجور کے ساتھ افطار
فرماتے تھے۔ چرند پرندے اون کے ساتھ الفت کرتے تھے ؛

ہفتم خانوادہ طیفوریان

سلطان العارفین حضرت خواجہ بایزید بسطامی کے ساتھ منتہا ہے۔ تذکرۃ الاولیا
مین لکھا ہے کہ انھون نے ایکسو تیرہ شیوخ کی صحبت پائی ہے۔ اور حضرت امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے بارہ سال خدمت کی۔ اور آنحضرت رضی اللہ عنہ
سے خرقہ خلافت پایا۔ میر سید شریف جرجانی اور دیگر ارباب سیر و تواریخ فرماتے
ہین کہ خواجہ بایزید کو ظاہری صحبت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی حاصل نہین
ہوئی۔ بلکہ باطن مین بحسب روحانیت آنحضرت سے تربیت پائی۔ دو نو حال منقول
ہین۔ لطایف اشرفی مین لکھتے ہین کہ حضرت خواجہ حبیب عجمی سے بھی خرقہ
خلافت پایا ہے۔ الغرض آنحضرت مقتدای قوم۔ بلند ہمت اور عظیم الشان
تھے۔ حضرت شیخ ابوسعید ابوالخیر فرماتے ہین کہ بایزید سے اٹھارہ ہزار عالم بھرے
ہوئے نظر آتے ہین۔ اور بایزید درمیان مین نہین ہے۔ یعنی جو کچھ بایزید ہی
وہ حق مین محو ہی۔ منقول ہو کہ حضرت بایزید ابتدا مین اللہ بہت کہتے تھے۔

Marfat.com

اور نزع کیوقت بھی ۲ اللہ کہتے ہوئے بمشاہدہ حق جان تسلیم فرمائی۔ دفن کے بعد والدہ علی المیہ احمد خضرویہ اون کی زیارت کے لیئے آئی۔ فرمایا تم جانتے ہو کہ بایزید کیا تھا۔ لوگون نے جواب دیا۔ آپ بہتر جانتی ہین۔ فرمایا ایک رات خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے۔ کچھ دیر بیٹھ گئی۔ مین نے واقع مین دیکھا کہ مجھے آسمان پر لیگئے میری نظر زیر عرش تک پہونچی۔ وہان عرش کے نیچے مین نے ایک میدان دیکھا جس کی وسعت کا کناسہ ہی نہیں۔ تمام میدان پھول اور خوشبوون سے مالامال تھا ہر ایک پھول کی ہر ایک پتی پر لکھا تھا۔ ابویزید ولی اللہ۔ الغرض جب حضرت بایزید نے سیر و سلوک کو تمام کرکے مسند ارشاد پر جلوہ فرمایا۔ شیخ مسعود و شیخ محمود شیخ ابراہیم و شیخ احمد چارون اون کی ارادت سے مشرف ہوئے غلبہ صدق سے نسبت باپ دادا کی محو فرما کر اون کے ساتھ منسوب ہوئے۔ اوسی وقت سے خانوادہ مذکور آشکارا ہوا ✣

ہشتم خانوادہ کرخیان

حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ملتا ہے آنحضرت پیشوائے مشائخ سے ہین کنیت ابو محفوظ۔ باپ کا نام فیروز اور ایک روایت مین علی نام مولی حضرت امام علی رضا کا لکھا ہے کہ حضرت امام کے ہاتھ پر مسلمان ہوا۔ اور حضرت خواجہ معروف مدتون اور برسون حجرہ خاص حضرت امام کی دربانی کرتے رہے۔ اور تربیت پاتے رہے۔ کمال صدق اور خدمت باخلاص سے اونکا مرتبہ اس درجہ پر پہونچگیا تھا کہ حضرت امام کی خلافت سے مشرف ہوئے

Marfat.com

اور حضرت کی اجازت سے موضع کرخ مین بمضافات بغداد مسند ارشاد مریدان پر متمکن ہوئے۔ حق تعالے شانہٗ نے اونکو مقتدار وقت وپیشوائے مشائخ فرمایا کہ اون کے واسطہ سے سات خانوادون کا سلسلہ حضرت امام علی رضا کو پہونچکر حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ پر منتہی ہوتا ہے۔ اور ایک روایت مین حضرت خواجہ حبیب عجمی کے خلیفہ حضرت داؤد طائی رحمتہم اللہ علیہم سے بھی خرقہ خلافت پانا لکھا ہے۔ تمام مشائخ وقت حضرت خواجہ معروف کے طریقہ کو پسند فرماتے تھے۔ تربیت مریدان مین نفس کبرے تھا۔ اور صلح کل مشرب اسیوجہ سے کہ تصور وحدت وجود سے ہر فرقہ کے ساتھ خلق وتواضع کے ساتھ پیش آتے تھے۔ اون کے وفات کے بعد مذہب نصارے مسلمانون نے اون کے معاملہ مین دعوے کیا۔ خادم نے کہا کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے جنازہ کو اٹھالیوے۔ مین اوسی قوم سے ہونگا۔ پس کوئی قوم جنازہ کو نہ اٹھاسکی۔ الا اہل اسلام نے اُٹھالیا۔ اور نماز جنازہ پڑھ کر اوسی جگہ دفن کردیا۔ رحمتہ اللہ علیہ۔ الغرض جو کوئی آپ کی خدمت مین ارادت ظاہر کرتا۔ بسبب متابعت پیر کے وہ بھی کرخی کہلاتا۔ اوس وقت سے خانوادہ کرخیان ظاہر ہوا۔ کرخی اکثر اوقات ترک وتجرید وخلوت مین رہتے تھے۔ تلاوت قرآن اور ذکر بہت کرتے تھے۔ خوف آلہی سے بہت روتے تھے۔ اور اپنے آپ کو سب سے کم۔ اور چھوٹا سمجھتے تھے۔ رحم اللہ علیہم اجمعین ❖

Marfat.com

نہم خانوادہ سقطیان

جو کہ خواجہ سری سقطی سے ساتھ ملتا ہے۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ آنحضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ تھے۔ معاملات ترک تجرید ریاضت و مجاہدہ و علم فنا مین بے نظیر تھے۔ بعد سیر و سلوک مریدان کے ہدایت و تربیت مین مشغول ہوئے۔ اول تین شخص ابنائے ملوک سے حلقہ ارادت خواجہ مین داخل ہوئے۔ اور نہایت اخلاص سے اپنے آپ کو نسبت پیر کے ساتھ منسوب کیا۔ اوسوقت سے یہ خانوادہ شائع ہوا۔ سقطی صائم الدہر اور قائم اللیل تھے۔ فتوح قبول نہین کرتے تھے۔ تین روز کے بعد خلوت سے نکلکر دس گھرون سے گدائی کرکے روزہ افطار فرماتے تھے۔ رحمہم اللہ علیہم اجمعین۔

دہم خانوادہ جنیدیان

یہ خانوادہ حضرت سید الطایف خواجہ جنید بغدادی سے جو کہ حضرت خواجہ سری سقطی رحمہم اللہ عنہم کے مرید اور خلیفہ ہین ملتا ہے۔ ایک روز کسی بزرگ نے خواجہ سری سقطی رح سے پوچھا کہ کیا پیر سے بھی مرید کامل ہوتا ہے۔ فرمایا ہان۔ چنانچہ ہم سے جنید۔ الغرض اون کے کمالات کا یہان سے قیاس کرنا چاہیئے۔ آنحضرت بالاتفاق مقتدائے و پیشوائے مشائخ تھے۔ اکثر شاہباز اون کی سلک مین منسلک ہوئے۔ نسبت باپ دادا اور شہر کو چھوڑکے کمال عشق سے اپنے آپ کو شیخ کے ساتھ منسوب کیا۔ اور حدیث نبوی

Marfat.com

عـہ الشیخ فی قومہٖ کالنبی فی امتہٖ گویا مخصوص اونکی شان مین وارد ہوئی تھی المقصود خانوادہ مذکور اُس وقت سے پھیلا۔ جنیدی نوکل پر قدم رکھتے تھے۔ ریاضت و مجاہدہ بہت کرتے تھے۔ جو کچھ غیب سے بے سبب خلق کے پہونچتا تھا اوسکے ساتھ روزہ افطار فرماتے تھے +

یازدھم خانوادہ گاذرونیان

یہ خانوادہ حضرت خواجہ ابو اسحاق امیر گاذرونی سے ملتا ہے۔ خواجہ صاحب جب حضرت خواجہ عبد اللہ خفیف رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے۔ تو خواجہ خفیفؒ نے فرمایا کہ آپ کو ہم نے دنیا بھی دی اور دین بھی۔ آپ خفیف کا شوکت و حشمت ذوعزم مجمع مین تصرف و ظہور کمالات صوری و معنوی حضرت خواجہ ابو اسحق کے اکثر کتب مین درج ہین۔ اس مختصر مین گنجایش نہین۔ الغرض وہ حضرت خواجہ ابو عبد اللہ خفیف کے مرید اور خلیفہ ہین۔ اور خواجہ ابو عبد اللہ مرید خواجہ محمد ردیم کے اور وہ مرید سید الطائفہ جنید بغدادی کے آخر سالہا تک جب اکثر خلایق خواجہ ابو اسحق کے حلقہ ارادت مین آئے کمال شوق سے اپنے آپ کو اون کے ساتھ منسوب کرتے تھے۔ اوس وقت سے خانوادہ مذکور پیدا ہوا گاذرونی لوگ خلق کے درمیان حق کے ساتھ مشغول رہتے تھے اور اسمائے اعظم و دعائے یا انت القادر بہت پڑھتے تھے +

عـہ شیخ اپنی قوم مین مثل نبی کے ہے امتی امت مین ۱۲

Marfat.com

دوازدہم خانوادہ طوسیان

یہ خانوادہ حضرت شیخ علاؤ الدین طوسی سے ملتا ہے۔ یہ حضرت اکابر طوس سے تھے۔ اور شیخ نجم الدین کبرے کہ اکابر فردوس سے تھے اور باہم اخوت دینی کا ربط رکھتے تھے۔ باہم متفق ہو کر شیخ ابو نجیب سہروردی کی خدمت مین حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا۔ کہ عمر آخر ہوئی اور کام نہ نکلا شیخ نے فرمایا ہم بھی اسی درد مین مبتلا ہین۔ اور جب تک ہم کسی خدادوست کے ہاتھ مین ہاتھ نہ دینگے کشود راہ ممکن نہین۔ تینون باتفاق شیخ وجیہ الدین ابو حفص کے خدمت مین پہونچے شیخ بزرگوار نے شیخ علاؤ الدین اور شیخ ابو نجیب کو مرید کر کے تربیت فرمائی اور خرقہ خلافت دیکر رخصت کیا کہ تم دونون اپنے وطن کو جا کر خلق خدا کو ہدایت کرو اور شیخ نجم الدین کو حوالہ شیخ ابو نجیب کے فرمایا۔ تاکہ تربیت کرین۔ وہ سہرورد کو اور شیخ علاؤ الدین طوس کو چلے گئے۔ اور مسند ارشاد پر متمکن ہوئے۔ لوگون نے اونکی متابعت اختیار کی۔ جو کوئی اون کے حلقہ ارادت مین داخل ہوا نہایت اخلاص سے اون کے ساتھ منسوب کیا۔ اوس وقت سے یہ خانوادہ ظاہر ہوا طوسی اور فردوسی ایک طریقہ رکھتے تھے۔ سماع و مزامیر سنتے تھے۔ اور رقص و وجد فرماتے تھے۔ ذکر جلی بہت کرتے تھے۔ جس جگہ سے کوئی چیز مہیا آتی کھا لیتے تھے اور کچھ چون و چرا نہین کرتے تھے۔ جو کوئی اونکی مجلس مین ہوتی۔ کافر فقیر و غنی آتا تھا سب پر برابر تقسیم فرماتے تھے۔ اور مجاہدہ و ریاضت بہت کرتے تھے۔ طوسیون کا سلسلہ چھٹے واسطے سے حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ پر منتہی ہوتا ہے ٭

Marfat.com

سیزدھم خانوادہ سہروردیان

ملتا ہے شیخ ضیاء الدین ابو نجیب سہروردی سے وہ حضرت شیخ وجیہ الدین ابو حفص کے مرید و خلیفہ تھے اور شیخ مذکور چوتھے واسطہ سے سید الطائفہ خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ملتے ہین۔ شیخ ابو نجیب کو شیخ احمد غزالی سے بھی خرقہ خلافت عطا ہوا تھا۔ اور شیخ احمد مذکور پانچوین واسطہ سے سید الطائفہ کو ملتے ہین۔ دونون حالتین مقبول ہین۔ شیخ ابو نجیب نے ارادت سے پہلے دس سال ریاضت کی تھی۔ اور ارادت کے بعد تیس سال ریاضت شاقہ کھینچی ہے اور اس مدت مین خواب و آرام نہین فرمایا۔ مرد عظیم القدر اور نفس متبرک تھے۔ اون کی خدمت مین پہونچکر عرش سے فرش تک مشاہدہ ہوتا تھا جس قدر مشائخ اون کے سلسلہ مین پائے جاتے ہین۔ دوسرے مین نہین ملتے تمام مرید بکمال اخلاص سے اپنے آپ کو اون سے منسوب کرتے تھے۔ تب سے یہ خانوادہ مشہور ہوا ✦

چہاردھم خانوادۂ فردوسیان

ملتا ہے شیخ نجم الدین کبریٰ سے آنحضرت اکابر فردوسیہ سے ہوئے ہین حضرت شیخ وجیہ الدین ابو حفص کے اشارہ سے شیخ ابو نجیب سہروردی کی خدمت مین ملاقات لائے اور اون سے بھی خرقہ خلافت حاصل فرمایا۔ حضرت نے فرمایا کہ آپ مشائخ فردوسی ہین۔ اوس روز سے خانوادہ فردوسی پیدا ہوا۔

Marfat.com

نفحات الانس مین لکھا ہے۔ کہ شیخ عمار نے بھی کہ اعظم اصحاب حضرت شیخ ابو نجیب
سہروردی سے تھے شیخ نجم الدین کبرا کی خدمت مین پہونچکر تربیت پائی ہے
اور سلسلہ شیخ ابو النجیب کا چھٹے واسطے سے سید الطایفہ جنید بغدادی سے ملتا ہے۔

الغرض فردوسی۔ سہروردی۔ طوسی۔ گازرونی۔ چارون خانوادہ۔ خانوادہ
جنیدیان کے ساتھ۔ اور جنیدی خانوادہ سقطیان سے اور وہ کرخیان سے
ملتے ہین۔ اور تمام مشائخ ان ساتون سلسلون کے حضرت امام علی موسیٰ رضا
رضی اللہ عنہ کی خدمت تک پہونچتے ہین۔ اور وہ اپنے والد ماجد امام موسیٰ
کاظم سے۔ وہ اپنے والد ماجد امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اور وہ اپنے والد
ماجد امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے۔ اور وہ اپنے والد امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے
وہ اپنے والد امام حسین علیہ السلام سے۔ وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور وہ حضرت
رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے مجاز و مستفاد ہین بعد
فردوسیون کا سلسلہ معدن المعانی مین اسی طرح ذکر کیا ہے۔ اور صاحب
مراۃ الاسرار فرماتے ہین کہ شجرہ سہروردیان حضرت شیخ بہاؤالدین ذکریا کے
سلسلہ مین مکرر دیکھا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کا نام بطریق مذکور لکھا ہوا ہے پھر
حضرت امام حسن علیہ السلام کا نام درمیان مین لاتے ہین۔ پھر حضرت علی مرتضیٰ
کرم اللہ وجہہ کا نام لکھا ہے۔ ظاہراً یک خرقہ امام حسن رضی اللہ عنہ سے بھی امام حسین
علیہ السلام کو پہونچا ہے۔ اس جہت سے درمیان مین واسطہ لائے ہین۔ دیگر
شجرہ قادریہ بھی حسن مثنیٰ کے واسطہ سے امام حسن تک پہونچتا ہے انشاء اللہ
اپنی جگہ لکھا جاوے گا۔

Marfat.com

الغرض نفحات الانس مین لکھاہے کہ شیخ نجم الدین کبراکواز جانب خواجہ کمیل بن زیاد بھی خرقہ خلافت پہونچاہے اِس طریق سے کہ شیخ نجم الدین کبراشیخ اسمٰعیل قیصری قدس اللہ سرہ العزیز کی خدمت مین پہونچے۔ اور اون کے ہاتھ سے خرقہ پہنا۔ اور اُنھون نے شیخ محمد بن مانکیل سے۔ اونھون نے شیخ محمد بن داؤد سے جو خادم الفقرا کے نام سے مشہور ہین۔ اونھون نے ابوالعباس بن ادریس سے اونھون نے ابوالقاسم بن رمضان سے اونھون نے ابو یعقوب طبری سے انھون نے ابوعبداللہ عثمان المکی سے۔ اُنھون نے ابو یعقوب نہرجوری سے انھون نے یعقوب السوسی سے۔ اونھون نے عبدالواحد بن زید سے اونھون نے خواجہ کمیل بن زیاد سے کہ خلیفہ ومحرم اسرار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے تھے۔ حق تعالےٰ نے شیخ نجم الدین کبریٰ کو بڑے کمال بخشے تھے۔ کہتے ہین کہ اپنے جیسے اون کے ستر مرید تھے یہ اونکی ولایت کا عجیب تصرف ہی۔ اون کے مریدون کے دو فرقہ ہوئے۔ ایک کو فردوسی کہتے ہین۔ دوسرے نے اپنی نسبت اون کے ساتھ قایم کرکے کبرویہ کہلائے۔ دونو ایک ہی شاخ کے پھول ہین۔

چودہ خانوادہ کا بیان ختم ہوا۔ اِن سے چالیس خانوادہ اور نکلے طول عبارت کی وجہ سے اونکا مفصل ذکر نہیں کیا گیا لیکن اون مین سے مشہور تیرہ خانوادہ کا مختصر ذکر کیا جاتا ہی۔ اِسی طرح تمام چالیس ۴۰ سلسلے اِن چودہ کے ساتھ ملتے ہین اور چودہ چار سے۔ اور چار ایک سے۔ اور ایک ایک سے وصل ہوتا ہی جیساکہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ انا علی من نور واحد آخر تک۔ تیرہ خانوادہ کی کیفیت یہ ہی۔

ع مین اور علی ایک نور سے ہین ۱۲

Marfat.com

اوّل خانوادۂ قادریہ غوثیہ

اِس سلسلہ کا آغاز حضرت غوث الاعظم سید محی الدین ابو محمد عبد القادر جیلانی قدس سراسے ہے۔ آنحضرت شیخ ابو سعید مخزومی کے اور وہ شیخ ابو الحسن القرشی کے۔ وہ شیخ ابو الفرح طرطوسی کے۔ وہ شیخ ابو الفضل عبد الواحد تمیمی کے۔ وہ شیخ ابو بکر شبلی کے۔ وہ حضرت سید الطایفہ جنید بغدادی رحمہم اللہ علیہم اجمعین کے مرید و خلیفہ ہین۔ آخر تک اور حضرت غوث الاعظم کو ایک خرقہ حضرت امام حسن رضا سے بطریق سلسلا جداد خود بھی پہونچا ہے۔ بالفعل خانوادہ قادریہ مین اکثر اوسی سلسلہ کو لکھتے ہین وہ یہ ہے حضرت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی شاہ ابو صالح سے وہ شاہ ولی عبد اللہ سے وہ شاہ یحیی زاہد سے وہ شاہ محمد سیف اللہ سے وہ شاہ داؤد سیف اللہ سے وہ شاہ حسن المثنی بن امام حسن اور حسین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے۔ الغرض حق سبحانہ تعالے نے بڑی شان اور کمالات بزرگ اور کرامات وافر و نفس قاطع حضرت غوث اعظم کو عطا فرمایا ہے کہ تمام آدمی بالاتفاق اون کے کمال ولایت کے قایل ہین اور مرتبہ غوثی و قطبی و فردانیت سے عروج فرماکر مقام محبوبی کو پہونچے تھے مقام جلیس ارشاد فرمایا قدمی ھذہ علی رقبۃ کل اولیاء اللہ[ع]۔ اور تمام اولیائے وقت نے سر جھکا دیا۔ یہ مقام کس کو نصیب ہو ع

جائے کس است خرمی لب است

ع میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے ۱۲ •

Marfat.com

دوم خانوادہ یسویہ

اِس سلسلہ کا ظہور خواجہ احمد یسویہ پیر ترکستان سے ہے۔ وہ حضرت خواجہ یوسف ہمدانی کے مرید اور خلیفہ ہین۔ وہ خواجہ علی فارمدی کے۔ وہ خواجہ ابوالقاسم گرگانی کے وہ ابوعثمان المغربی کے۔ وہ خواجہ ابوعلی کاتب کے۔ وہ ابوعلی رودباری کے۔ وہ سیدالطایفہ خواجہ جنید بغدادی کے قدس اللہ اسرارہم الی آخرہ۔ الغرض خواجہ احمد یسوی اپنے پیر کے اشارہ کے موافق ملک ترکستان مین جاکر مسند ارشاد پر بیٹھے۔ ایک عالم اون سے فیضیاب اور بہرہ مند ہوا۔ سلسلہ نسب خواجہ احمد یسوی کا چند واسطہ سے حضرت امام محمد حنفیہ بن علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ تک منتہی ہوتا ہے؛

سوم خانوادۂ نقشبندیہ

اِس سلسلہ کا ظہور حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمہ اور اون کے پیرون سے ہے۔ خواجہ مذکور امیر سید علی کلال رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ ہین وہ خواجہ باباسماسی کے۔ وہ خواجہ علی رامیتنی کے۔ وہ خواجہ محمود انجیر فغنوی کے۔ وہ خواجہ عبدالخالق غجدوانی کے۔ وہ خواجہ یوسف ہمدانی کے وہ خواجہ علی الفارمدی کے۔ وہ خواجہ ابوالقاسم گرگانی کے۔ وہ تین واسطون سے سیدالطایفہ خواجہ جنید بغدادی کو پہونچتے ہین قدس اللہ اسرارہم الی آخرہ۔ صاحب مراۃ الاسرار وجوالہ رشحات سے تحریر فرماتے ہین۔ کہ ایک سلسلہ حضرت ابوالقاسم گرگانی کا باطن اور روحانیت کے طریقہ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تک بھی پہونچتا ہے۔ اِسی طرح کہ اون کو

Marfat.com

باطناً تربیت حضرت ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کی روحانیت سے۔ اور اون کو باطناً خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز کی روحانیت سے۔ اور اون کو باطناً حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے روحانیت سے پھر حضرت امام کی دو نسبت لکھی ہین۔ ایک آپکے والد بزرگوار حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جیسا کہ مشہور رہا ہے۔ دوسرے قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ کے باپ ہین۔ حضرت قاسم ارادت باطن حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رکھتے تھے۔ اور اون کو باوجود حصول شرف صحبت حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نسبت باطنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی ہوئی ہے اور خواجہ بہاؤالدین نقشبند کی آراستگی ظاہر و باطن مین عظیم القدر شان تھی۔ مریدان کی تربیت مین نفس کبرا تھا۔ تھوڑی سی توجہ سے عالم سفلی سے عالم علوی کو پہنچا دیتے تھے۔ اوس بزرگ خاندان سے اکثر کامل اولیاء ظاہر ہوئے ہین حضرت خواجہ نقشبند کو خواجہ عبدالخالق غجدوانی کی روحانیت سے بھی باطناً تربیت ہوئی ہے۔ حضرت شیخ عبداللہ بلیانی قدس سرہٗ ہمیشہ یہ رباعی پڑھا کرتے تھے۔

رباعی

تا حق بدو چشم سر نہ بینم ہر دم ‌‌‌‌‌‌‌‌ از پائے طلب نمے نشینم ہر دم
گویند خدا بچشم سر نتوان دید ‌‌‌‌‌‌‌‌ آن ایشانند من چنینم ہر دم

حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند کی وجہ تسمیہ مین اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہین کہ جب خواجہ محمد باباسماسی نے آپکی تربیت کو سید میر کلال رحمۃ اللہ علیہ کے

Marfat.com

سپرد فرمایا۔ تو ارشاد کیا تھا۔ کہ نقش بہاؤ الدین را بر بند اس وجہ سے آپکو نقشبند کہتے ہین۔ بعض کہتے ہین کہ جب کوئی طالب صدق ارادت سے آپکی خدمت مین پہونچتا تھا اور فیض نظر کیمیا اثر حضرت سے نقش معنوی طالب کے دل پر بندھ جاتا تھا کہ اس سبب سے وصل مطلوب حاصل ہوتا تھا۔ آپکو نقشبند کہتے تھے۔ بعض کہتے ہین کہ اپنے مریدان کو اسم اللہ کا لکھکر دیتے تھے کہ دل صنوبرے پر تصور کرے تاکہ بصفت القلوب ثبت اللہ موصوف ہون۔ اور صاحب مراۃ الاسرار خواجہ عبدالرزاق سے جو حضرت خواجہ عبیداللہ احرار کے فرزندان سے ہین۔ لکھتے ہین کہ چون بنائے کار حلال کے لقمہ پر رکھی ہے۔ اور اکثر سلسلہ کے بزرگ کسب سے روزی حاصل کرتے تھے۔ اس بنیاد پر حضرت خواجہ بہاؤ الدین بھی اپنے پیرون کے پیرون مین بند باقی یا قال بافی کا کام کرتے تھے۔ اسوجہ سے آپکو نقشبند کہتے تھے۔ آخری وجہ قریب صحت معلوم ہوتی ہے۔ صاحب اقتباس الانوار مولنا محمد اکرم براسوی لکھتے ہین کہ مین ایک رات بعد تہجد شغل باطنی مین مشغول بیٹھا تھا کہ ناگاہ کچھ بیخودی سی غالب ہوئی۔ مینے دیکھا کہ مرے حجرہ کے اندر مخدوم بہاؤ الدین نقشبند مصلے بچھائے ہوئے اپنے اصحاب خاص کے ساتھ رو بقبلہ بیٹھے ہین۔ اور مین حجرہ کے باہر کرسی پر بیٹھا ہوا وضو کر رہا ہون۔ کہ ایک شخص نے آکر کہا۔ کہ آپ کو مخدوم بہاؤ الدین نقشبند بلاتے ہین۔ اور فرماتے ہین کہ جلد آؤ۔ نماز کا وقت آخر ہوا جاتا ہے۔ مین نے وضو سے فراغت کرکے اندر جاکر آپکی پیچھے نماز گزاری۔ نماز سے فراغ کے بعد تمام اشغال طریقہ خاصہ خود۔ لطائف ستہ نقشبندیہ وغیرہ مجھکو تلقین فرمائے اور تمام نعمت اپنے سلسلہ کی

Marfat.com

مع خلافت اور اجازت کے عطا فرمائی۔ اور ایک کلاہ نوری سبز میرے سر پر رکھی۔ بجبرد رکھنے اُس کلاہ کے مجھمین ایک حالت نمودار ہوئی۔ اور ایسی کیفیت جمالی رونما ہوئی کہ ایسا جمال باکمال کبھی نہین دیکھا تھا۔ افاقہ کے بعد مین سات روز تک اس حال مین مغلوب رہا۔ اوسکے بعد ہوشیاری آئی۔ اوس وقت سے حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور اون کے سلسلہ شریف کی محبت مین بے اختیار ہون۔ الحمد للہ علیٰ ذلک ؂

چہارم خانوادۂ نوریہ

یہ خانوادہ حضرت شیخ ابوالحسن نوری سے نکلا ہے۔ اونکا نام احمد بن محمد تھا اور عرف ابن البغوری کہ نواح ہرات مین ایک شہر ہے۔ ان کی پیدایش بغداد مین ہوئی۔ ارادت اور خلافت خرقہ خدمت حضرت خواجہ سری سقطی سے حاصل ہوا تھا۔ اور حضرت جنید کے ہمعصر۔ محمد علی قصاب اور خواجہ ابوالفیض ذوالنون مصری کو دیکھا تھا۔ طریق ارشاد مین اونکو کمال قبولیت تھی قدس اللہ سرہٗ ؂

پنجم خانوادہ خضرویہ

اس سلسلہ کی ابتدا خواجہ احمد خضرویہ سے ہے آپ حضرت خواجہ حاتم اصم کے مرید اور خلیفہ تھے۔ وہ حضرت خواجہ شقیق بلخی کے۔ وہ حضرت خواجہ ابراہیم ادہم کے۔ وہ حضرت امام محمد باقر کے۔ وہ حضرت امام زین العابدین کے۔ وہ حضرت امام حسین علیہ السلام شہید کے۔ ابو الحفص سے کسی نے پوچھا کہ اس طایفہ مین آپ نے کس کو بزرگ دیکھا فرمایا۔ احمد سے بزرگ تر اور ہمت مین بلند تر

Marfat.com

مین نے کسی کو نہین دیکھا۔ وہ اہل بصیرت کی نظر مین عظیم القدر تھے۔ قوی حال اور تربیت مریدان مین بے نظیر تھے ۔

ششم خانوادہ شطاریہ عشقیہ

ہندمین اس سلسلہ کی شہرت حضرت عبداللہ شطاری سے ہے۔ وہ حضرت شیخ عارف کے مرید وخلیفہ تھے وہ حضرت شیخ محمد العشقی الخرقانی کے۔ وہ شیخ ابوالمظفر طوسی کے۔ وہ شیخ بایزید العشقی کے۔ وہ شیخ محمد مغربی کے وہ سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی کے۔ وہ حضرت امام جعفرصادق کے۔ قدس اللہ اسرارہم آخرتک۔ اس سلسلہ کے ہندوستان مین آپ پہلے بزرگ ہین۔ اپنے پیر کے حکم سے جس شہرمین پہونچتے تھے منادی کراتے تھے کہ جوکوئی طالب خداہو میرے پاس آوے۔ تاکہ اوسکو خداتک پہونچاؤن۔ اونکی پیرنے رخصت کرتے وقت وصیت فرمائی تھی۔ کہ جس جگہ پہونچو معرفت کا نقارہ آشکارا کرو کہ جوکوئی طالب حق ہو آوے۔ تاکہ ہدایت کردن)۔ اور جس شیخ کے ساتھ مین جاؤ اون سے کہو کہ اگرآپکے پاس کچھ ہے مجھے ایثار فرماوین۔ ورنہ جوکچھ میرے پاس ہے اوس سے دریغ نہین۔ پس آپ بہت سے صوفی اور لوگون کے ساتھ ولایت سے روانہ ہوئے۔ جس شہرمین پہونچتے تھے۔ بادشاہونکی طرح خیمہ لگاکر اوترتے تھے اپنے پیرکی وصیت کے موافق ہرفقیر کے ساتھ سلوک کرتے تھے۔ جب رفتہ رفتہ شہرمانکپور کے باغ مین اوترے۔ اور شہرت ہوئی حضرت مخدوم حسام الدین مانک پوری۔ راجی سید حامد شاہ و سید مرد تینون بزرگ یکجا بیٹھے ہوئے تھے۔

Marfat.com

مخدوم شیخ حسام الدین نے کمال بردباری سے فرمایا کہ شیخ عبداللہ مسافر ہیں میں مقیم
مناسب ہے کہ میں اُن سے ملنے کو جاؤن۔ یہ فرماکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور دونون
یارون کے ہمراہ بقصد ملاقات شیخ عبداللہ روانہ ہوئے۔ جب شیخ عبداللہ نے
اونکی تشریف آوری کی اطلاع پائی خیمہ کے باہر آکر فرمایا ڈرتا ہون کہ مبادا آتش
فقر برادرم شیخ حسام الدین میرے خیمہ اور بساط کو جلادیوے۔ پس ملاقات کرکے
ایک درخت کے سایہ کے نیچے بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد شیخ عبداللہ نے
اپنی رسم کے موافق مطلب ظاہر کیا کہ مہربانی فرماکر مجھے کچھ عطا فرمادیں کہ طالب ہون
ورنہ جو کچھ مین نے اپنے پیرون سے پایا ہے حاضر ہے۔ مخدوم شیخ حسام الدین نے
کمال استغنا فروتنی تواضع تمام سے جواب دیا کہ اوس قسم کی کوئی چیز میرے پاس
نہین ہے کہ خدمت مین ظاہر کرون۔ اور جو کچھ مین نے اپنے پیرون سے پایا ہے
ابتک اوسکے مطالعہ و مشاہدہ سے فارغ نہین ہوا کہ کچھ آپ سے سیکھون۔ شیخ عبداللہ
کو یہ جواب بہت پسند آیا۔ مخدوم خوشحال ہوئے۔ اور فرمایا الحمدللہ کہ ہندوستان
مین مین نے ایک عارف کامل کو دیکھا کہ اوسکی ہمت کا ہُما دونون جہان سے گزرا
ہوا ہے۔ بعد ازان شیخ عبداللہ شطار جونپور تشریف لے گئے۔ اور اوس ولایت
مین بہت سے آدمیون نے آپ سے تربیت پائی۔ مرد بزرگ اور نفس بابرکت
اور تلقین مین اثر کمال تھا۔ چنانچہ اس ملک مین اکثر سلسلہ اونکا ابتک جاری ہے
اور صاحب مراۃ الاسرار فرماتے ہین کہ سلسلہ طیفوریہ مین سب سے اول شیخ عبداللہ
کا لقب شطار رہا ہے۔ لفظ شطار کے دو معنی ہین اور صوفیہ کی اصطلاح
مین علم شطار شغل باطنی کو کہتے ہین کہ اس شغل سے فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہوتا ہے

Marfat.com

چونکہ شیخ عبداللہ نے اس شغل کو کما حقہ کیا تھا۔ اسلیئے اس صفت سے موصوف ہوئے
اوس زمانہ مین اون کے پیر شیخ محمد عارف نے اونکو لقب شطار سے ملقب فرمایا
ہے۔ اوسوقت سے سلسلہ شطار پیدا ہوا۔ اون کے مرید اس لقب سے مشہور
ہوئے۔ شیخ محمد غوث گوالیار سے اون کے سلسلہ کے باکمال خلیفہ ہین۔
رحمہم اللہ علیہم اجمعین

ہفتم خانوادہ حسنیہ بخاریہ

کہ بواسطہ سادات کے پہونچتے ہین۔ لطایف اشرفی مین ہے کہ تمام فرقون
اور سلاسل صوفیہ عظام کے منبع و مرجع حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ
ہین خصوصاً سلسلہ سادات وہ وہان سعاوات کے منشا دہی ہین۔ اشرف الشہدا
امیر المومنین حسین علیہ السلام نے ارادت و خلافت و علوم الٰہی و حقایق تا متناہی حضرت
علی کرم اللہ وجہہ سے حاصل کیئے۔ اون سے امام زین العابدین کو پہونچے۔ اون سے
امام محمد باقر کو۔ اون سے امام جعفر صادق کو اون سے امام موسیٰ کاظم کو اون سے
امام محمد تقی کو اون سے۔ امام سید جعفر مرتضیٰ کو اون سے۔ سید علی اصغر کو اون
سے سید عبداللہ کو اون سے سید احمد کو۔ اون سے سید محمود بخاری کو۔ اون سے
سید جعفر بخاری کو۔ اون سے سید علی ابو الموید بخاری کو اون سے سید جلال مخدوم
اعظم بخاری کو۔ اون سے سید احمد کبیر الحق بخاری کو۔ اون سے سید المتاخرین
و مرشد العارفین حضرت سید جلال مخدوم جہانیان بخاری کو پہونچے قدس اللہ تعالےٰ

Marfat.com

اسرار ہم لطایف اشرفی مین ہے کہ منشائے سلسلہ سادات بخاریہ اور نسبت مقامات عالیہ کے حضرت مخدوم جلال بخاری ہین۔ جس قدر حقایق و معارف و دقایق و عوارف و خوارق عادات کہ آنحضرت سے صادر ہوئے متاخرین کی اس جماعت مین کسی سے ظاہر نہین ہوئے۔ آنحضرت مظہر العجائب و مصدر الغرائب تھے۔ جہان کے چارون کونون مین کوئی درویش ایسا نہ رہا کہ آپکی ملاقات سے شرف نہوا ہو۔ اور فوائد حاصل نہ کئے ہون۔ اون کو اکنیو ۱۴۱ چالیس سے کچھ زیادہ مشائخ ارشاد سے پہونچے تھے۔ لیکن تربیت و ارشاد تمام شیخ رکن الدین ابوالفتح سہروردی اور شیخ نصیر الدین محمود چشتی سے پائی ہے۔ اونکی خاندان مین اب تک وہی دو سلسلہ سہروردی و چشتیہ جاری ہین۔ اور تیسرا خانوادہ سادات جسکا ذکر اوپر گذرا۔ الغرض اون کے کمالات آفتاب سے زیادہ ظاہر ہین۔ اور اپنے وقت مین غوث اور قطب الارشاد وقت تھے۔ اون کے بعد مقامات مذکور مع چند خلافت متعددہ کے اون سے سید اشرف جہانگیر سمنانی کو پہونچے۔ رحمۃ اللہ علیہ ÷

ہشتم خانوادہ زاہدیہ

اس سلسلہ کا خروج خواجہ بدرالدین زاہد سے ہے۔ اور خواجہ فخرالدین زاہد کے مرید و خلیفہ تھے۔ وہ خواجہ شہاب الدین زاہد کے وہ خواجہ صدرالدین سمرقندی کے وہ خواجہ عبدالسلام کے وہ خواجہ عبدالکریم کے وہ خواجہ قطب الدین عبدالمجید کے وہ خواجہ ابواسحق گازرونی کے وہ خواجہ حسین ہردری کے وہ خواجہ ابومحمد رویم کے کہ

Marfat.com

اعظم خلفائے سید الطائفہ جنید بغدادی کے تھے۔ سلسلہ مذکور ولایت کے اوپر کے حصہ مین بہت شائع ہے۔ اور بڑی قبولیت رکھتا ہے۔ شہر جونپور مین بھی سلسلہ زاہدیہ ہے۔ بعض لوگ اس سلسلہ مین مرید ہوتے ہین +

نہم خانوادہ انصاریہ

اس خانوادہ کا رجوع حضرت خواجہ عبداللہ انصاری پیر ہرات کیطرف ہے۔ قدس اللہ سرہٗ آنحضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی کے مرید و خلیفہ تھے اور باطنا تربیت حضرت خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہٗ کے روحانیت سے ہے اور ظاہر ارادت و خلافت حضرت شیخ ابوالعباس قصاب سے رکھتے تھے۔ وہ حضرت شیخ محمد بن عبداللہ طبری سے وہ شیخ ابو محمد حرمزی سے کہ صاحب کرامات عظیم و قبلہ وقت اور اپنے زمانہ کے غوث تھے۔ سید الطائفہ خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے خلفا مین سے تھے۔ اور خواجہ کے بعد اون کی جگہ مسند ارشاد پر بٹھائے گئے یہ سلسلہ عالی قدر خراسان مین خصوصا ہرات مین بڑی شہرت رکھتا ہے حضرت خواجہ عبداللہ اوس ولایت کے قبلہ حاجات و صاحب ولایت امین شیخ الاسلام اور اپنے وقت کے غوث تھے۔ قدس اللہ سرہٗ +

دہم خانوادہ صفویہ

اس سلسلہ کا ظہور شیخ صفی الدین اسحاق اردبیلی سے ہے وہ شیخ زاہد ابراہیم

Marfat.com

جیلانی کے مرید و خلیفہ و داماد تھے۔ وہ میر سید جلال الدین تبریزی کے وہ شیخ شہاب سہروردی کے وہ شیخ رکن الدین سنجاسی کے۔ وہ قطب الدین ابہری کے وہ اعظم خلفائے حضرت شیخ ابوالنجیب سہروردی کے ہین۔ اور آگے سلسلہ سید الطایفہ خواجہ جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ تک منتہی ہوتا ہے۔ ملک عراق۔ اور خراسان مین یہ سلسلہ بہت شایع ہے۔ شیخ صفی الدین سے اس قدر لوگون نے تربیت پائی اور فیضیاب ہوئے کہ دوسرے مشایخ سے کم سُنے جاتے ہین۔ ہدایت مریدان قبولیت تمام اور نفس بابرکت تھے۔ قدس سرہٗ

یازدہم خانوادہ عیدروسیہ

یہ سلسلہ سید عبداللہ الملقب عیدروس سے ہے۔ وہ شیخ ابوبکر کے مرید و خلیفہ ہین۔ وہ شیخ عبدالرحمن کے وہ شیخ مولے کے۔ وہ شیخ علوی کے۔ وہ شیخ محمد بن علی المقدس کے۔ وہ شیخ ابومدین مغربی کے۔ وہ چند واسطے سے سید الطایفہ حضرت خواجہ جنید بغدادی کو پہونچے ہین آخر تک۔ سید عبداللہ عیدروس کو خانوادہ سہروردی سے ہی خرقہ خلافت عطا ہوا تھا۔

سلسلہ اون کا حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ تک منتہی ہوتا ہے۔ مرد بابرکت اور منظہر تھے۔ کلمات حقایق و خوارق عادت اون سے ظاہر ہوتی تھی۔ اون کا سلسلہ عرب۔ مدن۔ گجرات۔ احمد آباد مین بہت پھیلا ہوا ہے۔ جامع علوم ظاہری و باطنی شیخ علیم اللہ نبیتی۔ اور قدوۃ ارباب طریقت شیخ

Marfat.com

بھاؤالدین محمد خراسانی اس سلسلہ مین تھے قدس اللہ اسرارہم +

دوازدہم خانوادۂ قلندریہ

یہ چند فرقہ ہین۔ ہر سلسلہ سے کہ اپنے آپکو قلندریہ مشرب سے منسوب کرتے ہین چنانچہ محمد قلندر اور اون کے مریدون کے کیشر گروہ کا یہی عظیم القدر مشرب تھا یہ شعر اون سے ہے ؎

مازدریائیم ہم دریا ز ماست ۔ این سخن زاند کسی کآشناست

دیگر شاہ حیدر قلندر و شاہ حسین بلخی اور اون کے مرید و شیخ شمس الدین تبریزی و مولانا روم اور اون کے اصحاب و دیگر اہل اللہ مثل شیخ فخرالدین عراقی و خواجہ حافظ شیرازی علیٰ ہذالقیاس ہر خانوادہ کے اکثر عالی خیال قلندر مشرب ہوئے ہین۔ اور ابدال اکثر اسی مشرب مین ہوتے ہین۔ اور ہمیشہ آراستگی باطن مین کوشش کرتے ہین۔ چنانچہ نفحات مین لائے ہین کہ حضرت مولنا روم کی خدمت مین ایک جماعت نے امامت کے لیے عرض کیا۔ شیخ صدرالدین قونوی بھی اوس جماعت مین تھے۔ مولنانے فرمایا ہم لوگ ابدال ہین۔ جہان کہین پہونچتے ہین۔ بیٹھ جاتے ہین۔ اور کھاتے ہین۔ امامت کیواسطے اہل تصوف و تمکین اولیٰ ہین۔ اور حضرت شیخ صدرالدین کی طرف اشارہ فرمایا تاکہ امام ہون۔ لطایف اشرفی مین لکھا ہے کہ سرحلقہ پیران چشت قدس اللہ اسرارہم حضرت خواجہ ابی احمد ابدال سے لیکر اس زمانہ تک اکثر خواجگان چشت ہمارے ابدال ہوئے ہین کرامات و خوارق۔ عادات اون سے ظاہر ہوئے ہین اخبار الاخیار

Marfat.com

ہین ہی کہ قلندریہ مشرب ملک ہندوستان مین حضرت شاہ خضر رومی سے پھیلا ہی وہ سلطان شمس الدین التمش کے زمانہ بلباس قلندرانہ دہلی مین بخدمت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی کے پہونچے اور ارادت لائے حضرت خواجہ نے تربیت کے بعد خرقہ خلافت عطا کرکے رخصت فرمایا۔ اونھون نے اپنا لباس قلندری تبدیل نہین کیا۔ لیکن بعض رسالون سے سلسلہ شریفہ قلندریہ جہان معلوم ہوتا ہے۔ کہ شاہ خضر رومی نے نعمت باطن حضرت عبدالعزیز مکی علم دار رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پائی تھی اور اونکو اسرار باطن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہونچے۔ اور اس سلسلہ کے مشائخ مشہور بھی یہی ہین۔ واللہ اعلم۔

الغرض شاہ خضر مرد مستغنی وعظیم الشان تھے کرامات اور خوارق عادات اون سے بہت ظاہر ہوتی تھی۔ جب جونپور تشریف لے گئے شاہ نجم الدین قلندر اون کے مرید ہوئے۔ ارشاد کے بعد خرقہ خلافت عطا فرماکر خود روم کیطرف واپس ہوگئے۔ اسوقت تک اونکا سلسلہ ہند مین قائم ہے۔ شیخ محمود قلندر لکھنوی وشیخ عبدالرحمن لاہرپوری۔ اس سلسلہ کو چشتیہ قلندریہ کہتے ہین۔ وحضرت شاہ شرف الدین بوعلی قلندر کہ روحانیت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی قدس سرہٗ سے تربیت پائی تھی۔ یہی مشرب رکھتے تھے۔ یہ بیت اون سے ہے۔

بیت

گر بوعلی نوائی قلندر نواختی ۔۔۔ صوفی بدے ہر آنکہ بعالم قلندر است

حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر کے خلفائین سے حضرت شیخ علاؤالدین علی احمد صابر اور اون کے خلیفہ حافظ شمس الدین ترک بھی قلندروش تھے۔

Marfat.com

میر سید محمد گیسو دراز کا بھی یہی مشرب تھا۔ یہ ابیات اون سے ہین ؎

زمین و آسمان ہر در شرایع اند　　قلندر را درین ہر دو مکان نیست
نظر در دیدہا ناقص فتادہ　　دگرنہ یار من از کس نہان نیست

امیر سید محمد جعفر مکی کہ حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی کے بڑے خلفا مین سے تھے۔ یہی مشرب تھا۔ یہ ابیات اون کے ہین ؎

اندر رہ عشق سرسری نتوان رفت　　بی دیدہ رہ قلندری نتوان رفت
خواہی کہ پس از کفر بیابی ایمان　　تا جان ندہی بکافری نتوان رفت

و خواجہ مسعود بک مرید و خلیفہ شیخ رکن الدین بن امام سلطان المشائخ شیخ شہاب الدین کا بھی قلندری مشرب تھا وہ بیباک بھی تھے خانوادہ چشت قدس اللہ اسرارہم ہین اون جیسا سخت مستانہ حقایق نما کلام کسی دوسرے نے کم کہا ہوگا یہ بیت اون کے قصیدہ کے ہین ؎

مجرد شو از دین و دنیا قلندر　　کہ راہ حقیقت ازین ہر دو برتر

و قطب ابدال حضرت مخدوم شیخ احمد عبدالحق ردولوی کا بھی یہی مشرب عالیقدر تھا۔ شاہ نعمت اللہ ولی رسالہ قلندریہ مین لاتے ہین کہ صوفی منتہی جب مقصد کو پہونچتا ہی قلندر ہوتا ہے۔ اور قلندر کا ذکر حق ہے کہ اوس سے تمام عالم مستغرق ہے۔

علم قلندر سہو عمل قلندر محو و راہ قلندر عشق ہے شاہ حسین بلخی کہتے ہین ؎

قلندر کہ نیاید در عبارت　　قلندر کہ نگنجد در اشارت

حضرت شیخ رکن الدین فرزند ارجمند حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی الحنفی

Marfat.com

لطایف قدسی مین عوارف شیخ شہاب الدین سہروردی سے نقل فرماتے ہین۔ کہ فرمایا فرقہ قلندریہ کو پاکیزگی قلب وسرور دل حضور حق ومشاہدہ دوست مین پیش آیا ہی۔ اون کے شکر حال ومستی باطن کا مالک ہوا ہی۔ اِس بنا پر اعمال ظاہری مین نوافل اور آداب لذات طعام وغیرہ سے رخصت شرعی کے پرواہ نہیں کرتے اور حضور باطن کے سرور پر اکتفا فرماتے ہین۔ لیکن فرایض کو ترک نہین کرتے۔ اور لطایف قدسی مین اپنے والد قطب العالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی الحنفی سے نقل کرتے ہین کہ فرمایا حضرت شیخ الشیوخ نے رعایت شرع کی فرمائی ہی کہ قلندریہ مین فرایض کے حفاظت کو فرمایا۔ ہمنے قلندریہ کو دیکھا اور سنا ہے کہ فرایض چھوڑ دینے کی کچھہ پرواہ نہین کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت شاہ شرف بو علی قلندر پانی پتی وخواجہ کرک قلندر ومثل اون کے اور۔ ہم نے خود دیکھا ہے کہ شیخ حسین سہروردی جونپوری قلندر نے مطلقاً فرایض کو چھوڑ دیا تھا۔ باوجودیکہ بڑے پایہ کے عالم تھے۔ حضرت قطب العالم نے فرمایا ہے کہ ہمنے شیخ محمد فخرالدین جونپوری کو کہا کہ شیخ حسین نماز نہین گزارتے تھے۔ جواب دیا کہ مین نہین کہتا کہ شیخ حسین نماز نہین پڑھتے تھے شیخ حسین خداتعالےٰ کی راہ مین ایک ترکستان ہے لیکن اوسکا راستہ قلندریہ ہے اور ہمارا راستہ تصوف۔ لطایف مین اور بھی شیخ نے فرمایا کہ قلندریہ سے ترک فرائض من حیث الظاہر جو اسوجہ سے ہے کہ حق تعالےٰ نے اون کو مرتبہ روحی عطا فرمایا ہے اور قدرت دی ہی کہ ایک وقت اور ایک حال مین چند ارواح کے ساتھہ چند جگہ ظاہر کرین پس اگر ایک وقت اور ایک مقام میں اون سے ترک فرایض دیکھا جاتا ہے۔ ممکن ہی کہ اُسی وقت مین کسی دوسرے

Marfat.com

مقام پر فرائض ادا کئے ہون۔ یا اس سبب سے ہی کہ اونکی عقل مین کہ مصدر و مقصد تکلیف ہی خلل واقع ہوگیا۔ اور دیوانگی و بیہوشی کی حالت ہوگئی۔ اور بیہوش و دیوانہ پر تکلیفات شرعیہ نہیں ہین۔ پس وہ شریعت کے رخصت سے غیر مکلف ہین اگرچہ بحیثیت ظاہر بعضے کامون مین اون سے ہوشیاری بھی دیکھی جاوے۔ لیکن عقل جو کہ غرض و غایت تکلیف کے ہی۔ نہین ہی غیر مکلف ہین +

سیزدہم خانوادہ مداریہ

اس سلسلہ کا ظہور حضرت شیخ بدیع الدین مدار سی ہے رسالہ ایمان محمودی مین کہ تصنیف شیخ محمود مرید حضرت شیخ بدیع الدین مدار کے ہین لائے ہین کہ حضرت بدیع الدین مدار ابو اسحاق شامی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملت مین اور حضرت ہارون علیہ السلام کے فرزندون مین سے اور خلیفہ شامی کے شاگرد تھے۔ توریت انجیل زبور کا درس فرماتے تھے اور اونکو مدار اسوجہ سے کہتے ہین کہ اپنے زمانہ کے قطب مدار تھے۔ اونکی تکمیل اور ارشاد روحانیت حضرت علی کرم اللہ وجہ سے حاصل ہوئی۔ اور اونکی نسبت ارادت کو بعض طیفور شامی کیطرف منسوب کرتے ہین اور یہ درست نہین کیونکہ زمانہ حضرت طیفور شامی اور شیخ بدیع الدین مدار مین بہت فاصلہ ہی مگر روحانی تربیت ہوئی ہو تو مضایقہ نہین۔ بہرحال بدیع الدین مدار بڑے مشائخ مین سے تھے اور اس سلسلہ کو مداریہ اویسیہ بھی کہتے ہین رحمۃ اللہ علیہ مجملاً خانوادون کا ذکر تمام ہوا +

اب کتب معتبرہ سے اسمار رجال اللہ و اقطاب و غوث وغیرہ کہ وقت

Marfat.com

حضرت رسالت پناہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اِس دم تک ہر زمانہ مین کہ ہوتے رہے اور ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام و حضرت امام مہدی تک ہون گے۔ بلکہ شیخ علاؤ الدولہ سمنانی رحمت اللہ علیہ کتاب خانوادہ مین لکھتے ہین کہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم تک رجال اللہ محافظت عالم کے لیئے ہمیشہ رہتے رہے اور ظہور حضرت عیسےٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام اور امام مہدی تک ہونگے۔ اور نظام عالم اون سے ہے اور یہ بھی لکھتے ہین کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین قطب ابدال [illegible] قرنی حضرت اویس قرنی کے چچا تھے اِس سبب سے پیغمبر علیہ السلام گاہے گاہے فرماتے تھے کہ رحمت رحمان یمن کیطرف سے آتی ہے۔ کیونکہ قطب ابدال مظہر تجلی صفت رحمانیت کا ہے۔ چنانچہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاص تجلی ذات الوہیت کے مظہر تھے۔ جب قطب مذکور نے وفات فرمائی ابن عطا احمد کہ مکہ و یمن کے درمیان ایک گانون کے رہنے والے تھے اون کی جگہ قطب ابدال ہوئے۔ اور بلال حبشی اوسوقت ساتون ابدال مین سے تھے۔ ان رجال اللہ کو کہ اولیائی پوشیدہ ہین اہل شہادت مین سے ایک کے سوا کوئی نہین پہچانتا۔ جب وہ ایک فوت ہوتا ہے دوم مصاحب اور رازدار ہوتا ہے۔ حذیفہ یمانی اونمین سے تھے۔ اہل شہادت مین سے کہ جنکا ذکر کیا گیا ایک تھے کہ اونکا پیغام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچاتے تھے۔ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اونکو سلام پہونچاتے تھے۔ اور رجال الغیب اون کے پاس جمع ہوتے تھے۔ اور کتاب وسنت کا علم

Marfat.com

اون سے حاصل کرتے ہین۔ اور اونکی امامت سے نماز گزارتے تھے۔ مگر حذیفہ
رضی اللہ عنہ کے سوا اور کوئی اونکو نہین دیکھتا تھا۔ اور وہ حضرات ہمارے
جیسے ہوتے ہین۔ صفات بشری ہین یعنی کھاتے پیتے بول و براز کرتے ہین
بیمار ہوتے ہین۔ دوا کرتے ہین۔ نکاح کرتے ہین اولاد اسباب اموال املاک
رکھتے ہین۔ لوگ اون سے حسد کرتے ہین منکر ہوتے ہین۔ ایذا پہونچاتے ہین۔
اللہ تعالی سبحانہ اون کے جمال حال کو آدمیونکی نظر سے پوشیدہ رکھتا ہے۔
اولیائی تحت قبائی لایعرفہم غیری۔ براین سراست اور کشف المحجوب
مین ہے کہ حق سبحانہ و تعالے نے اولیا کو سبب اظہار و بقائے برہان نبوی
مقرر فرمایا ہے۔ تاکہ ہمیشہ نشان احمدی و حجت صدق نبوت محمدی صلی اللہ
علیہ وسلم ظاہر ہوتے رہین۔ اور خاص اونکو پاسبان عالم مقرر فرمایا کہ اسرار
واحدیت کے محرم ہوئے اور راہ متابعت نفسانیت کو لپیٹ دیا۔ اونکی برکت
قدم سے آسمان سے بارش آتی ہے۔ اور زمین سے روئیدگی۔ اون کے
صفائے احوال سے اوگتی ہے۔ اور مسلمان کافرون پر اونکی ہمت سے فتح
پاتے ہین۔ صاحب مرآۃ الاسرار نے بحوالہ کتاب فصل الخطاب احوال رجال اللہ
کا فتوحات مکی سے نقل کیا ہے کہ سب بارہ قسم ہے۔ موافق دوازدہ امام ہر قسم
ایک امام سے فیض لیتا ہے۔ اول اقطاب۔ دوم غوث۔ سیوم امامان۔ چہارم
اوتاد۔ پنجم بدل۔ ششم اخیار۔ ہفتم ابرار۔ ہشتم نقبا۔ نہم نجبا۔ دہم عمدیا۔ یازدہم مکتوبان۔
دوازدہم مفردان۔ پس جاننا چاہئے کہ قطب عالم ہر زمانہ مین ایک ہوتا ہے
اور وجود تمام موجودات سفلی علوی کا قطب عالم کے وجود سے قایم ہوتا ہے

Marfat.com

بارہ قطب اور ہین۔ اونکا ذکر آگے بجائے خود کیا جاویگا۔ صرف قطب العالم کو فیض حق تعالےٰ سے بیواسطہ پہونچتا ہی۔ اور قطب العالم کو قطب کبریٰ قطب ارشاد قطب الاقطاب اور قطب مدار بھی کہتے ہین کہ موجودات سفلی وعلوی کا قیام اوسکے فیضان اور برکات سے ہے۔

قطب ارشاد کی علامت یہ ہی کہ نور نمکین سبز رنگ اور گاہ گاہ نور سرخ۔ اوسمین سے دکھائی دیتا ہی۔ بلا قید جہت کے سب طرف سے ہمیشہ دکھتا ہی آنکھ کھلی اور بند دیکھنے مین برابر ہے۔ اور حقیقت مین وہ نور خاصہ مصطفوی ہی کہ اوسپر پرتو ڈالا ہے۔ حضرت شاہ اشرف جہانگیر اپنے مکتوبات مین فرماتے ہین۔ کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے اس درویش کے زمانہ تک ۱۹ انیس قطب ہوئے ہین۔ اول امام محمد بن امام حسن عسکری اکثر اقوال کے مطابق اول حال مین ابدال تھے۔ اوسکے بعد کہ علی بن الحسین بغدادی کہ قطب زمان تھے داخل بجوار رحمت حق ہوئے۔ اور شونیزیہ مین مدفون ہوئے۔ اونکی جگہ امام محمد قطب ہوئے اور انیس سال قطب رہے پھر فوت ہوئے اونکو مدینہ مین دفن کیاگیا عثمان بن یعقوب الجوینی الخراسانی قطب ہوئے۔ اوسکے بعد قطبیت احمد کو چک کوکہ مریدان عبدالرحمن بن عوف سے تھے پہونچی۔ اوسی جگہ فرماتے ہین کہ اقطاب کی قبور غیر اقطاب سے پوشیدہ رہتی ہین۔ مگر قبر درویش و حضرت غوث الثقلین کے اور چند اور پوشیدہ ہونگے اور جو اقطاب زندہ ہین ہر سال ایکبار اون قبور کی زیارت کرتے ہین۔ اس قطب مدار کے دو ۲ وزیر ہوتے ہین کہ اونکو اصحاب فتوحات الامان کہتے ہین۔ ایک داہنے دوسرا بائین۔ وزیر یمین کا نام عبدالملک

اور وزیر چپ کا نام عبدالرب ہے۔ وزیر یمین قطب مدار کے روح سے فیض لیتا ہے اور ملاء اعلےٰ کو فیض پہونچاتا ہے۔ اور وزیر چپ دل قطب مدار سے فیض لیتا ہے اور ملاء سافل کو پہونچاتا ہے۔ جب قطب مدار دنیا سے کوچ کرتے ہین تو وزیر یمن اونکا جانشین ہوتا ہے۔ اور جب قطبیت کے رتبہ کو پہونچتا ہے تو قطب مدار کا نام عبداللہ ہوتا ہے۔ یعنی آسمان و زمین مین اوسکو عبداللہ کہتے ہین۔ اگرچہ اوسکا کچھ ہی نام ہو۔ علیٰ ہذاالقیاس تمام رجال اللہ کو باطن مین دوسرے نام سے پکارتے ہین۔ وزیر چپ کو کہ عبدالرب نام ہے بجائے عبدالملک وزیر یمین کے اور ایک ابدال کو ابدالون مین سے عبدالرب کا قائم مقام کرتے ہین۔ پس عبدالملک قطب مدار ہوتا ہے۔ اور عبدالرب عبدالملک بنجاتا ہے۔ اور ابدال جو عبدالرب کی جگہ مقرر ہوا اسی طرح یہ سلسلہ قیامت تک باقی ہے۔ اما بارہ قطب اور ہین۔ اور وہ بعض انبیاؑ کے قلب پر ہین۔

قطب اول بر قلب حضرت نوح علیہ السلام اونکا وظیفہ سورۂ یونس ہے۔ قطب دوم قلب حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اون کا وظیفہ سورۂ اخلاص ہے۔ قطب سیوم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قلب پر وظیفہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ ہے۔ قطب چہارم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قلب پر اونکا ورد سورۂ فتح ہے۔ قطب پنجم حضرت داؤد علیہ السلام کے قلب پر ورد اونکا سورۂ اذا زلزلت الارض ہے۔ چھٹا قطب حضرت سلیمان علیہ السلام کے قلب پر ورد اونکا سورۂ واقعہ ہے۔ ساتوان قطب ایوب علیہ السلام کے قلب پر ورد اونکا سورہ بقر ہے۔ آٹھوان قطب حضرت الیاس علیہ السلام کے قلب پر اونکا ورد سورۂ کہف ہے۔ نوان قطب

Marfat.com

لوط علیہ السلام کے قلب پر اون کا ورد سورۂ نمل ہے۔ دسوان قطب ہود علیہ السلام کے قلب پر اونکا ورد سورۂ انعام ہے۔ گیارہوان قطب حضرت صالح علیہ السلام کے قلب پر اونکا ورد سورۂ طٰہٰ ہے۔ بارہوان قطب حضرت شیث علیہ السلام کے قلب پر اونکا ورد سورۂ ملک ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام و امام مہدی علیہ السلام ان بارہ سے علیحدہ ہین۔ بلکہ گو یا ان مفردان سے ہین اور قطب مدار حضرت رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر ہوتا ہے اور بڑے شہر مین سکونت رکھتا ہے۔ اوسکا فیض عالم سفلی و علوی مین برابر ہے۔ اور بارہ اقطاب مذکور قطب مدار کے محکوم ہوتے ہین۔ ان بارہ مین سے سات قطب سات ولایت مین ہوتے ہین۔ ہر قطب ایک ولایت مین اور پانچ قطب ولایت یمن مین ہوتے ہین۔ اونکو قطب ولایت کہتے ہین۔ قطب عالم کا فیض قطب اقلیم پر وارد ہے۔ اور فیض اقطاب اقلیم کا اقطاب ولایت پر جاری۔ اور اقطاب ولایت کا فیض تمام اولیا پر۔ اسی طرح پر فیوض کا سلسلہ ہے۔ اور قیام قیامت تک جاری رہیگا انشاء اللہ تعالےٰ۔ میر سید جعفر مکی بحر المعانی مین لکھتے ہین کہ جب ولی ترقی کرتا ہے۔ قطب ولایت ہوتا ہے۔ اور قطب ولایت ترقی کر کے قطب اقلیم اور قطب اقلیم ترقی کر کے قطب عالم بنتا ہے۔ اور جب قطب عالم ترقی کرتا ہے تو عبد الرب وزیر چپ قطب ارشاد کا ہوتا ہے۔ اور یہ قطب اقلیم ابدال ہوتا ہے حضرت اسرافیل علیہ السلام کے قلب پر اوسکو قطب ابدال بھی کہتے ہین۔ پھر تیسرے مرتبہ مین قطب ارشاد ہوتا ہے۔ یعنی قطب عالم پس جب قطب عالم کے عمر زیادہ ہوتی ہے۔ اور سلوک مین ہوتا ہے اور ترقی کرتا ہے تو فردانیت کے مقام پر

Marfat.com

پہونچتا ہی۔ اوسجگہ پر لکہتے ہین کہ قطب عالم پیر دستگیر حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی اٹھائیس سال مین سے دور وز مقام قطب مداری مین رہے ہین اِس مدت کے بعد مرتبہ فردانیت مین نزول فرمایا۔ اور مقام فردانیت سے عالم بقا کو رحلت فرمائی۔ مرتبہ قطب مداری مین اونکا اسم مبارک اقطاب کے درمیان عبداللہ کہا جاتا ہے۔ اونکی نزول مقام فردانیت کے بعد اونکا وزیر دست راست شیخ نجم الدین دمشقی کہ عبدالمالک بولا جاتا ہے۔ اونکی جگہ قطب مدار ہوا۔ قطب مدار از عرش تا تحت الثرےٰ متصرف ہوتا ہے۔ اور مقام فردانیت مین نزول فرمانے کے بعد تصرفات محو ہو جاتے ہین۔ کیونکہ یہ مقام انبساط اور انس کا ہے۔ اونکی مراد کچہہ نہین ہوتی۔ سوائی حق کے۔

لطایف اشرفی مین صاحب فتوحات کی سے نقل کیا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نبوت سے پہلے افراد مین تھے۔ اور حضرت خضر علیہ السلام بہی افراد مین سے ہین۔ چونکہ طایفہ افراد چشم مردم ظاہر بین سے پوشیدہ رہتے ہین۔ بحر المعانی مین لایا ہے کہ مراتب اقطاب و قطب مدار اس سے قیاس کر لیا جاوے کہ ولی کو اوسکی ولایت سے معزول کرکے دوسرے کو اوسکی جگہ نصب کر دینا قطب مدار کے تصرفات مین ہے۔ چنانچہ حضرت مخدوم شیخ احمد عبد الحق ردولوی قدس سرہ نے ولایت شیخ مسعود اودہی خلیفہ حضرت شیخ سعد الدین کبیر دار کنتوری کو ایک نگاہ غیرت سے ضبط فرماکر ولایت پر سرفراز فرمادیا۔ تفصیل اس حال کی ذکر شیخ عبد الحق مین لکہی گئی ہے۔ الغرض قطب مدار کہ قطب عالم ہوتا ہے یہ مرتبہ ہی کہ اگر چاہے کہ کسی قطب کو اقطاب مین سے معزول

Marfat.com

کرے تو کر سکتا ہی۔ اور اوسکی دعا سے مرتبہ قطبیت کو پہونچ جاتا ہی۔ چنانچہ میر سید
اشرف جہانگیر لطائف اشرفی مین فرماتے ہین کہ مخدومی شیخ علاؤ الدین نے ارشاد
فرمایا کہ جب آپکو مرتبہ غوثی پر شرف بخشین اوسوقت فرزند شیخ نور کے قطبی کیواسطے
سعی فرماوین۔ پس بعد سفر آخرت مخدوم کے چند مدت گزرنے پر قطب ولایت
بنگالہ فوت ہوئے۔ فقیر نے ارکین بارگاہ سلطانی دوزیران درگاہ ربانی کو جمع
کرکے ایکدوسرے کے اتفاق سے مخدوم زادہ شیخ نور کو قطبی کے منصب پر مشرف
فرمایا۔ صاحب مراۃ الاسرار لکھتے ہین کہ شاہ اشرف جہانگیر قدس سرہٗ کے تصرف
ولایت کے سبب سے ابتک ظاہری و باطنی ولایت کا عزل ونصب آپکے مرقد
مبارک پر جاری ہی اور اکثر مجمع رجال اللہ کا وہان ہوتا ہے۔ اوسی جگہ لکھتے
ہین کہ جب اس فقیر کو ملاقات حضرت مہتر خضر علیہ السلام کا ذوق ہوا تو باشارہ
باطن حضرت خواجہ بزرگ معین الحق والدین چشتی قدس سرہ العزیز کے ۱۰۴۲ھ ہجری
مین مرقد مطہر میر سید اشرف جہانگیر پر جاکر آخر غرہ ماہ محرم مین معتکف ہوا ایک رات
حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھا کہ حوض پر غسل فرمارہے ہین۔ طرفین سے کچھ بات چیت
نہین ہوئی۔ پھر ایک رات کو حضرت مہتر خضر علیہ السلام کو معہ جمیع رجال اللہ کے
پایا اور انواع فیوض حاصل کئے۔ اتفاق حسنہ سے اوسی رات روحانیت پاک
حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ و بعضے صحابہ کرام وروحانیت اکثر پیران
چشت مثل حضرت خواجہ بزرگ وحضرت قطب الاقطاب وحضرت گنج شکر و
حضرت سلطان المشائخ وغیرہ کے اوس جگہ زیارت ہوئی اور اوسی مجمع بزرگان
ظاہری و باطنی مین دیکھا کہ حضرت خضر علیہ السلام و امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

Marfat.com

ایک جوان کو تازہ قد خوش شمر دکو لائے اور جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے قدمون مین ڈالکر عرض کیا کہ جہانگیر بادشاہ والئی ہندوستان بیمار ہے۔
چند دنون مین اس عالم سے انتقال کرے گا۔ اوس کے بیٹون مین یہ جوان
قابل سلطنت دکھائی دیتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک
خود اوس جوان سعید ازل کی پشت پر رکھکر فرمایا کہ اپنے باپ کے قائم مقام رہو۔
اوسوقت معلوم ہوا کہ وہ جوان شاہجہان بن جہانگیر بادشاہ تھے۔ پس آنحضرت
نے کمال مہربانی سے شاہجہان کو خواجہ چشت کے حوالہ فرمایا۔ تاکہ اوس سعید
بلند اقبال کی محافظت کرے۔ اور خدمت معنوی کمال ذرہ پروری سے اس
فقیر پر مقرر کی اوسوقت حضرت خواجگان چشت نے اوس جوان سے اس
فقیر کے ساتھ نامزد فرمائے اور ہر قسم کے توجہات اس فقیر کے حال پر ارزانی
فرمائی۔ اور محافظت مین جوان مذکور کو ساتون ابدال مین سے ایک کے سپرد
کیا کہ وہ شمال کیطرف رہتا ہے اور شیخ فیروز نام ہے۔ پس مین چار سال کے بعد
جہانگیر بادشاہ بن جلال الدین محمد اکبر سنہ ۱۰۳۷ ہجری مین فوت ہوا۔ اور
شہاب الدین محمد شاہجہان صاحب قران ثانی دوشنبہ کے روز آٹھوین جمادی
الثانی سنہ ۱۰۳۷ ہجری مین درساعت مسعود بجائے پدر خود تخت نشین ہوا۔
وہی لکھتے ہین کہ حضرت غوث الاعظم سید محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی
رضی اللہ عنہ کے زمانہ مین ایک ابدال نے ساتون مین سے انتقال فرمایا۔
حضرت نے ایک کافر کا ہاتھ پکڑکر اوسکا زنار توڑکر اوسیوقت ساتون ابدال مین
داخل فرمایا۔ ایک بزرگ نے کیا اچھا فرمایا کہ بادشاہ کے پاس بیٹھکر ملک مین

Marfat.com

آپ نے حکومت دیکھتا ہے۔ اور بقول شیخ علاؤالدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کے قطب ارشاد کی ولایت شمسی ہے کہ تمام عالم پر چمکتا ہے اور قطب ابدال کی ولایت قمری ہے۔ کہ ہفت اقلیم مین تصرف کرتا ہے۔ اور قطب ابدال مخدوم شیخ احمد عبدالحق رودولوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات مین لکھا ہے کہ ایکروز بختیار نام مرید نے تجارت مرواریدکے لیئے رخصت مانگی فرمایا کہ ہماری ولایت کی حدود سے باہر نجا تا عرض کیا کہ پیر دستگیر کی حد ولایت کہان تک ہے فرمایا اس کنارہ دریا سے اوس کنارہ دریا تک۔ الغرض قطب ابدال تمام ابدالون کا سردار ہوتا ہے اس سبب سے ہر جگہ تصرف کرتا ہے۔ وہی کہتے ہین کہ فصل الخطاب مین لکھا ہے کہ بقول صاحب فتوحات کی قطبو نکی حد نہین ہر صفت پر قطب ہوتا ہے چنانچہ قطب زہاد۔ قطب عباد۔ قطب عزلہ وقطب متوکلان۔ چنانچہ نفحات الانس مین حضرت شیخ احمد جام قدس سرہٗ کو قطب الاولیا، لکھا ہے۔ اور تمام دنیا مین ایک تن ہوتا ہے کہ اوسکو قطب ولایت کہتے ہین۔ او قطب جہان وجہانگیر عالم بھی نام رکھتے ہین کہ تمام اقسام ولایت کا قوام اوس سے ہے۔ علی ہذالقیاس ہر مقام پر قطب ہے اوسجگہ کی محافظت کیواسطے اور بھی فرماتے ہین کہ ہر بستی کے محافظت کیواسطے ایک ولی اللہ ہوتا ہے کہ اوس بستی کا قطب ہے۔ خواہ اوس بستی مین مومن رہتے ہون یا کافر۔ الغرض مومن تجلی اسم ہادی سے پرورش پاتے ہین اور کافر اسم مُضِلّ سے۔ ہر دو صفت ایک ذات واحد کی ہین فہم من فہم میر سید محمد جعفر مکی بحر المعانی مین فرماتے ہین کہ محبوبان بارگاہ لایزالی جو چشم خلایق سے مستور ہین۔ سوائے اہل حال اور اولیائے کامل کے اونکو اور کوئی نجانتا ہے

Marfat.com

نہ دیکھتا ہے اوس گروہ مین سات تن ہین حضرت خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے
خبر دی ہے بدلا ء امتی سبعۃ یہ سات ابدال سات ولایت مین ہین ہر ایک
ہر ولایت مین ہوتا ہے۔ اونکا شغل مخلوق عاجز کے مددگاری ہے۔ جو درویش
کامل حال اوس قوم مین ہوتا ہے۔ عاجزی کیوقت اوس قوم کے فریادرسی وہ درویش
کرتا ہے۔ جب ایک اون مین سے موت کے ساتھ دنیا سے کوچ کرتا ہے ایک
کو عالم ناسوت سے کہ صوفی ہوتا ہے اوسکی جگہ مقرر کرتے ہین۔ اور اوسکو جو کرتے اوس
کے نام سے اسکو بلاتے ہین۔ بدلاء سبعۃ سات نبی علیہم السلام کے مشرب
مین ہوتے ہین۔ ایک اونمین سے اقلیم اول مین عبدالحی نام قلب ابراہیم علیہ السلام
پر ہے۔ دوسرا اقلیم دوم مین عبدالعلیم نام قلب موسیٰ علیہ السلام پر تیسرا ولایت
سوم مین قلب ہارون علیہ السلام پر عبدالمرید نام چوتھا اقلیم چہارم مین قلب ادریس
علیہ السلام پر عبدالقادر نام پانچوان ولایت پنجم مین قلب یوسف علیہ السلام پر
عبدالقاہر نام۔ چھٹا اقلیم ششم مین قلب عیسیٰ علیہ السلام پر عبدالسمیع نام ساتوان
اقلیم ہفتم مین قلب آدم علیہ السلام پر عبدالبصیر نام اور یہ ساتوان خضر علیہ السلام ہے
اوسی جگہ فرماتے ہین کہ یہ فقیر ان ابدالون کی ساتھ سفر مین ہم صحبت رہا ہر
ایک ابدال لطائف و معارف الٰہی کے اور اون اسرار کے جو ساتون سیارون
مین ہین۔ عارف ہوتی ہین اللہ تعالےٰ نے اونمین تمام تاثیرات رکھی ہین۔ اور
سات مین سے دو ابدال عبدالقادر و عبدالقاہر اوس ولایت یا قوم پر کہ غصہ
و غضب ہوتا ہے تعینات ہوتے ہین۔ اوس ولایت یا قوم کے مقہوری
اون کے قدمون مین سے ہوتے ہین۔ اور تین سو چالیس ابدال اور ہین۔

Marfat.com

ان مین سے تین سو ابدال قلب آدم علیہ السلام پر ہین۔ اون سے اِس فقیر نے چشمہ نیل پر ملاقات کی ہے۔ اور تمام ۳۵۷ ابدال پہاڑ مین رہتے ہین۔ کھانا اونکا رشایم درختان تلخ بیابان ہے اور ساتھ کمال معرفت کے مقید ہین چلتے پھرتے نہین۔ چنانچہ صحیح حدیث حضرت عبداللہ ابن مسعود سے مروی ہی کہ تحقیق اللہ تعالے کے تین سو بندے ہین کہ اون کے دل آدم علیہ السلام کے دلپر ہین اور اوسکی چالیس بندے ہین کہ اون کے دل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل پر ہین۔ اور اوسکے سات بندے ہین کہ اون کے دل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دلپر ہین اور اوسکے پانچ بندے ہین کہ اون کے دل جبرئیل علیہ السلام کے دل پر ہین اور اوسکے چار بندے ہین کہ اون کے دل حضرت میکائیل علیہ السلام کے دلپر ہے۔ اور اوسکا ایک بندہ ہے کہ اوسکا دل اسرافیل علیہ السلام کے دلپر ہے۔ جب ایک فوت ہوتا ہے۔ توکسی کو چار تن مین سے اوسکی جگہ پہونچاتے ہین۔ اور جب چار مین سے ایک ہوتا ہے تو سات مین سے اوسکی جگہ لگاتے ہین اور جب سات مین سے کوئی فوت ہوتا ہی تو چالیس مین سے ایک کو اوسکی جگہ مقرر کرتے ہین۔ اور جب چالیس مین سے ایک کوئی فوت ہوتا ہی تو تین سو مین سے اوسکی جگہ پر تعینات کرتے ہین۔ اور جب تین سو مین سے ایک گزرتا ہے تو زہاد مین سے جو صوفی سیرت ہو۔ اوسکی جگہ پہونچاتے اور عزت بخشتے ہین اور یہ ابدال بترتیب مذکور قطب ابدال سے فیض پاتے ہین کہ اوسکا دل حضرت اسرافیل کے دلبر ہوتا ہے۔ اور میر سید جعفر مکی فرماتے ہین کہ ابدال ۴۰۴ مین ۳۴۴ کا ذکر کردیا گیا۔ چالیس اور ہین جیسا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

میری امت کے ابدال چالیس تن ہین۔ اون مین سے بارہ شام مین اٹھائیس عراق مین۔ لطایف اشرفی مین لکھا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیع عالم کے دو قسم یعنی حصّے مقرر فرمائے ہین۔ نصف شرقی اور نصف غربی۔ نصف شرقی سے عراق مراد ہے۔ چنانچہ خراسان۔ ہندوستان و ترکستان و تمام بلاد شرقی عراق مین داخل ہین۔ اور نصف غربی مثل شام و مصر و مغرب وغیرہ تمام شہر غربی حصّہ مین داخل ہین۔ پس فیض ان چالیس تن کا تمام عالم کو پہونچتا ہے۔ اور صاحب کشف المحجوب اور اکثر مشائخ نے انہین چالیس ابدال کو ابرار قرار دیا ہے دونو حالتین مقبول ہین اور سید محمد جعفر مکی بحر المعانی مین لکھتے ہین کہ چار اوتاد ہین جو چار رکن عالم مین ساکن ہوتے ہین۔ ایک کی ملاقات مجھے مغرب مین ہوئی اوسکا نام عبدالودود ہے۔ دوسرے کی ملاقات مشرق مین ہوئی۔ اوسکا نام عبدالرحمن ہے تیسرے کی ملاقات جنوب مین ہوئی اوسکا نام عبدالرحیم ہے۔ چوتھے کی ملاقات شمال مین ہوئی اوسکا نام عبدالقدوس ہے۔ اگر ایک اون مین سے فوت ہوتا ہے۔ تو اُسکے نائبون مین سے اوسکی جگہ پہونچتے ہین۔ تمام عالم ان چہار اوتاد کے وجہ سے معمور ہے جیسا کہ پہاڑ سکون زمین کا باعث ہین قال اللہ تعالے عزوجل۔ الم نجعل الارض مھادا والجبال اوتادا۔

میر سید محمد گیسو دراز جامع الکلم مین کہ انکی ملفوظ ہے۔ فرماتے ہین کہ ابدال تصفیہ دل کے واسطے زعفران کو دودھ مین رس کرکے کھلاتے ہین جسکو اپنے درمیان مین لانے مین اوسکو دیتے ہین۔ اور اسکو اثر ظاہر کہتے ہین۔ اور اون مین بوزن چند درم ایک لطیف چیز مثل پانی کے ہوتی ہے۔ اوسکے کئی رنگ ہین سفید بھی

Marfat.com

ہوتے ہین۔ سرخ بھی۔ زرد بھی۔ سیاہ بھی۔ لیکن سیاہ رنگ معطر نہایت خوشبودار کہ کوئی خوشبو اُسکو نہین پہونچتی۔ اوسکے کھانے سے ذایقہ مین ایسی حلاوت پہونچتی ہے کہ دوسری چیز سے کم ایسی حلاوت ملتی ہے اور دلکو ایسی فرحت حاصل ہوتی ہے کہ اوسکا حد و اندازہ نہین۔ اوسکی ماہیت دریافت کیگئی تو فرمایا کہ یہ بنی اسرائیل مین ایک درخت آٹھ مٹھی کا ہوتا ہے۔ یہ اُس درخت کا پھل ہے صاحب بحر المعانی فرماتے ہین کہ نقبا تین سو ہیں۔ تمام نقبا کا نام علی ہے نجبا ستر ہین۔ سب کا نام حسن ہے۔ اخیار سات ہین اون کے نام حسین۔ عمد چار ہین۔ چارون کا نام محمد ہے۔ ایک غوث ہی نام اوسکا عبد اللہ اور اسی ترتیب سے ترقی پاتے ہین۔ جیسا پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ بحر المعانی مین لکھا ہے کہ سکونت نقبا کی زمین مغرب مین اور نجبا کی مصر مین ہے۔ اور اخیار ہمیشہ سفر مین رہتے ہیں۔ اور عمد زمین کے گوشون مین رہتے ہین۔ اور غوث کا مسکن مکہ معظمہ ہے اور یہ درست نہیں کیونکہ اکثر بزرگان غوث ہوئے ہین۔ اور سکونت کعبہ مین نہیں رکھتے تھے چنانچہ غوث الاعظم شیخ ابو العباس قصاب آمل مین رہتے تھے۔ اور حضرت غوث الثقلین شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی بغداد مین۔ پس سید اشرف جہانگیر کہ غوث وقت خود تھے۔ لطایف اشرفی مین فرماتے ہین کہ کعبہ شریفہ کی مجاورۃ غوث کیواسطے شرط لازمی نہین ہے۔ حق تعالے نے کامل اولیا کو قوت دی ہے کہ ایک وقت مین چند مختلف جگہون مین ظاہر ہو کر طرفۃ العین مین اپنے آپ کو چند جگہون مین دکھلا دین۔ اور بعض شخص واحد کو غوث و قطب بولتے ہین۔ لیکن مقتدائے طایفہ متصوفہ صاحب فتوحات مکی اپنی

Marfat.com

اکثر تصانیف مین غوث کو جدا لکھتے ہین ۔ اور اگر قطب عالم مین موجود نہ ہو تمام عالم زیر وزبر ہو جاوے ۔ لیکن جب غوث ترقی کرتا ہے تو فرد ہوتا ہے ۔ اور جب قطب الاقطاب ترقی کرتا ہے تو فرد ہوتا ہے ۔ اور فرد ترقی کرکے قطب وحدت بنتا ہے ۔ یعنی مقام معشوقی مین پہونچتا ہے ۔ اور صاحب بحر المعانی فرماتے ہین کہ دوازدہ ۱۲ اقطاب قصبات واقالیم مین رہتے ہین ۔ اور قطب الاقطاب کی سکونت بڑے شہر مین ہوتی ہے ۔ الغرض حالت قطبیت مین گانون ۔ قصبہ شہر مین رہتے ہین ۔ اور جب ترقی کرکے مقام فردیت مین پہونچتے ہین تو ترتیب تعین مقام کی قید سے گزر جاتے ہین ۔ جہان چاہین رہین ۔ اور معشوق کو ترتیب لازمی نہیں ہوتی ۔ ساقط ہو جاتی ہے اور بقول صاحب کشف المحجوب کے مکتوم چار ہزار تن ہین ۔ کہ ہمیشہ عالم مین رہتے ہین ۔ اور ایکدوسرے کے شناسا نہین ہوتے اور اپنے حال ومقام سے بھی واقف نہین ہوتے ۔ تمام حال مین اپنے سے اور مخلوق سے پوشیدہ ہوتے ہین ۔ اور لطایف اشرفی مین ہے کہ اکثر مکتوم لباس غیر آشنا مین ظاہر ہوتے ہین ۔ سوائے موحدان اہل باطن کے اونکو کوئی نہین پہونچانتا ہے

مردمی باید کہ باشد شہ شناس ۔ تا شناسد شاہ را در ہر لباس

اور بعض معتبر کتابون مین ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کا نمونہ میری اُمت مین قیام قیامت تک رہیگا ۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار ولی کامل ہر زمانہ مین موجود ہین باعتبار اسکے کہ ہر نبی کے قلب پر ایک ولی ہوتا ہے ۔ لیکن حدیث مین آیا ہے کہ بعض انبیا کے قلب پر تین سو

Marfat.com

اور بعض انبیاء کے قلب پر چالیس بھی ہوتے ہین۔ پس اس اعتبار سے زیادہ ہین پوشیدہ وظاہر اونمین داخل ہین۔ اور بعضے فرماتے ہین کہ سب کا خلاصہ چار ہزار ہین۔ اور چار ہزار کا خلاصہ پانچسو کہ عالم کے بقا اونکی دعا کے ساتھ لگی ہوئی ہاے۔ اور رئیس وسردار اون کے قطب الاقطاب اور صاحب بحر المعانی فرماتے ہین۔ انما المفردون فمنہم من ھو علی قلب علی کرم اللہ وجہہ وھو علی قلب محمد علیہ الصلوۃ والسلام کما قال علیہ السلام ما رانی علی الحقیقۃ الذی خلقنی اللہ تعالے علیہا غیر ابن ابی طالب یعنی جس حقیقت پر کہ مجھ کو اللہ تعالے جل شانہ نے پیدا فرمایا اوس حقیقت پر سوائے علی ابن ابی طالب کے کسی نے مجھکو نہین دیکھا۔ اے محبوب اچھی طرح تامل کے ساتھ غور کرو کہ ان کلمات مین کیا کیا علوم علمائے ربانی نے قلمبند فرمائے ہین۔ اے محبوب افراد کامل وغیر کامل قطب الاقطاب پر فضیلت رکھتے ہین۔ افراد کامل مظاہر وجہہ تفرد روح کلی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ہین۔ اور غیر کامل مظاہر تعلق روح علی کرم اللہ وجہہ کے ہین۔ پس میان تفرد و تعلق بہت فرق ہے۔ جس وقت فرد کامل سلوک مین ترقی کرتا ہے۔ قلب مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم پر قطب وحدت ہوتا ہے یعنی مقام معشوقی مین پہونچتا ہے۔ اے محبوب اس مقام کی انتہا پر تمام اولیاء مین سے صرف دو تن پہونچے ہین۔ ایک حضرت شیخ محی الدین ابو محمد سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز۔ دویم حضرت شیخ نظام الدین بداونی رحمۃ علیہ۔ اون کو ابتدی عمر مین جلدی جلدی ترقی میسر ہوئی اور مقام معشوقی میں فائز ہوئے۔ یہی دونو کو روح احمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض پہونچتا تھا۔ ایک

سفر کشتی دریائے نیل مین حضرت خضر علیہ السلام نے بھی ہر دو بزرگان کی محبوبیت کے بارہ مین حسب تفصیل بالا ذکر فرمایا۔ بحر المعانی مین فرماتے ہین کہ حضرت بایزید بسطامی و خواجہ ابو بکر شبلی بھی اسی مقام معشوقی تک پہونچے ہین۔ یہ ممکن ہے جس کسی کو حق تعالےٰ یہ مقام کرامت عطا فرمادے۔ اور اس عطا سے بہرہ مند کرے اے محبوب قطب مدار عرش سے فرش تک متصرف ہے۔ اور افراد عرش سے فرش تک متحقق ہین۔ پس تصرف و تحقق کے درمیان بہت فرق ہے اور حاصل کلام یہ ہے کہ قطب مدار علی الدوام تجلی صفات مین ہے اور افراد کامل ہمیشہ تجلی ذات مین پس قطب مدار خاص ہے اور افراد اخص بعض اولیا کو تجلی افعال سے اور بعضے کو تجلی اسماء بعضے کو تجلی آثار۔ بعضے مقام صحو مین ہین اور بعضے سکر مین۔ اور بعضے کو دونو حال ہوتے ہین۔ اولیاء کے یہ مقامات عالم کثرت مین ہین۔ لیکن اہل فردانیت اس مقام تجلی سے اوپر پرواز رکھتے ہین اونکے نسبت مکان سے نہین ہے۔ ایک طویل تفصیل کا یہ اختصار ہے۔ مقام معشوقی یہ ہے کہ جو کچھ معشوق کہتا ہے۔ حضرت جلت عزتہٗ وہی کرتے ہین چنانچہ اس مرتبہ قطب وحدت مین حضرت شیخ فریدالدین گنجشکر قدس سرہ کو عالم غیب سے خطاب فرمایا کہ اے فرزند اب تک جو کچھ ہمنے حکم دیا تو بجالایا۔ اب جو کچھ تو کہے مین وہ کرون۔ چنانچہ اس حکایت کو حضرت شیخ نصیرالدین محمود قدس سرہ نے خیر المجالس مین تفصیل سے ذکر فرمایا ہے۔ سبحان اللہ کس کو اس دولت عظمےٰ تک پہونچاتے ہین۔ اور کسکے واسطے یہ دروازہ کھولتے ہین۔ سلطان المشائخ شیخ نظام الدین صاحب بداونی حضرت بابا صاحب کی تعریف مین فرماتے ہین

پیر ما پیر است مولانا فرید   ہمچو او در خلق مولانا فرید

صاحب مراۃ الاسرار اِس مقام پر پہنچکر کہتے ہین کہ الغرض رجال اللہ کا مختصر حال ہمنے لکھا ہے۔ حضرت شیخ علاء الدولہ سمنانی قدس سرہٗ کتاب عروہ باب ششم فصل چہارم مین حضرت الیاس اور حضرت خضر علیہ السلام کو بھی اِس اُمت کے رجال اللہ مین ذکر کیا ہے کہ خضر نبی علیہ السلام قطب ابدال سے ہم صحبت ہوتے ہین۔ اور اوسکی حرمت وعزت کو نگاہ رکھتے ہین۔ اون کو دعائی خیر کہتے ہین۔ اون کے پیچھے نماز پڑھتے ہین اور نقد وغیرہ حسب حاجت اون کو دیتے ہین۔ خضر علیہ السلام کا نام ملکان بن ملیان بن طیان بن سمعان بن سام بن نوح علیہ السلام اور نام نوح علیہ السلام کا ملکان بن متوسلخ بن ادریس۔ اور ادریس علیہ السلام کا نام اخنوخ ہے۔ زیادہ درس کہنے کیوجہ پر ادریس کہتے تھے۔ چنانچہ نوح علیہ السلام کو زیادہ نوحہ وزاری کرنے کی بنا پر نوح۔ اور خضر علیہ السلام کو اس وجہ سے کہ جہان بیٹھتے تھے سبزی ہوتی تھی خضر کہتے تھے۔ حضرت خضر علیہ السلام کی پیدایش زمین فارس مین واقع ہوئی۔ کہ شیراز سے دو کوس کے فاصلہ پر ایک موضع ہے۔ نوح علیہ السلام کے تین بیٹے مسلمان تھے۔ ساؔم۔ حاؔم۔ یافثؔ۔ سام کیواسطے برکت اولاد کی دعا فرمائی۔ اونکی پشت سے انبیا ظاہر ہوئے۔ اور حضرت الیاس علیہ السلام سام بن نوح کے فرزند ہین۔ پس حضرت خضر کے پڑدادا حضرت الیاس کے بھائی تھے۔ حضرت خضر و قطب ابدال اور اون کے اصحاب حضرت الیاس کے روبرو مثل شاگردون کے اُستاد کے سامنے باادب ہوتے ہین بعدہٗ حضر

Marfat.com

الیاس علیہ السلام دراز قامت و بزرگ سر و کم گو و بسیار مراقب با وقار و با تمکین بہیبت بسیار دانا تر ہین۔ اور صاحب معارف و کرامات بسیار اور تابع شریعت مصطفوی ہین رسنت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت رعایت کرتے ہین۔ جیسا کہ رعایت کا حق ہے۔ حضرت الیاس و حضرت خضر علیہم السلام امر و نہی دین نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مامور ہین اور عمل مین لاتے ہین۔ اور ہمارے پیغمبر ختم المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی ختمیت سے اونکی پیغمبری مین کچہ نقصان واقع نہین ہوا چنانچہ نزول عیسےٰ علیہ السلام سے بھی کچہ نقصان نہیں۔ اس وجہ سے کہ وہ بھی دین مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خلقت کو دعوت فرمادینگے اور اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے پیچھے نماز پڑہین گے۔ جو کوئی وجود حضرت الیاس و حضرت خضر علیہما السلام سے انکاری ہوتا ہے۔ وہ اوسکی حد درجہ کی جہل مین سے ہے۔ یہ تینون جنکا ذکر اوپر کیا گیا زندہ ہین۔ ایک چوتھے آسمان مین اور دو زمین مین۔ حضرت خضر علیہ السلام کی کنیت ابو العباس ہے اب قبل از نزول وحی و بعد نبوت کے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ صحبت رکھتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سے احادیث روایت فرماتے ہین۔ دوسری بات یہ کہ وہ بیمار ہوتے ہین۔ اپنے نفس کی دوا کرتے ہین۔ چنانچہ ایک مرتبہ مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین شتربان آپس مین لڑرہے تھے۔ حضرت خضر بھی اون مین تھے۔ ایک پتھر اون کے سر پر لگا زخمی ہوگئے۔ تین مہینے بیمار رہے پھر اچھے ہوئے۔ زمانہ نبوت خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم سے پانسو برس کی مدت مین اون کے نئے دانت نکلتے تھے۔

Marfat.com

لیکن اس زمانہ مین ایکسو بیس[۱۲۰] سال کے بعد نئے دانت نکلتے ہین ۔اور اب کہ [۱۲۶۷] سنہ ہے آپکی دندان مبارک کے تجدید کا وقت ہے کہ اس زمانہ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سات مرتبہ نکلے ہین۔ اونہون نے بہت سے نکاح کئے ہین اور لڑکے بیشمار تھے لیکن زن و فرزندان اونکو شناخت نہین کرتے تھے کہ یہ خضر ہین اور قاضی کے سامنے نکاح کے وقت اپنا نام مغربی کہتے تھے ۔ اب ایک سو بیس[۱۲۰] سال سات ماہ ہوئے۔ کہ نکاح کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اور کوئی لڑکا اون سے باقی نہین رہا۔ دوسری صفت حضرت خضر علیہ السلام کی یہ ہے کہ نیکو خلق۔ جوانمرد۔ اور مشفق تھے۔ تمام خلایق پر اور بہت عطا دیتے ہین ۔از قسم نقد و پارچہ ہاے۔ بیش قیمت۔ اور جانتے ہین علم کیمیا کو از روے کرامت کے اور جناب باریتعالیٰ عز اسمہٗ سے سیکھے کے۔ اور تمام خزینہاے روئی زمین کو جانتے ہین اور حقتعالیٰ کے حکم سے حاجتمندونپر خرچ کرتے ہین۔ مگر اپنی یارون کی ذات کیواسطے کر دنش تن اون کے ساتھ رہتے ہین۔ تصرف نہین کرتے۔ اور اپنی حاجت پوری کرنے کے واسطے قرض لیتے ہین۔ اور جمع کرتے ہین۔ اور بازارون کی منڈی مین دلالی کرتے اور اُجرت لیتے ہین۔ وہ خرچ کرتے ہین۔ اچھے کھانے کو پسند کرتے ہین۔ رقص و تواجد کبھی بہت کرتے ہین ۔ اور صاحبان حال کی مجلس سماع مین بامرِ حق حاضر ہوتے ہین۔ چنانچہ معتبر اور متواتر نقل سے مشہور ہے کہ اکثر اوقات سلطان المشائخ شیخ نظام الدین بداؤنی قدس سرہٗ مین حاضر ہوئے۔ اور اون کے ساتھ صحبت رکھتے تھے۔ اور عرده؛ لبا ۔ئے ہین۔ کہ حضرت الیاس علیہ السلام کے ہمراہ بھی دنش مرد رہتے ہین۔ جہانکہ دنش یا حضرت

Marfat.com

خضر علیہ السلام کے ہمراہ رہتے ہین۔ اکثر مصاحبت اونکی اقطاب و ابدال کیساتھ
ہوتی تھی۔ اور اس زمانہ مین خضر و قطب ابدال امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب
کے موافق نماز گزارتے ہین۔ چنانچہ عروہ مین مفصل بیان کیا ہے۔ اور اوسی طرح
حضرت خواجہ محمد پارسا نے بھی فصل الخطاب مین کمالات اور خوارق عادات
حضرت الیاسؑ مین بعض اقوال ضعیف کی بنا پر یہ مشہور ہے کہ خضر علیہ السلام۔
سلطان سکندر رومی کے ہمعصر ہوئے ہین۔ اور اوسکے ساتھ سفر ظلمات کو گئے
وہان آبحیات پیا تو ہمیشہ کی زندگی پائی۔ یہ قول ارباب سیر کے خلاف ہے
کیونکہ تفاسیر اور سیر مین اکثر دیکھا گیا کہ خضر علیہ السلام ذو القران اکبر کے ہمعصر ہوئے
ہین۔ اور ذو القران اکبر حضرت صالح پیغمبر اور حضرت ابراہیم علیہما السلام سے
پہلے مبعوث ہوا۔ صاحب روضۃ الصفا یعنی ارباب سیر کہتے ہین کہ حضرت
خضر علیہ السلام خالہ زاد بھائی ذو القران اکبر کے ہین۔ اور سیر عالم مین اوس کے
رفیق رہے۔ اور حضرت خضر علیہ السلام کی صحبت حضرت موسیٰ علی نبینا علیہما
الصلوٰۃ والسلام کا ذکر قرآن مجید مین آیا ہے۔ چنانچہ صاحب روضۃ الصفا
صاحب حبیب السیر لکھتے ہین کہ سکندر رومی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد اور
آپکے شریعت کا تابع تھا۔ خضر علیہ السلام اوسکے ساتھ بھی مامور ہوئے ہون تو
تعجب نہین۔ چنانچہ کہتے ہین کہ خضر علیہ السلام اکثر امیر تیمور صاحب قران ثانی
کے ہمراہ تھے۔ اور تمام اولیا اسپر متفق ہین کہ ہمنے خضر علیہ السلام کو دیکھا ہے
پس لازم نہین کہ حیات دوام آبحیات سے پائی ہو حضرت ادریس حضرت
عیسیٰ علیہما السلام نے کونسا آبحیوان پیا تھا۔ کہ زندہ ہین۔ اس جماعت کی زندگی

Marfat.com

مشاہدہ حق سے ہے۔ کہ اسم اعظم یا حی کی تجلی دائمی سے زندگی رکھتے ہین اور صاحب
مراۃ الاسرار فرماتے ہین کہ اِس فقیر نے چند مرتبہ حضرت خضر علیہ السلام کو مثل دیگر
مردان غیب اور شہدا کو دیکھا ہے۔ اور ظاہری و باطنی استفادہ ذات بابرکات
آنحضرت سے حاصل کئے۔ اب بتائید الٰہی بیان کرتا ہون۔ جاننا چاہیئے کہ
حضرات صوفیہ صافیہ تمام صورتاً و معناً طالب حق ہین۔ ہر حال مین اون کا دیکھنا
مشاہدہ حق اور سُننا۔ بولنا بات کہنا حرکات و سکنات اون کے مذہب حق
کے موافق اور مطابق ہالصلح خیر پر استقامت رکھتے ہین۔ نقصان شرارت
کا اس مشرب مین دخل نہین جیسا کہ تمام علمار علما، اہل سنت و جماعت متفق
ہین کہ حق ان چارون مذہب میں دائر ہے۔ اس فرقہ حقہ کا بھی وہی مطلب
حق ہے۔ لہذا بلا کسی انکار و تکرار کے چار مذہب کی پیروی کرتے ہین ایک مذہب
کے مقید نہین ہین۔ اِس سبب ۲ الصوفی لا مذھب لہٗ کہتے ہین اور
وہی حضرت فرماتے ہین کہ حضرت شیخ علاؤ الدولہ سمنانی کہ اِس قوم کے پیشوا
ہین چہل مجلس مین لائے ہین کہ تقلید اہل سنت و جماعت کا بزرگ ہے حضرات
ائمہ متفق ہین کہ جو کوئی مقلد ہے ایسا اعتقاد چاہیئے۔ کہ اپنے امام کے مذہب کو
صواب جانے محتمل بخطا اور دوسر مذہبون کو خطا جانے محتمل بصواب اِس
قسم کے اعتقاد سے ثمرہ اطمینان حاصل نہین ہوتا۔ کیونکہ صواب و خطا کا احتمال
یکجا جمع ہو نہین سکتے۔ پس واجب ہے کہ ایسا اعتقاد جسمین خطا کا احتمال نہو۔
حاصل کرنے کی کوشش کرین۔ تاکہ حقتعالی کی عبادت اطمینان کے ساتھ
کرسکین۔ اور قیامت مین شرمساری نہ اُٹھانی پڑے۔ اور جو طریقہ کہ محض

Marfat.com

صواب ہے وہ طریقہ متصوفہ ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ تمام مجتہدان کو بزرگ جانین
اون کے قول پر طعن نکرین اور جو کچھہ نفس کے خلاف اور تقویٰ کے نزدیک ہو
اوس پر قایم رہین اور صاحب مرآۃ الاسرار عوارف کے ترجمہ سے نقل فرماتے
ہین کہ زمانہ صحبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نزول وحی کے آثار وبرکات
اور پرتو نبوت انوار سے اُمت کے نفوس ظلمت رسوم و عادات سے خالی
اور سادہ تھے۔ اور قلوب لوث طبیعت اور خواہشات نفسانی سے پاک تھے۔
اون کے عقاید عیب اختلاف سے معرا اور اون کے دل بیماری خواہشات سے
سلامت اور مبرا تھے۔ سب یکدل و یکرائے و یک زبان تھے۔ جب آفتاب
رسالت حجاب غیب مین پوشیدہ ہوا تو دلونکا میدان اعتدال اور استقامت
سے انحراف کیطرف ہونے لگا۔ اور بقدر انحراف اختلاف ظاہر شیطان کو عقاید مین
تصرف کرنیکا موقع ملگیا۔ عہد رسالت اور پوشیدگی نور عصمت کے بعد سے
ہر روز تاریکی اور نفوس مین دنیا کی ترغیب زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اور اختلاف
زیادہ پھیلتا جاتا ہے الی یومنا ھذا پس جو کوئی درست عقیدہ کا طالب ہو
اوسکو چاہیئے۔ کہ طبقہ اول صحابہ کا اقتدا یعنی پیروی کرے اور اون کا اتباع بر
کفایت۔ اور یہ امر خصوصیات احوال صوفیان سے ہے کہ اون کے دل حلاوت
محبت الٰہی سے متاثر ہوکر دنیا کی محبت سے بالکل بے غرض اور برطرف ہوگئے
ہین۔ اور تکرار و جھگڑے کے رگ و ریشہ اونکی طبایع اور قلوب سے بالکل بیخ دنیا
سے اوکھڑ گئی ہین۔ عام مخلوق کو نظر رحمت اور شفقت سے دیکھتے ہین مخالفت
و عداوت کے عذاب سے نجات پاچکے ہین۔ اور فرقہ ناجیہ کے مبارک لقب سے

Marfat.com

ملقب ہوئے۔ باوجود اس نیازمندی کہ اس قوم کا شیوہ ہے۔ اکثر ظاہر والے یہ خیال کرتے اور کہتے ہین کہ یہ طریق تصوف اور مذہب صوفیہ کے کچھ اصل نہیں ہے۔ چند مدت سے مردم اہل بدعت نے اپنا صوفی نام رکھا اور کتابین بنا کر اس طریقہ کو ظاہر کیا ہے۔ چونکہ ان حضرات کے اقوال و افعال و احوال سے واقف نہین ہین۔ اس بنا پر اس قسم کی باتین کہتے ہین۔ پس ضرور ہوا کہ ابتدا سے کچھ حالات لکھے جاوین۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ حق سبحانہٗ تعالےٰ نے تمام علوم ظاہری و باطنی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمامی علوم ظاہری و باطنی علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو عطا کئے۔ اور جو کچھ علم اسرار و حقایق آنحضرت سے جناب علی کو پہونچے تھے۔ اون سب کو اپنے جامع مین لکھ کر بطریق امامت اپنے فرزندان کو سپرد کئے۔ وہ جامع سوائے ائمہ اہلبیت کے غیر کی نظر مین نہین آتے۔ ذوق کیفیت کبھی کبھی کوئی رمز اون علوم سے اصحاب محرم راز کے سامنے مثل محمد بن ابوبکر صدیق و عبداللہ ابن عمر فاروق و عبداللہ ابن عباس و خواجہ کمیل بن زیاد وغیرہ کے فرماتے تھے۔ کتاب مراۃ الاسرار مین چہل مجلس شیخ رکن الدین علاؤالدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہین کہ جب حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ بطلب خلیفہ مامون باغ مین تشریف لے گئے۔ اور کچھ انگور زہرآلود خلیفہ کے ہاتھ سے کھائے۔ اور معلوم کیا کہ زہر کھایا ہے۔ اور اوسی روز دنیا سے رخصت ہو نگے۔ پس صاحبزادہ محمد تقی کو کہ ہفت سالہ بغداد مین تھے۔ اوسی ساعت اوسکو بغداد سے طوس مین لا کر وصیت فرمائی۔

Marfat.com

کہ فلان مقام پر قبر کھودی جاوے۔ جب ایک پتھر نکلے اوسپر کچھہ لکھا ہوا ہوگا اوسکے نیچے مجھہ کو دفن کرو۔ اسکے بعد فرمایا کہ جب حد بلوغ کو پہونچو ایک امانت فلان درخت مین مینے رکھی ہے جاکر اوس امانت کو سنبھال لو وہ امانت کتاب جفر جامع ہے۔ وہ جامع ہے کہ امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے لکھی ہے۔ اور اسرار غیب بیان فرمائے ہین۔ اوسکو کوئی شخص سوائے امام کے نہ دیکھیگا اور یہ لازمی نہین کہ امام ہر وقت حاضر ہو۔ لیکن کتاب موقوف و منحصر و مختص رہے گی۔ فرزندان امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ مین سے اوسکے ساتھہ جو درجہ امامت کو پہنچے اور امام سوائے حسنی کے نہ ہوگا۔

اِس زمانہ مین وہ کتاب اور چند چیز دیگر کہ انبیائی علیہم السلام سے امانت مین پوشیدہ ہین۔ اوس وقت تک کہ امام مہدی علیہ السلام ظاہر ہون۔ اوسوقت اون کو پہونچینگی۔ پس اس مقدمہ مین تمام اہل معنی متفق ہین کہ وہ علوم اسرار خاصہ ائمہ اہلبیت نبوت و ولایت ہین۔ اور بعض مشائخ اس اُمت کے بھی حضرات ائمہ کے فیض صحبت سے اون نعمتون سے بہرہ مند ہوئے ہین یعنی سب نے اون علوم سے فیض پایا۔ خواجہ کمیل بن زیاد اور خواجہ حسن بصری تھے رضی اللہ عنہما حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ نے کہ امام مطلق تھے۔ اون کو ارشاد فرمایا تھا اور ان دونو بزرگون سے خواجہ عبدالواحد بن زید وغیرہ کو پہونچے چنانچہ معلوم ہے۔ اسکے بعد خواجہ ابراہیم بن ادہم کمال صدق و اخلاص سے خدمت حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ مین حاضر ہوئے۔ اور اون سے اون اسرار و انوار کو حاصل کیا۔ اوس کے بعد خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ حضرت

Marfat.com

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت سے فیضیاب ہوئے اور سالہا ریاضت و مجاہدہ کرکے ان علوم سے شرف حاصل کیا۔ بعد ازان خواجہ معروف کرخی قدس سرہٗ نے بشرف خدمت امام علی رضا رضی اللہ عنہ بہرہ مند ہوکر اون علوم سے آگہی حاصل فرمائی۔ پس خلفائے ارباب تصوف کی یہ نسبت تھی کہ امامان اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بواسطہ وہ علوم حاصل کیے۔ اور فواید علوم سے مخلوق کے درمیان ممتاز ہوئے۔ اور ائمہ اہلبیت کی نیابت مین ولایت امامت طریقت کی مسند پر جلوہ فرما ہوئے۔ اون سے جمیع اہل تصوف کو فیوض انوار و برکات و نعمتین پہونچیں۔ چنانچہ پہلے چہ خانوادہ کا ذکر ہر کسی کے سلسلہ مین کیا گیا۔ اور چھٹے اس قوم کے مقتدا حضرت خواجہ اویس قرنی یمنی رضی اللہ عنہ کہ رئیس سلسلہ اویسیہ کے تھے۔ الغرض پہلے طبقہ مین مشائخ طبقات قدس اللہ اسرارہم۔ یہ علوم و اسرار مریدان و طالبان کے درمیان رموز و اشارات مین ظاہر فرماتے تھے۔ اور ان پر عمل کرنے مین کوشش کرتے تھے۔ اور بعض تصنیفات بھی واقع ہوئی تھی لیکن ظاہر نہیں کرتے تھے۔ دوسرے طبقہ مین کہ نوبت سید الطایفہ خواجہ جنید بغدادی و خواجہ ابوالحسن نوری و خواجہ ابوسعید خراز و خواجہ ابوبکر شبلی وغیرہ تک پہونچی۔ اوہون نے اون علوم رموزات و اشارات کا علانیہ اپنے مریدون کو درس دیا۔ اوس وقت سے اکثر بزرگان سلسلہ نے اون علوم مین کتابین تصنیف کین کہ اونکی تفصیل مین طول ہے۔
لیکن چند معتبر کتابین کہ جمیع مشائخ کا معمول ہین اسجگہ ذکر کیجاتی ہین۔

Marfat.com

اول کتاب کہ خانوادہ جنیدیہ مین تصنیف ہوئی طبقات صوفیہ مین کہ حضرت شیخ عبد الرحمن بلخی قدس سرہٗ نے تصنیف کی۔ اوسکی بعد شیخ علی بن عثمان الہجویری الغزنوی نے کہ سلسلہ جنیدیہ مین تھے۔ کتاب کشف المحجوب تالیف فرمائی۔ اور اوسی سلسلہ مین امام محمد غزالی رحمہ نے علوم معاملات و اسرار اس طایفہ کو کتاب احیاء العلوم و کیمیا سعادت مین مفصل ذکر کیا ہے۔ زان بعد حضرت عین القضات ہمدانی نے کتاب تمہیدات و مکتوبات خود مین علوم حقایق و معارف کو آشکارا بیان فرمایا۔ بعد ازان خواجہ مودود چشتی قدس سرہٗ نے علم سلوک مین کتاب صحبت السالکین نام تصنیف فرمائی پھر سر حلقہ مشائخ سہرورد شیخ ابو النجیب سہروردی نے کتاب اداب المریدین ارشاد و تلقین مریدان کے لیئے تالیف فرمائی۔ حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری نے اوسپر عمدہ شرح کا اضافہ فرمایا۔ بعد ازان شیخ شہاب الدین سہروردی پیر حضرت مخدوم بہاء الدین ذکریا ملتانی نے برطبق اداب المریدین کتاب عوارف لکھی کہ اہل طریقت کی حجت ہے۔ اوسی زمانہ مین شیخ محی الدین ابن عربی نے کہ قادریہ سلسلہ مین تھے۔ علم حقایق و معارف اور رموز و اشارات کو بے پردہ اہل علم پر ظاہر کیا۔ اور چند کتابین تصنیف کین۔ اون سب مین دو کتابین فتوحات مکی اور فصوص الحکم اس فن مین ممتاز ہین۔ اس قدر اسرار حقایق اور غوامض دقایق ان دونو کتابون مین درج کئے ہین کہ اوس سے زیادہ متصور نہیں ہوسکتے۔ اون کے پیرؤون سے حضرت شیخ سعد الدین حمویؒ نے بھی کتاب مناہج العباد مذاہب اربع کے اختلاف مین نہایت پسندیدہ

Marfat.com

تصنیف کی ہے۔ پھر شیخ رکن الدین علاء الدولہ سمنانی نے کہ پیشوائے سلسلہ فردوسیہ کبرویہ کے تھے۔ کتاب عروۃ الوثقیٰ اور چہل مجلس وغیرہ تالیف کی اور عقاید صوفیہ کے اداب طریقت وحقیقت پر بوجہ احسن بیان فرمائے۔ نقشبندیہ سلسلہ مین حضرت خواجہ محمد پارسا نے کتاب فصل الخطاب اداب طریقت واسرار حقیقت مین لکھی ہے۔ زان بعد اوس سلسلہ مین حضرت مولنا عبد الرحمن جامی نے اکثر کتب مذکورسے انتخاب کر کے کتاب نفحات الانس اور لوائح تصنیف کی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس بزرگان موصوف نے بجہت ارشاد مریدان سبب تالیف فرمائی ہین۔ لیکن اون کے مطالب مین کچہ اختلاف نہین ہے۔ اِس طایفہ کے جس کتاب کی پیروی کیجاوے مطلب ومقصد قریب ہے۔ حضرات خواجگان چشت قدس اللہ اسرارہم کی تصنیفات سے سیر الاولیا ملفوظات حضرت سلطان المشایخ واکثر پیران چشت کہ حضرت میر سید محمد کرمانی نے لکھی ہین۔ اور لطایف اشرفی حضرت میر سید اشرف جہانگیر سمنانی کی بہت خوب ہین کہ ان دونوں کتابونمین تمام کتب اس طایفہ کا خلاصہ درج ہی۔ اگر مرید صاحب عقل ہو تو جلد مطلب کو پہونچتا ہی۔ ہمارے پیران عظام کی تصانیف سے مکتوبات قطب العالم بندگی شیخ عبد القدوس گنگوہی قدس سرہٗ کے اور رسالہ قدسیہ ولطایف قدوسی ومجمع البحرین تصنیف فرزند ارجمندی شیخ رکن الدین ومکتوبات حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری ورسالہ ارشاد الطالبین آنحضرت وہردو شرح المنا تعدگی ومدنی وتفسیر سیپارہ اخیر از حضرت قرآن مجید تصانیف حضرت نظام الدین تھانیسری البلخی کے ہین۔ اِس زمانہ مین طالب حق کے لیے بجائے مرشد کامل مکمل

Marfat.com

کے ہین۔ اور تمام حقایق و معارف کتب متقدمین و متاخرین کو شامل ہین بلکہ جو اسرار
اس کتاب مین مندرج ہین کسی دوسری کتاب مین کم پائے جاتے ہین۔ بلکہ
حضرت قطب العالم نے بعض مکاتیب مین ایسے اسرار حقیقت و اطوار تربیت بیان کئے
گیئے ہین کہ مرشد کی حاجت باقی نہیں رہتی۔ اسی وجہ سے بعض سلوک کے
چورون نے ان مکتوبات کو اصل کتاب مکتوبات سے چورا کر شیخی قائم کر کے خلیفہ اور
مرید پیدا کر لئے۔ اور اپنا نام اویسیہ رکھ لیا۔ اور اون کے مریدون کے مرید اس
چوری کو عین ایمان تصور کر کے طالبان حق کی راہ زنی کرتے ہین۔ اور بیعت و
شجرہ سے بلکہ پیری اور مریدی سے انکار کرتے ہین۔ حالانکہ اذکار و اشغال و نعمت
و اسرار باطن و توحید سے بے نصیب ہین۔ باوجود ان حالتون کے اپنے آپ کو
کاملان زمانہ سے تصور کرتے ہین۔ اور شیوخ و مشائخ کاملین کے مریدون کو
اپنے پیرون سے منحرف و برگشتہ کرنا اپنا پیشہ مقرر کر لیا ہے۔ اور کاملین کی بیعت توڑنے
کو اپنا دین و ایمان قرار دیا ہوا ہے۔ یہ فرقہ گمراہ و گمراہ کن ہے۔ نعوذ باللہ من شرور
انفسھم و من سیئات اعمالھم من یھدی فلا مضل لہ و من یضللہ
فلا ھادی لہ۔ الغرض بعض اس فقیر کی تصنیفات سے مثل جواہر ستہ اور شرح
اوسکی مسمی نثر اللئالی و حدایق المجالس اس فقیر کی ملفوظ اور ملفوظ دیگر مسمی بوارق الانوار
و بحر الاسرار و اسرار عشقیہ اور دو شرح الف و ب اور مکتوبات اس فقیر کے تمام اسرار
اولین و آخرین کو شامل و اقع ہوئے ہین۔ اگر طالب حق زیرک ہو بجبر داون کے مطالعہ
کے مقصد حقیقی کو پہونچے اور تھوڑی ریاضت و مجاہدہ سے عارف ہو جاوے
اگر کوئی کہے کہ پہلے لوگ تیس تیس اور پچاس پچاس سال کے مجاہدہ کے بعد عارف ہوتے تھے

Marfat.com

اور بیس بیس سال پیرونکی خدمت کرتے تھے۔ اور اکثر پچھلی تھوڑیسی ریاضت سے عرفان کو
پہونچ جاتے ہین۔ چنانچہ حضرت خواجہ بھاؤ الدین نقشبند قدس سرہ نے فرمایا
ہے کہ اگر آخر بایزید ابتدائی بھاؤ الدین نباشد معرفت خدا براو حرام باد سراین جیست
ہم ہکتے ہین کہ طالبانِ فنا وبقا پہلے زمانہ مین اس سبب سے کہ تصوف کی کتابین تصنیف
نہیں ہوئی تھی۔ علم الیقین حاصل کرنے مین ریاضت ومجاہدے کے محتاج ہوتے تھے
اور پچھلے علم الیقین کو لوایح اور لمعات وجام جہان نما ونقد النصوص وغیرہ کتابون سے
شیخ کامل کی تعلیم سے حاصل کرکے تھوڑیسی ریاضت سے عین الیقین لورحق الیقین
حاصل کر لیتے ہین گویا ایک قوم نے حلوا تمام رات پکایا۔ دوسری قوم نے صبح کو
مفت کھایا البتہ پہلے لوگ صادق بہت تھے۔ اور پچھلے بہت سے بے معرفت
دعوے جذب کرکے ریاضت کو چھوڑ دیتے ہین اور عارف کہ تھوڑیسی ریاضت
سے واصل بھی ہون متاخرین مین ہی کم ہین نقدالاخلاص واللہ دق
فی کثیر امنھم سلف مین بھی اہل ریاضت تین طرح پر تھے۔ بعض اولیار ابرار ہوئے
ہین کہ عذاب قبر ودوزخ سے ڈر کر اور امید جنت مین ریاضت شاقہ بجالاتے تھے
اور مرتے دم تک وظایف ونوافل اور شب بیداری مین گزار دیتے تھے۔ اور اوس
مقصد سے کہ اقرب من حبل الورید تھا غافل رہے اور بحکم حدیث ومن اظلم
مسمن الحسنات اس زمانہ کے ادنےٰ عارف باوجود قلت مجاہدہ کے بسبب معرفت
وتحصیل فنا وبقا کے افضل ہین۔ فی الحدیث تفکر ساعۃ خیر من عبادۃ
ستین سنۃ پس اے سادہ دل اس زمانہ کے عارفونپر قلب مجاہدہ کا طعن مت
کر کیونکہ کثرت علم ومعرفت کفارہ جبر ونقصان ہوتا ہے۔ اور سلف مین بعض اولیاء

Marfat.com

پیر پکڑ کر علم ظاہر مین مشغول ہو جاتے تھے۔ پس علم صرف ونحو ومعانی وبیان وبدیع وصول وتفسیر وحدیث وفقہ وسلوک کو بھی پیر سے حاصل کر کے اور اوس سے فارغ ہو کر معرفت الہی کو شروع کرتے تھے۔ اور بعض اوسی کو حد کمال سمجھ لیتے تھے اکثر متاخرین علم اعتقاد وعلم نماز روزہ وحلال وحرام کو سیکھ کر اور دوسرے علوم سے کہ جنکا سیکھنا فرض کفایہ ہے۔ چشم پوشی کر کے معرفت کو شروع کرتے ہین اسوجہ سے جلدی مقصود کو پہونچ جاتے ہین۔ اور سلف مین سے بعض تو تبدیل اخلاق ذمیمہ اور اتصاف اخلاق حمیدہ مین صرف کر دیتے تھے۔ مثلاً مال کو صرف کرتے تھے تاکہ بخل جود وسخا سے بدلجاوے۔ اور تکبر کو تواضع سے بدلنے کی غرض سے مسکینون کی خدمت کرتے تھے۔ اور ریا کو دور کرنے کے لیئے اپنے پر ذلتین گوارا اور اختیار کرتے تھے۔ اور اسمین مرجاتے تھے۔ تھوڑے اون مین سے خدا تک پہونچتے تھے۔ اور اکثر ذات حق تک نہین پہونچتے تھے اور متاخرین اول ہی حیات دنیوی کو بحر فنا مین غرق کر دیتے ہین۔ اس وجہ سے متخلق باخلاق ہو جاتے ہین۔ اور تبدیل مذکور کو ضمناً حاصل کرتے ہین۔ قصہ بایزید بسطامی و شقیق بلخی اس امر کا گواہ ہے۔ جیسا کہ بایزید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ کہ اگر بایزید پرندہ ہو تو اوس شہر مین جہان کہ توکل کا مدعی رہتا ہے۔ اوڑ کر بہ جاوے الخ پس بعض کی ریاضات ومجاہدات وخدمات عذاب کے ڈر سے ہو اور بعض کی یاضت علم کے بڑھتے ہین اور بعض کے تبدیل اخلاق مین کل ذالک غیر مہم بالنسبۃ الی طلاب الفناء البقا مذکور کوئی سمجھے کہ عارفان سلف عذاب وطلب علوم زایدہ سے اور اخلاق کی تبدیلی سے برا سمجھے تاہم ریاضت کرتا

تھے۔ اوسکا جواب ہے کہ ابتدا مین لیس المعرفتہ کی اطلاع سے پہلے ریاضات کرتے تھے
چنانچہ حضرت بایزید بسطامی قدس سرہٗ نے فرمایا اگر مین پہلے جانتا کہ معرفتہ اسعد ہے اور ذات
کو حبل الورید سے بھی زیادہ نزدیک دریافت کرلیتا تو بھوک پیاس اور شب بیداری
کو اختیار نہ کرتا۔ اور تبدیل اخلاق مین عمر صرف نہ کرتا۔ اور اول روز خلافت کو پہونچ جاتا
ان مین سے بعض باتیں پیر کی صحبت سے حاصل ہوئی ہین ؎

یک زمانے صحبت با اولیا ۔ بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

شیخ کامل کی ایک بات سے اس قدر حجابات دور ہوئے ہین کہ ریاضات صد
سالہ سے بھی دور نہیں ہوتی۔ بعض معترض کہتے ہین کہ اس زمانہ کے عارف سلف کی
سی ریاضات تو کرتے نہین اور دعویٰ معرفت کرتے ہین۔ اگر وہ اصل راز سے
مطلع ہوتے تو اعتراض نہ کرتے۔ البتہ ترک ریاضات سے محجوب ماخوذ ہین اور
عارف معذور حدیث مین آیا ہے کہ عارف کی ایک رکعت محجوب کی ہزار رکعت
سے بہتر ہے۔ رکعۃ من عالم باللہ افضل من الف رکعۃ من جاھل باللہ
صاحب مرآۃ الاسرار شرح آداب المریدین سے نقل کرتے ہین۔ کہ کسی کو صوفیون کے
طریق مین اسکے بعد کہ ان کی عقاید کو ان کے سوال وجواب کے طور پر جان لیوے
اور ان کی اصطلاحات کو ان کے کلمات مین سمجھ لیوے۔ فکر کرنا درست نہین
اس وجہ سے کہ اس گروہ کے زیادہ کلام رموز واشارات مین ہوتا ہے۔ کیونکہ
انکو اپنے اسرار پر غیرت لاحق ہوتی ہے۔ اسلیئے اوسکی حفاظت فرماتے ہین۔
اور اپنی باتونکو رموز واشارات مین چھپاتے ہین تاکہ جاننے والا سمجھ لیوے اور غیر
اون کے راز سے واقف نہو۔ دیکھتے نہین ہو کہ ہر چیز کی اصل توحید ہے۔ اور تمام موحدون

Marfat.com

کا سر جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہین خداوند جل علا کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کیساتھ رموز واشارات تھے کہ خلق اون کے ادراک سے عاجز ہے وہ قرآن مین حروف مقطعات ہین جنکی کہ بہت سے متکلم اسپر متفق ہین کہ ھذا سر بین اللہ وحبیبہ جب حقتعالی کو مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسرار ہین تاکہ دوسرے واقف نہ ہون۔ تو یہ بھی روا ہے کہ اولیاء اللہ کے حق کے ساتھ اسرار ہون کہ عام خلق اوسپر مطلع نہ ہون۔ دوسرے۔ روا ہے کہ اولیا اپنے اسرار کو پنہان رکھین حقتعالی نے اپنے اولیاء کو درمیان خلق پوشیدہ رکھا ہے۔ اگر سر اولیا ظاہر شناختند ہے ہیچ اولیا سر بودندے۔ اولی تر یہ کہ وہ بھی سر ہون یہ عام تقریر اون کی اصطلاح کے عذر پر تھی۔ پس جو کوئی اون کے رموز واشارات کو سمجھ گیا۔ اونکا مذہب اختیار کرلیا جیسا کہ اس بات مین ایک عزیز نے کہا ہے ؎

سلیمانی ہمی باید کہ مرغان را زبان داند   سلیمان نیستی آخر زبان مرغ کے دانی

جیسا کہ اونہون نے اپنی ذات کو اعتقاداً۔ قولاً۔ فعلاً سنت کے تابع کیا ہی یہ اونکا تابع بنے یعنی جب مدعیوں کی کثرت سے محققون کا حال خلق پر پوشیدہ ہوا۔ تو ایسا گمان کیا کہ اس مذہب کی کچھ اصل نہین اور فی الواقع ایسا نہین بلکہ یہ مذہب سچ ہے۔ کسر مدعیون کے مذہب مین ہے نہ اس مذہب مین۔ تاکہ اگر کوئی طعن کرے تو کسر مدعیان مین کرے نہ اصل مذہب مین۔

پس ذکر عقاید اور اون کے مذہب کا شروع کرتا ہون۔ اصل اعتقاد مین اس سبب سے کہ کوئی گروہ نہین ہے کہ اوسپر اس قدر جھوٹ باندھا گیا ہو کہ اس گروہ پر جتنے بہتان رکھے گئے ہین۔ اور یہ جماعت تمام خلق سے برتر اور بزرگ تر

Marfat.com

ہین اس سبب سے کہ ہر ایک گروہ کسی چیز سے سیر ہو گیا ہے۔ اور یہ جماعت دونون جہان سے سیر نہین ہوتے۔ جبتک خداوند جل علا تک نہ پہونچین خلقت نے اونپر جھوٹ اور بہتان رکھا ہے۔ اور صاحب نفحات ترجمہ کتاب عوارف سے روایت کرتے ہین کہ اس طایفہ کے مراتب طبقات اون کے درجات کے اختلاف پر تین قسم ہین۔ قسم اول مرتبہ واصلان و کاملان اور یہ اعلیٰ طبقہ ہی قسم دوم مرتبہ سالکان طریق کمال اور یہ طبقہ اوسط ہے قسم سوم مقیمان اہل نقصان یہ طبقہ ادنے ہی۔ طبقہ اول واصلان مقربان و سابقان و سالکان ابرار و اصحاب یمین و مقیمان اسرار ہین۔ اور اصحاب شمال و اہل وصول انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد ان کا مرتبہ ہے۔ یہ دو قسم ہین۔ ۱ اول مشایخ صوفیہ کمال متابعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مرتبہ وصول پایا ہے۔ اور اوسکے بعد راجع بدعوت خلق پر واسطے متابعت طریق سنت نبوی کے ماموور ماذون ہوئے۔ یہ گروہ کامل و مکملین کا ہے کہ خلق کو نجات اور درجات کیطرف رہنمائی فرماتے ہین۔ طایفہ دوم وہ جماعت ہین کہ درجہ کمال و ولایت کو پہونچکر خلقت کے رجوع اور تکمیل کا کام اون کے سپرد نہین ہوا۔ اہل سلوک بھی دو قسم ہین۔ طالبان مقصد اعلیٰ و مریدان وجہ اللہ و مریدون وجہہ و طالبان بہشت و مریدان آخرت۔ طالبان حق کے دو گروہ ہین متصوفہ و ملامتیہ۔ متصوفہ وہ جماعت ہے کہ بعض ناقص صفات سے خلاص پایا۔ اور بعض احوال و اوصاف سے موصوف ہوکر اون کے حالات سے مطلع ہوئی۔ ملامتیہ وہ جماعت ہے کہ معنی اخلاص کے رعایت اور صدق راستی کی محافظت مین نہایت درجہ کوشش کو خرچ کرتے ہین۔ اور ہر وقت اون کا

Marfat.com

مشرب تحقیق معنی اخلاص ہوتاہے۔ جیسا کہ عاصی ظہور معصیت سے خوفناک ہوتاہی
یہ حضرات ایسی عبادت کے ظہور سے جسمین ریا کا شبہ ہو نہایت پرہیز کرتے ہین۔
اور بعض قلندریہ مشرب کو بھی ملامتیہ مین شمار کرتے ہین۔

فصل۔ زہاد۔ عباد خدام فقرا

اما طالبان آخرت چار فرقہ ہین۔ زہاد۔ عباد خدام فقرا

اما زہاد وہ لوگ ہین کہ ایمان و یقین کے نور سے جمال آخرت کو مشاہدہ کرتے ہین۔ اور دنیا کو مکروہ صورت معائنہ کرتے ہین۔ صوفیہ سے اِس گروہ کے علیحدگی بدینوجہ ہے کہ زاہد بوجہ حظ نفسی کے کہ بہشت مقام حظ نفس ہے۔ حق سے محجوب ہوتا ہے اور صوفی مشاہدہ جمال ازلی مین دونون عالم سے محجوب و مہجور۔

اما عباد وہ گروہ ہے کہ ہمیشہ عبادات اور نوافل مین مشغول رہتے ہین بامید ثواب آخرت کی امید پر۔ اور یہ وصف صوفی مین موجود ہوتا ہے۔ لیکن صوفی حق کو حق کیواسطے عبادت و پرستش کرتا ہے نہ ثواب آخرت کے لیے۔

خدام وہ جماعت ہے کہ فقرا اور طالبان حق کی خدمت اختیار کرتے ہین اور ادائے فرایض کے بعد اہتمام امور معاش و اعانت ضعفا مین مصروف رہتے ہین اور اس فعل و عادت کو نوافل عبادت پر مقدم کرتے ہین۔ اور تلاش ضروریات کے اوس طریقہ پر کہ شریعت مین روا ہو کرتے ہین۔ بعض کسب سے بعض گداگری اور بعض فتوحات سے۔ اور اس اخذ و عطا مین اونکی نظر حق پر ہوتی ہے اس مقام کے عزیز سے جماعت پر حال شیخ و خادم کا مشتبہ ہوگیا ہے۔ لیکن دونون مین فرق ہے۔ خادم مقام ابرار مین ہے اور شیخ مقام مقربان مین۔ کیونکہ خادم کی مراد اختیار خدمت مین ثواب آخرت کی امید ہوتی ہی۔ ورنہ اوسمین مقید نہ ہوا اور شیخ مراد حق پر

Marfat.com

قایم ہوتا ہی نہ مراد نفسی پر۔

اما فقرا وہ طایفہ ہی کہ اسباب دنیا مین سے کسی چیز کا مالک نہ ہو۔ اور فضل الٰہی ورضامندی مالک حقیقی کی طلب مین ہر ایک چیز کو ترک کر دیا ہو۔ ترک کا باعث تین مین سے ایک ہوتا ہے۔ اول حساب یا خوف عقاب۔ کیونکہ حلال کو حساب لازم ہے۔ اور حرام کو عذاب۔ دوم امید فضل وثواب اور جنت مین پیشتر داخل ہونا ہے کیونکہ فقرا اغنیا سے پانسو سال پیشتر جنت مین داخل ہونگے۔ سوم طلب جمعیت وفراغت خاطر کثرت طاعت اور حضور دل کے واسطے۔ فقرا کا خلاف طایفہ متصوفہ اور ملامتیہ سے بدینوجہ کہ وہ طایف بہشت وخواہان حظ نفس خود ہے اور وہ طالب حق وخواہان قرب۔ اس مرتبہ کے سوا فقر مین ایک مقام ہے ملامتیہ اور متصوفہ کے اوپر وہ صوفی کا خاص وصف ہی۔ کیونکہ صوفی اگرچہ فقر کے مرتبہ سے اوپر ہے۔ لیکن مقام فقر کا خلاصہ اوسکے مقام مین داخل ہے۔ سبب یہ ہے کہ مقام فقر اور جملہ شرائط سے عبور کرنا صوفی کو لازمی ہے۔ اوس مقام سے جو مقام ترقی کرے اپنا رنگ جدا دکھلا دے۔ پس فقرا کو صوفی کے مقام مین دوسرا وصف زاید ہوتا ہے۔ اور وہ تمام اعمال واحوال ومقامات کی نسبت کا سبب ہوتا ہے۔ اسپنے اور ہر ایک چیز کے ترک اور عدم تملیک سے چنانچہ کوئی عمل۔ کوئی حال۔ کوئی مقام اپنی طرف سے یا اسپنے ساتھ مخصوص نہ خیال کرے۔ بلکہ اپنی ذات کو بھی درمیان مین نہ دیکھے۔ پس اوسکا نہ وجود۔ نہ ذات نہ صفت۔ محو محو فنا در فنا ہوتا ہے۔ اور یہ فقر کی حقیقت ہی کہ مشائخ نے اسکی فضیلت مین بیان فرمایا ہے۔ اور جو کچھ اس سے پہلے مقدمہ فقر مین ذکر کیا گیا وہ رسم فقر ہے

Marfat.com

نہ حقیقت فقر۔ مقام فقر پر مقام صوفی کی فوقیت اسوجہ سے ہے کہ فقیر ارادت فقر اور ارادت حظ نفس کے سبب سے محجوب ہوتا ہی۔ اور صوفی کو کچھ ارادہ نہین ہوتا۔ صورت فقر و غنا مین صوفی کا ارادہ ارادہ حق مین محو ہوتا ہی۔ بلکہ اوسکا ارادہ عین ارادہ حق ہوتا ہی۔ حق سبحانہ تعالے جب چاہتا ہی کہ بعض اپنے اولیار کو تحت قبائی عزت نظر اغیار سے پوشیدہ کرے۔ ظاہر کے لباس تو ظاہر ہین۔ اغنیا کا لباس کہ رجوع عام اور رغبت کی صورت ہے اونکو پہناتا ہے۔ تاکہ اہل ظاہر اونکو دنیا دی دولتمندون سے سمجھین اور اونکا جمال حال نامحرمونکی نظر سے پوشیدہ رہی یہ فقر و زہد کی حقیقت خاص وصف لازم صوفی کا ہے۔

صاحب کشف المحجوب فرماتے ہین کہ لوگون نے تحقیق رسم صوفی مین بہت باتین فرمائی ہین۔ اور کتابین بنائی ہین۔ ایک گروہ کا قول ہے کہ صوفی کو اسوجہ سے صوفی کہتے ہین کہ کمبل کا کپڑا پہنتا ہی۔ ایک گروہ کہتا ہے کہ اصحاب صفا کیطرف نسبت پیدا کی ہی کہ یہ اسم صفا سے نکلا ہی۔ بعض اہل صفا کو صوفی کہہ سکتے ہین۔ ہر کسی کے اس تحقیق مین بہت کچھ لطایف ہین لیکن لغت کے اعتبار سے معنی بعید معلوم ہوتے ہین۔ پس سب مین صفا زیادہ محمود ہی۔ کیونکہ صوفیون نے اپنے اخلاق اور معاملات کو مہذب کر لیا اور آفات طبیعت سے علیحدگی اختیار کی۔ لہذا اس صفت پر اون کو صوفی کہتے ہین۔ بدانکہ صفا کے ایک اصل ہے اور ایک فرع۔ اصل تو اغیار سے دلکا بالکل جدا ہو جانا۔ اور فرع دنیائے غدار کو چھوڑ دینا۔ کیونکہ صفا دوستون کی صفت ہی۔ جو کوئی اپنے صفا مین فانی سا اور صفات و اخلاق درست مین باقی ہو۔ دوست وہ ہوتا ہے اونکے حالات اور صفات ارباب معانی کے نزدیک آفتاب سے زیادہ روشن اور عیان ہین۔

صاحب مرآۃ الاسرار شرح آداب المریدین سے لاتے ہین کہ فقر کی انتہا تصوف

Marfat.com

کی ابتدا ہو۔ اور صوفی ایک نام ہو کہ کاملان اہل ولایت اور محققان اولیا، کو اس نام سے
بلاتے ہین۔ وہ تین قسم ہوتی ہین ایک صوفی دوسرا متصوف تیسرا مستصوف۔ صوفی
اپنی ذات سے فانی اور ذات حق سے باقی ہوتا ہے اور طبیعت کے قبضہ سے نکلکر حق
کے قبضہ مین ہو رہتا ہے۔ متصوف وہ کہ مجاہدہ کے ساتھ اِس مرتبہ کی آرزو کرتا
ہے۔ اور طلب مین اپنے نفس کو اونکے معاملات پر درست کرتا ہے اور مستصوف
وہ کہ منازل و حظ دنیا کے واسطے اپنے کو اون دونون جیسا کرتا ہو اور دونون کی
کسی بات سے آگاہ و خبردار نہو۔ پس صوفی صاحب وصول اور متصوف صاحب
اصول اور مستصوف صاحب فضول ہوتا ہے۔ جسکے حصہ مین وصل آیا وہ مقصد
کے پاتے اور مراد کو پہونچتے ہین۔ مراد سے بے مراد ہو گا۔ جسکے نصیب مین اصل آیا
وہ احوال طریقت پر متمکن اور اوسکے لطایف مین ساکن اور مستحکم ہو گیا۔ جسکے حصہ مین
فضل آیا ہر ایک فضل و شرف سے محروم رہا اور کار خانہ اسم پر ساکن ہوا اسم کے
ساتھ معنی سے بے بہرہ رہا اور وصل سے محجوب رہکر معیوب ہوا اس معاملہ
مین مشایخ کے بہت سے رموز و اشارات ہین کہ اون سب کو قلم بند کرنا ناممکن
ہے اوسی جگہ ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ علیہ سے لاتا ہے کہ تصوف تمام خواہشات
اور لذات نفسانی سے دست برداری ہے۔ اور یہ دو طرح سے ایک اسم دوم حقیقت
تفصیل یہ کہ اگر کوئی تارک حظ ہے تو ترک حظ بھی ایک حظ ہے اور یہ رسم ہے
اگر حظ اوسکا تارک ہو تو یہ فنائے حظ ہے اسکا تعلق حقیقت مشاہدہ سے ہو پس
ترک حظ فعل بندہ کا ہے اور فنا حظ فعل باریتعالی عز اسمہ کا۔ بندہ کا فعل رسم و مجاز
اور فعل حق تعالی شانہ کا حقیقت۔ امام محمد باقر بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب

Marfat.com

رضوان اللہ علیہم کا قول ہے کہ تصوف خوشخوئی ہے۔ جوکوئی زیادہ خوشخو ہو۔ زیادہ صوفی ہو۔ نیکخوئی دو طرح پر ہے ایک حق کے ساتھ۔ دویم خلق سے۔ حق سے نیکخوئی اوسکی قضا پر راضی ہونا۔ اور خلق سے نیکخوئی اوکی صحبت کی تکالیف کو برداشت کرنا رضائے حق کے لیئے۔ اور یہ دو نو صفت اوسکے نظارہ وحدانیت کیساتھ وابستہ ہی۔ ابوحفص نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ تصوف تمام ادب ہی۔ ہر وقت ہر مقام ہر حال کا ادب ہے جوکوئی آداب اوقات کو ملحوظ رکھکر حفاظت کرے تو مردون کے مرتبہ کو پہونچے جوکوئی اداب کو ضایع کرے وہ قرب سے دور اور قبولیت حق سے مردود رہے اور اس مضمون کے ساتھ قول ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ علیہ کا نزدیک ہی کہ تصوف رسوم وعلوم کا نام نہین بلکہ اخلاق ہے شبلی فرماتے ہین رحمۃ اللہ علیہ کہ صوفی وہ ہے جو دونو جہان مین سوائے حق کچہہ نہ دیکھے۔ اوسی جگہہ بہت سے اقوال مشائخ اس مقدمہ مین ذکر کیئے ہین۔ آخر اسپر تمام کرتے ہین اور تحقیق مقالات مشائخ قدس اللہ اسرارہم مین ہم نے مقتداؤن کا ذکر کیا ہے۔ تاکہ تجہپر تصوف کا راستہ کھلجاوے۔ اور منکران سے دریافت کرے تصوف کے انکار مین اوئی کیا مراد ہی۔ اگر صرف نام سے انکار ہے تو کچہہ مضائقہ نہین کہ معانی تسمیہ کے حق مین بیگانہ ہوتا ہے اگر عین معنی کے انکار کرین تو تصوف سے ہی کیا انکار ہے تمام شریعت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم وستودہ خصائل انبیا علیہم السلام سے انکار ہی پس مین تمکو خاص وصیت کرتا ہون کہ تصوف کے تمام الفاظ ومعانی کے حقوق کی رعایت ومحافظت کرے اور انصاف کی شرط ادا کرے۔ دعوے کو تاہ کرے۔ نیک اعتقاد رہی اور اوسکے حقوق ادا کرے۔

اب ولایت مطلقہ اور ولایت مقیدہ کا ذکر کرتا ہون۔ صاحب مرآۃ الاسرار

Marfat.com

لطایف اشرفی سے ولایت کی چار قسمین لائے ہین۔ اول ولایت کہ باطن نبوت مطلقہ کی ہے۔ دوسری ولایت مقیدہ ہر نبی۔ تیسری ولایت مطلقہ ہر نبی اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین ہی۔ اور ولایت انبیا علیہم السلام کا مشکوٰۃ اقتباس۔ اور دوسرے انبیا علیہم السلام مشکوٰۃ اقتباس ولایت اولیا کے ہین قدس اللہ اسرارہم۔ چوتھی ولایت مطلقہ کہ نبوت کے ساتھ مخصوص ہی۔ اور ہر ایک ولایت کے خاتم ہے۔ اور قسم اول کے خاتم امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہین۔ اسیواسطے حضرت امیر نے فرمایا ہے کہ اگر اہل کتاب اربع جمع ہون تو ہر ایک پر اونکی کتاب کی روسے حکم کرون۔ اور ولایت مقیدہ محمدیہ کے خاتم شیخ محی الدین ابن عربی اور اون کے مریدان۔ اور پیرذن کے زعم مین حضرت شیخ کی ذات بابرکات ہی اور ولایت مطلقہ محمدیہ کے خاتم امام مہدی علیہم السلام ہین کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد اور نسل سے ہونگی۔ صاحب مرآۃ الاسرار میر سید علی ہمدانی سے نقل کرتے ہین کہ خاتم ولایت مقیدہ محمدیہ کا قطب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ پر پہونچتا ہی اور خاتم ولایت مطلقہ محمدیہ روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ پر پہونچتا ہے اور ولایت مطلقہ عامہ کے خاتم عیسے علیہ السلام ہین کہ اون کے زمانہ مین مہدی علیہ السلام ہونگے۔ اور یہ روا ہے اوس شخص کے قول کے واسطے کہ کہتا ہے مہدی یہی عیسی علیہ السلام ہین۔ اور تمسک کرتے ہین اس حدیث کیساتھ کہ لا مہدی الا عیسی ابن مریم اور جواب اس حدیث کا خیال کیا گیا ہے حذف اس عبارت پر کہ لا مہدی بعد المہدی المشہور الذی ہو من اولاد محمد وعلی الا عیسی علیہ السلام صاحب مرآۃ الاسرار حضرت شیخ کی شارح فصوص الحکم سے مراتب چارون

Marfat.com

قسم کی ولایت کو تفصیل کے ساتھ نقل فرماتے ہین۔ اور کہتے ہین ولی وہ کوئی ہی کہ بقدر طاقت بشری کے ذات وصفات حق سبحانہ وتعالی کا عارف ہو اور باوجود اوس عرفان کے طاعت وعبادت ظاہرہ وباطنی پر مداومت رکھتا ہو اور ظاہری وباطنی معصیت سے پرہیزگار۔

اور ولی کے اقسام کہ اوسکو عارف بھی کہتے ہین تین ہین۔ اوّل ذوالعین دوم ذوالعقل سوم ذوالعین و ذوالعقل۔ ذوالعین اوس سے مراد ہے کہ شہود حق اوسپر غالب ہو حق کو ظاہر دیکھتا ہو۔ اور خلق کو باطن یہ حال اوس موحد کا ہے کہ خلق اوسکی نظر مین مثل آئینہ کے ہو۔ حق کیواسطے بسبب ظہور حق کے خلق مین مانند ظہور صورت کے آئینہ مین اور پوشیدگی خلق کے حق مین مانند پوشیدگی آئینہ کے صورت مین۔ ذوالعقل عبارت اوسکی سے ہے کہ خلق کا ظہور اوسپر غالب ہو۔ خلق کو ظاہر دیکھے اور حق کو باطن۔ پس حق اوسکی نظر مین بمنزلہ آئینہ کے ہو خلق کیواسطے اور خلق بمنزلہ صورت منعکسہ کے ہو آئینہ مین۔ پس لاچار حق باطن ہو۔ جیسا کہ حالت آئینہ کی ہے۔ اور خلق ظاہر جیسا کہ حالت اوس صورت کی ہے جو آئینہ مین نظر آتی ہے۔ ذوالعین اور ذوی العقل عبارت اوسکی سے ہے کہ حق کو خلق مین مشاہدہ کرے اور خلق کو حق مین اور کسی ایک چیز کے شہود سے دوسری چیز کے شہود سے محجوب نہو بلکہ واحد کے وجود کو بعینہ ایک وجہ سے خلق دیکھے اور ایک وجہ سے حق۔ کثرت کا ظہور وحدت کے شہود کا مانع نہ ہو۔ اور شہود وحدت مزاحم نہو ظہور کثرت کو۔

الغرض باتفاق علمائے ظاہر وباطن کرامات اور خارق عادات کا ظہور ولایت کی شرط نہین ہی بلکہ اسپر قدرت کا ہونا بھی شرط نہیں ہی اور عصمت شرط ولایت

Marfat.com

نہین ہی لیکن ولی محفوظ ہی۔ جیساکہ نبی معصوم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے تین مرتبے ہین۔ ایک ولایت دوسرا نبوت۔ تیسرا رسالت۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہے کہ اول ما خلق اللہ نوری پس انوار جمیع انبیا و اولیاء نور محمدی سے پیدا ہوئے ہونگے۔ اسی واسطے صاحبان ولایت ومکاشفہ متفق ہین کہ تمام نبی اور رسول حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب ہوئی ہین چنانچہ کنت نبیا و آدم بین الماء والطین یعنی مین اپنی بنوت سے واقف اور عالم تھا پس حق تعالی نے آنحضرت کو خبر دی اوس حالت مین کہ قبل پیدایش اجسام انسانی کی عالم روحانیت مین تھے۔ اور انبیا علم مین اون کے نائب ہین۔ آدم سے حضرت عیسی علیہما السلام تک قیام قیامت تک آپکی ملک ہوگی اور آنحضرت کی روحانیت سے ہرایک رسول کی روحانیت کو جو موجود ہوتے تھے۔ فیض پہونچتا تھا۔ اوس شریعت کیساتھ جو اون سے اپنے زمانہ رسالت مین ظاہر ہوئی تھی۔ لیکن چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عالم حس مین موجود نہین تھے۔ لہذا ہرایک کی شریعت اون کے ساتھ منسوب ہوئی۔ اور درحقیقت وہ شریعت محمدی ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ لہذا آپنے فرمایا علمت علم الاولین والآخرین اور جبکہ اولیا وارث انبیا ہین۔ پس جو کوئی اوجس خصوصیت کا وارث ہے اوسکو محمدی کہتے ہین۔ اور جو کوئی وارث ولایت موسوی ہے علیہ السلام اوسکو موسوی۔ اور جو کوئی وارث ولایت عیسے علیہ السلام اوسکو عیسوی کہتے ہین۔ علی ہذا القیاس ابراہیمی اسحاقی۔ یعقوبی اور تمام انبیا علیہم السلام اس گروہ کے۔ یہ وہ اصطلاح ہی کہ کہتے ہین فلان ولی فلان پیغمبر کے قدم پر ہے یا فلان پیغمبر کے قلب پر ہے

Marfat.com

یعنی وہ علوم اور تجلیات و مقامات و حالات کہ اوس پیغمبر علیہ السلام کے تھے۔ اس ولی کو بواسطہ مدد اوس پیغمبر کے حاصل ہے۔ خاما از مشکوٰۃ محمد است علیہ الصلوٰۃ والسلام پس وہ ولی مثلاً محمدی ابراہیمی ہوتا ہے۔ یا محمدی موسوی یا محمدی عیسوی جب یہ ثابت ہوگیا تو واضح ہو کہ ولایت محمدی دو نوع پر ہے اوّل وہ کہ معناً تصرفات عالم کو جامع ہو جیسے کہ قطب کو ہوتی ہے۔ اور ظاہراً جیسے کہ سلاطین کو۔ اور اسکی بھی دو نوع ہین۔ اوّل وہی کہ مقرون بخلافت ہو دوسرے کہ مقرون بخلافت نہ ہو۔ نوع دویم کہ جامع تصرفات ظاہری و باطنی کے نہو۔ لیکن ولایت محمدی کہ تمام انبیا کی ولایت سے مراد ہے۔ وہ صاحب فتوحات مکی کے قول کی موافق چار قسم پر ہے۔ اور چارون قسم مین سے ہر ایک قسم کا ایک خاتم ہے خاتم نوع اوّل ولایت محمدی کا کہ جامع ہے۔ تصرفات ظاہری و باطنی کے اور مقرون بخلافت ہے وہ جناب مرتضیٰ علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ تھے کہ خلفائے راشدین کے آخر ہین۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام الخلافۃ من بعدی ثلثون سنۃ و قد تمت یعنی اس خاتم کو خاتم کبیر کہتے ہین اور خاتم نوع دویم ولایت محمدی کا کہ تصرفات ظاہری و باطنی کا جامع ہو۔ اور مقرون بخلافت نہو۔ مہدی علیہ السلام ہے کہ آخر زمانہ مین ظاہر ہون گے اونکا نام محمد ہے۔ اور ظاہر خلق مین مانند رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے ہون گے لیکن خلق مین آپکے تحت ہونگے۔ مہدی علیہ السلام کے بعد کوئی ولی سلطان نہوگا پس ولایت کی یہ قسم آپ پر ختم ہوگی۔ آپکو خاتم صغیر کہتے ہین۔ چنانچہ شیخ قدس سرہٗ نے فتوحات مین انکا وصف بیان فرمایا ہے اور تیسری قسم کی خاتم ولایت محمدی سے

Marfat.com

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی ہے۔ قدس اللہ سرہٗ۔ اوسکو خاتم اصغر کہتے ہاین۔ کیونکہ وہ ایسی قسم کی ولایت محمدی کے خاتم ہین جو تصرفات ظاہری و باطنی کے جامع نہ ہو۔ بلکہ فقط تصرف معنوی رکھتا ہو۔ اور سفر دون بخلاف نہ ہو۔ اور قسم چہارم کی خاتم ولایت محمدی سے عیسےٰ بن مریم علیہ السلام ہے۔ کہ اون کے بعد کوئی ولی ہرگز موجود نہ ہوگا۔ یعنی ولایت عامہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ختم ہوگی۔ اوسکو خاتم اکبر کہتے ہین۔ پس اے عزیز جب یہہ دائرہ تمام ہو جاوے گا تو قیامت قائم ہوگی۔ یعنی صور پھونکا جاویگا۔ النہایۃ ہو الرجوع الی البدایۃ ظاہر ہوگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے عزوجل نے

کل شیئ ھالک الا وجھہ لہ الحکم والیہ
ترجعون

تمام

بارشاد حافظ ابوالفیض محمد عبدالرحمٰن صاحب
صوفی حنفی چشتی قدوسی اویسی رحمانی منصورپوری کے
مطبع بیت الشرف دہلی مین بمعرفت سید سجاد حسین صاحب
طبع ہوا۔ ۱۱۔ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۱ ہجری

Marfat.com